امریکہ و بحرین کے درمیان سول جوہری توانائی میں تعاون کا معاہدہ ص:02

ISSN 2977-3555
روزنامہ صحافت برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.
Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun
Volume No.03, Issue No.12 , Saturday 19 July, 2025, 8 Pages
جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۲)، بروز ہفتہ، ۱۹ جولائی، ۲۰۲۵ء، ۲۳محرم الحرام، ۱۴۴۷، ۸صفحات

روس سے جنگ کے دوران یوکرین میں بڑی تبدیلی

پہلی خاتون وزیراعظم کا تقرر، صدر نے یولیا سویریدینکو کو ہتھیاروں کی پیداوار بڑھانے اور قرضوں پر انحصار کرنے والی معیشت کو دوبارہ زندہ کرنے کا دیا ٹاسک

کیف، (ایجنسیاں): یوکرین میں پانچ سال کے عرصے میں پہلی پارلیمان نے نئی وزیر اعظم کا تقرر کیا ہے، اس بڑی تبدیلی کا مقصد ایسے جنگی حالات میں انتظامی صلاحیت کو بہتر بنانا ہے جبکہ روس کیساتھ امن کے امکانات مدہم ہوتے جارہے ہیں۔ عالمی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق 39 سالہ وزیراعظم یولیا سویریدینکو کو صدر وولودومیر زیلنسکی نے مقامی ہتھیاروں کی پیداوار بڑھانے اور قرضوں پر انحصار کرنے والی معیشت کو دوبارہ زندہ کرنے کا ٹاسک دیا ہے۔ پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے صدر وولودومیر زیلنسکی نے کہا کہ وہ توقع رکھتے ہیں کہ ان کی نئی حکومت چھ ماہ کے اندر یوکرین کے میدان جنگ میں مقامی ہتھیاروں کا حصہ 40 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کرے گی۔ انہوں نے ضابطہ بندی میں نرمی اور اتحادی ممالک کے ساتھ اقتصادی تعاون کو وسعت دینے کو بھی 2022 میں روسی حملے کے بعد سب سے بڑی حکومتی تبدیلی کے اہم مقاصد میں شمار کیا۔ یولیا سویریدینکو، جو 2021 سے پہلی نائب وزیراعظم کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں، نے عزم ظاہر کیا کہ وہ 'تیزی سے اور فیصلہ کن انداز' میں کام کریں گی۔ انہوں نے ایکس (ٹوئٹر) پر لکھا: 'جنگ میں تاخیر کی کوئی گنجائش نہیں، ہمارے پہلے چھ ماہ کی ترجیحات واضح ہیں: فوج کیلئے قابلِ اعتماد رسد، مقامی ہتھیاروں کی پیداوار میں اضافہ اور دفاعی قوت کی تکنیکی صلاحیت کو مضبوط کرنا۔' یولیا سویریدینکو سابق صدر ٹرمپ کی انتظامیہ کیلئے بھی جانی پہچانی شخصیت ہیں، انہوں نے امریکہ کو یوکرین کی معدنی دولت تک ترجیحی رسائی دینے کا معاہدہ کیا تھا، جسے کیف اور واشنگٹن کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کیلئے اہم سمجھا جاتا ہے۔ قانون سازوں سے خطاب کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا کہ امریکہ کیساتھ مزید معاہدے بھی ہوں گے لیکن انہوں نے اس کی کوئی تفصیل فراہم نہیں کی۔ یوکرینی پارلیمنٹ نے سابق وزیراعظم ڈینیس شمیہال، جو یوکرین کے طویل ترین عرصے تک خدمات انجام دینے والے سربراہ حکومت ہیں، کو وزیر دفاع اور سویت لانا گریچک کو وزیر توانائی مقرر کیا۔ یولیا سویریدینکو کے سابق نائب الیکسی سوبولیف کو وزیر معیشت، ماحولیات اور زراعت جبکہ تاراس کاچکا کو یورپی انضمام کے لیے نائب وزیراعظم مقرر کیا گیا ہے۔ ڈینیس شمیہال نے ایکس پر کہا، 'یہ ٹیم وقت کی آزمودہ ہے، آگے نئے کام، چیلنجز اور بڑی ذمہ داریاں ہیں۔'

درپیش چیلنجز

یولیا سویریدینکو ایسے وقت میں حکومت سنبھال رہی ہیں جب روسی افواج ایک ہزار کلومیٹر سے زائد طویل محاذ پر مسلسل پیش قدمی کر رہی ہیں اور یوکرینی شہروں پر فضائی حملے بڑھا رہی ہیں۔ یوکرین، جزوی طور پر غیر ملکی سرمایہ کاری کی مدد سے، دفاعی صنعت کو وسعت دے کر روس کی بڑی اور بہتر مسلح فوج کا مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ چونکہ ریاستی آمدنی زیادہ تر دفاع پر خرچ ہو رہی ہے، اس لیے کیف کو اپنے بڑھتے ہوئے بجٹ خسارے کو پورا کرنے کے لیے بھی رقوم کا انتظام کرنا ہوگا، جبکہ غیر ملکی امداد میں کمی آرہی ہے، حکام نے کہا ہے کہ اگلے سال انہیں تقریباً 19 ارب ڈالر کے خسارے کا سامنا ہو سکتا ہے۔ یولیا سویریدینکو نے کہا کہ ان کی حکومت عوامی مالیات کا مکمل آڈٹ کرے گی تاکہ 'حقیقی بجٹ' کو یقینی بنایا جاسکے، ساتھ ہی بڑے پیمانے پر نجکاری کو تیز کرے گی اور کاروباری افراد کی مدد کرے گی۔

جرمنی نے مختلف جرائم میں ملوث 81 افغان باشندوں کو ملک بدر کردیا

برلن، (یو این آئی) جرمنی کے وزیر داخلہ نے کہا ہے کہ ڈی پورٹ کیے گئے تمام افغان باشندے قانون کے تحت سزا یافتہ تھے۔ جرمنی میڈیا کے مطابق حکومت نے لیپزگ ہوائی اڈے سے 81 افغان باشندوں کو ایک خصوصی پرواز کے ذریعے افغانستان واپس بھیج دیا۔ ملک بدر کیے گیے ان مجرموں میں وہ افغان باشندے بھی شامل تھے جن کی پناہ کی درخواستیں مسترد ہوچکی تھیں۔ جرمن وزارت داخلہ کی جانب سے کہا گیا کہ ملک بدر کیے گئے افغان باشندے سکیورٹی کے لیے خطرہ سمجھے جاتے تھے۔ جرمنی کے وزیر داخلہ الیگزینڈر ڈوبرنڈ نے کہا کہ سخت پالیسی نافذ کی جا رہی ہے اور آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رہیں گے۔ انہوں نے واضح کیا کہ مجرموں کے لیے جرمنی میں کوئی جگہ نہیں اور ہم اپنے شہریوں کی سکیورٹی کو ترجیح دیتے ہیں۔ جرمن میڈیا کی رپورٹ کے مطابق عدالت کے ایک فیصلے کے تحت ملک بدر کیے گئے ہر فرد کو ایک ہزار یورو کی رقم بھی دی گئی۔

ٹرمپ کی ٹانگوں کی سوجن رگوں کی غیر سنگین بیماری کا نتیجہ ہے: وائٹ ہاؤس

واشنگٹن، (ایجنسیاں): وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو طبی معائنے کے بعد ٹانگوں کی سوجن کی شکایت پر معائنے کے بعد ایک دائمی لیکن غیر سنگین رگوں کی بیماری کی تشخیص ہوئی ہے۔

غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹ کے مطابق وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے صحافیوں کو بتایا کہ صدارتی معالج نے تشخیص کی ہے کہ 79 سالہ ٹرمپ کو 'کرونک وینز ان سفیشنسی' ہے، یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں ٹانگوں کی رگیں خون کو مؤثر طریقے سے دل تک واپس پہنچانے میں ناکام رہتی ہیں، انہوں نے اسے ایک 'عام اور غیر سنگین حالت' قرار دیا۔ صدر کے ہاتھ پر نظر آنے والے نیل سے متعلق قیاس آرائیوں کے جواب میں کیرولین لیوٹ نے کہا کہ یہ سافٹ ٹشوز کی سوزش سے مطابقت رکھتا ہے، جو ہاتھ ملانے کی عادت اور دل کی صحت کے لیے روزانہ لی جانے والی اسپرین کے استعمال کی وجہ سے ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ صدر ٹرمپ نے ایک مکمل طبی معائنہ کروایا جس میں خون کی نالیوں کا تفصیلی تجزیہ شامل تھا، دونوں ٹانگوں کا وینز ڈوپلر الٹراساؤنڈ کیا گیا، جس میں مذکورہ حالت کی تصدیق ہوئی۔ کیرولین لیوٹ کے مطابق 'اہم بات یہ ہے کہ رگوں میں خون جمنے یا شریانوں کی بیماری کے کوئی آثار نہیں پائے گئے'، تمام ٹیسٹ نتائج نارمل رینج میں تھے اور دل کی ساخت وکارکردگی بھی معمول کے مطابق ہے، انہیں ہارٹ فیلیئر، گردوں کی خرابی یا کسی پیچیدہ بیماری کی علامات نہیں پائی گئیں۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے جاری، مزید 56 فلسطینی شہید

گرجا گھر پر صہیونی حملے میں دو افراد ہلاک، جنوبی لبنان میں بھی اسرائیلی ڈرون حملہ

یروشلم، (ایجنسیاں): غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں آج صبح سے اب تک مزید 56 فلسطینی شہید ہوگئے، اسرائیلی فوج نے گرجا گھر کو بھی نشانہ بنایا جس میں دو افراد ہلاک ہوئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق آج غزہ کی پٹی پر وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والوں کی تعداد ایک بار پھر بڑھ گئی ہے اور کم از کم 56 تک پہنچ گئی ہے۔ طبی ذرائع نے الجزیرہ کو بتایا کہ ان میں سے 23 افراد غزہ شہر میں شہید ہوئے، شہدا میں 8 افراد وہ تھے جو امدادی ٹرکوں کی حفاظت پر مامور تھے، اطلاعات کے مطابق تقریباً 20 ٹرک جو غزہ کی پٹی کے شمالی حصے میں مخصوص علاقوں کی طرف جارہے تھے، ڈرون حملے کی زد میں آگئے۔ آج غزہ شہر میں کیتھولک چرچ پر اسرائیلی حملے میں دو افراد ہلاک ہوگئے۔ کیتھولک فلاحی تنظیم کاریتاس یروشلم کے مطابق، اسرائیلی فوج کے حملے میں ہلاک ہونے والوں میں چرچ کا 60 سالہ چوکیدار اور 84 سالہ خاتون شامل ہیں جو چرچ کے احاطے میں کاریتاس کے خیمے میں نفسیاتی اور سماجی مدد حاصل کر رہی تھیں۔ لبنانی میڈیا نے جنوبی لبنان میں ایک کار پر اسرائیلی ڈرون حملے کی اطلاع دی، لبنان کے نیشنل براڈکاسٹنگ نیٹ ورک (این بی این) کے مطابق یہ حملہ جنوبی قصبوں کفور اور طول کے درمیان عطیہ کے قریب پیش آیا۔ تاحال جانی نقصان کی کوئی فوری اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

ہیگ گروپ کے رکن ممالک کی صیہونی حکومت کیلئے اسلحے کی سپلائی پر پابندی

بوگاٹو: صیہونی حکومت کے ساتھ اسلحے کی تجارت پر 11 ممالک نے پابندی لگادی ہے۔ ہیگ گروپ کے رکن ممالک نے بوگاٹو اجلاس میں صیہونی حکومت کی جارحیتوں اور فلسطین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں پر احتجاج کرتے ہوئے ایک مشترکہ اعلامیہ جاری کر کے تل ابیب کے ساتھ اسلحے کی تجارت پر پابندی عائد کردی ہے۔ اجلاس کے اعلامیے کی ایک اہم شق میں کہا گیا ہے کہ اسرائیل کیساتھ اسلحے کی برآمدات و درآمدات پر پابندی کی عبارت کا مطلب یہ ہے کہ جن ممالک نے اس اعلامیے پر دستخط کئے ہیں وہ اپنے پرچم والے بحری

جہازوں یا بندرگاہوں کو صیہونی حکومت کو اسلحہ فراہم کرنے یا منتقل کرنے کیلئے استعمال نہ ہونے دیں اور کڑی نگرانی کے ذریعے تجارتی کمپنیوں کو صیہونی حکومت کی غاصبانہ پالیسیوں کی عدم حمایت کے اصول کا پابند بنائیں اور خلاف ورزی کی صورت میں ان پر قانونی دباؤ ڈالیں۔ بوگاٹو اجلاس میں شرکت کرنے والے ممالک میں بولیویا، کولمبیا، انڈونیشیا، کیوبا، ملائیشیا، جنوبی افریقہ، عراق، لیبیا، نکاراگوا، عمان، اور سینٹ وینسنٹ وگرینا ڈائز شامل ہیں

شام میں حالات کشیدہ، عبوری حکومت کے متعدد عہدیداروں کا قتل

تشدد زدہ ملک میں بڑی تعداد میں داخل صیہونی حکومت کے جنگی طیاروں کی حمص، درعا اور سویدا کی جانب پیش قدمی

دمشق، (ایجنسیاں): المیادین چینل نے شامی ذرائع کے حوالے سے شام کی عبوری حکومت کے وزیر دفاع مرھف ابو قصرہ سمیت شامی حکومت کے تین اعلیٰ حکام کے قتل کی خبر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایک فوجی بریگیڈ نے دمشق میں واقع سرکاری ریڈیو و ٹیلی ویژن کے ہیڈکوارٹر پر اچانک حملہ کر کے مکمل کنٹرول حاصل کرلیا ہے تاکہ نشریاتی مواد پر عسکری نگرانی ممکن ہو سکے۔ المیادین نے مقامی ذرائع کے حوالے سے سویدا کے مضافات میں مقامی گروہوں اور مسلح قبیلوں کے درمیان جھڑپوں کی خبر دی اور بتایا ہے کہ گذشتہ چند گھنٹوں کے درمیان پیش آنے والے واقعات کے دوران شام کی فضاؤں میں اسرائیلی جنگی طیارے پرواز کرتے رہے۔ مقامی ذرائع نے سویدا میں بجلی سپلائی اور انٹرنیٹ سروس بند ہونے کی خبر دیتے ہوئے بتایا ہے کہ صیہونی جنگی طیاروں نے تدمر حمص روڈ پر قبائلی جنگجوؤں کے ایک قافلے کو حملے کا نشانہ بنایا ہے۔ ان ذرائع نے شہر حمص پر صیہونی حکومت کے فضائی حملے کی خبر دی ہے اور کہا کہ صیہونی حکومت کے چار ڈرون طیارے صوبہ درعا کی فضاؤں میں پرواز کرتے ہوئے نظر آئے ہیں۔ ان مقامی ذرائع کا کہنا ہے کہ صیہونی حکومت کے جنگی طیاروں کی ایک بڑی تعداد شام کی فضاؤں میں داخل ہوگئی ہے اور حمص، درعا اور سویدا کی جانب آگے بڑھ رہی ہے۔ 16 جولائی کو اسرائیلی فضائیہ نے دمشق میں واقع شام کے صدارتی محل اور اس ملک کی وزارت دفاع کے ہیڈکوارٹر پر حملہ کردیا تھا اور اسی دن سویدا کے مقامی گروہوں اور شام کی عبوری حکومت کے درمیان معاہدہ طے پارہا تھا اور ایسی حالت میں اسرائیل کے جنگی طیاروں نے درعا اور دمشق پر حملے کئے تھے۔ سویدا کے سیکورٹی فورسس کی پسپائی کے بعد سے اندازہ لگایا جارہا ہے کہ جھڑپوں اور اسرائیلی حملوں میں اب تک سیکڑوں افراد ہلاک ہوچکے ہیں شام میں بشار اسد حکومت گرنے کے بعد سے ہی شام میں جولانی سے وابستہ گروہوں اور دروزیوں کے درمیان گاہے بگاہے جھڑپیں ہوتی رہی ہیں۔

صیہونی دشمن کے قیدیوں کو قتل کرنے کے بجائے انہیں گرفتار کرنے پر ترجیح دیں گے: القسام

غزہ: القاعدہ پر استقامت، صبر کی چٹان اور مزاحمت کی علامت بن چکی القسام بریگیڈز نے جمعرات کے روز ایک بصری پیغام کے ذریعے قابض اسرائیلی فوج کے سپاہیوں کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے انہیں قتل کرنے کے بجائے پکڑنے اور جنگی قیدی بنانے کو ترجیح دیں گے۔ اس ویڈیو پیغام میں جو براہ راست غزہ کی میدان جنگ سے دشمن کے سپاہیوں کے لیے ریکارڈ کیا گیا القسام بریگیڈز نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ اے قابض اسرائیل کے نازی سپاہی! جان لو کہ ہمارے بے خوف اور جانباز مجاہدین تم تک ضرور پہنچیں گے۔"

پیغام میں مزید کہا گیا کہ "اگر تم لڑنے کا فیصلہ نہ کرو اور اپنی جان بچانا چاہتے ہو، تو اپنا اسلحہ پھینک دو، دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور میدان جنگ میں دی گئی ہدایات پر عمل کرو"۔

القسام بریگیڈز نے یہ پیغام انتہائی واضح اور حوصلہ افزا انداز میں مکمل کیا کہ قید کرنا قتل کرنے سے بہتر ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ وعدہ بھی کیا کہ جو بھی دشمن فوجی گرفتار کیا جائے گا، اس کی زندگی کا تحفظ کیا جائے گا اور پہلی ممکنہ تبادلہ قیدیان کی ڈیل تک اسے محفوظ رکھا جائے گا۔ پیغام کے اختتام پر ایسے مناظر بھی دکھائے گئے جن میں ماضی میں اسرائیلی فوجیوں کو قیدیوں کے تبادلے کے دوران آزاد کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس سے واضح ہوتا ہے کہ القسام بریگیڈز اپنے وعدوں کی پابند ہے۔ اسی ویڈیو میں ان کارروائیوں کی جھلکیاں بھی شامل تھیں جن میں القسام بریگیڈز نے جنگ کے دوران قابض اسرائیلی فوجیوں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ حالیہ دنوں کی ایک جھلک میں دیکھا گیا کہ عبسان کے علاقے میں القسام کے مجاہدین نے دشمن کی ایک بکتر بند گاڑی کو نشانہ بنایا، جس سے ایک اسرائیلی فوجی باہر نکلا تو مجاہدین نے فوری طور پر اسے قابو میں لینے کی کوشش کی، تاہم جھڑپ کے دوران وہ ہلاک ہوگیا اور اس کا اسلحہ غنیمت میں لے لیا گیا۔ یہ پیغام اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ قابض دشمن کی وحشیانہ جنگ کے باوجود فلسطینی مزاحمت کا حوصلہ بلند ہے اور القسام بریگیڈز نہ صرف میدان جنگ میں دشمن کو چیلنج کر رہی ہے بلکہ نفسیاتی محاذ پر بھی اسے شکست دینے کے لیے تیار ہے۔

حماس نے قابض اسرائیل کے جھوٹے ہتھکنڈے مسترد کردیے، غزہ سے انخلا کے مطالبے پر قائم

بیروت: اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے پیش کی جانے والی نئی انخلاء کی تجاویز کو قبول کرنے کی خبروں کو مسترد کردیا ہے۔ ایک معتبر ذریعے نے واضح کیا ہے کہ حماس نے ایسی کسی بھی تجویز سے اتفاق نہیں کیا جو غزہ کے مظلوم عوام کے مطالبات کو پورا نہ کرے۔

ذرائع نے بتایا کہ ثالثی کے کردار ادا کرنے والے فریقین کو قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے نئی انخلاء کی خاکے ضرور موصول ہوئے ہیں۔ ان میں کچھ جزوی پہلو ایسے ہیں جو حماس کے مؤقف سے قریب سمجھے جاسکتے ہیں، لیکن مجموعی طور پر یہ تجاویز ناکافی ہیں اور تحریک کے بنیادی مطالبات کے مطابق نہیں۔ جمعرات دیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ثالثوں کی جانب سے کوششیں بدستور جاری ہیں تاکہ فریقین کے درمیان مؤثر اور بامقصد مفاہمت ممکن ہو سکے، خاص طور پر ان تجاویز کی بنیاد پر جو قابض اسرائیلی ریاست کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ اسی تناظر میں ذرائع نے بتایا کہ مذاکرات اس وقت تین اہم نکات پر مرکوز ہیں۔

اول: انسانیت سوز بحران کے شکار محصورین غزہ میں فوری اور مستقل انسانی امداد کی ترسیل

دوم: غزہ سے قابض اسرائیلی فوج کی واضح اور مکمل انخلاء کے نقشے

سوم: ایک جامع اور پائیدار جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی ضمانتوں کا تعین

ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ تاحال مذاکرات اس سطح پر نہیں پہنچے کہ جس میں قیدیوں کے تبادلے کے "کلیدی نکات" پر بات چیت شروع کی جا سکے۔ یہ انتہائی حساس معاملہ تبھی کھولا جائے گا جب مذکورہ بالا تین امور پر واضح اور طے شدہ مفاہمت حاصل ہو جائے۔

یاد رہے کہ گذشتہ ہفتے کے دوران قابض اسرائیلی ریاست نے ایک نئی انخلاء کی تجویز پیش کی تھی جس میں غزہ کے 40 فیصد سے زائد علاقے میں اپنی افواج کو برقرار رکھنے کی بات کی گئی تھی۔ اسلامی تحریک مزاحمت 'حماس' نے اس تجویز کو صریحاً مسترد کرتے ہوئے اسے دھوکہ اور غزہ پر قبضے کو طول دینے کی ایک نئی چال قرار دیا۔

ادھر بنجمن نیتن یاہو کی زیر قیادت صہیونی حکومت جسے امریکہ کے سیاسی اور عسکری تعاون سے پشت پناہی حاصل کر رہی ہے، آج بھی غزہ کے نہتے عوام پر بدترین بمباری اور توپخانے سے حملے کر رہی ہے۔ یہ درندگی آج مسلسل 650 ویں روز جاری ہے، جس میں بے گناہ فلسطینی بچے، خواتین، بزرگ، بیمار اور پناہ گزین ہر روز اپنی جانوں کا نذرانہ دے رہے ہیں۔

سلووینیا کا جرأت مندانہ قدم: بن گویر اور سموٹریچ پر داخلے کی پابندی

لیوبلیانا: یورپ کی سرزمین سے ایک اصولی اور تاریخی فیصلہ سامنے آیا ہے، جہاں سلووینیا نے قابض اسرائیل کے دو سرکردہ وزیروں اِیتمار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ، کو اپنے ملک میں داخلے سے روک دیا۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب فلسطینی عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور غزہ میں جاری نسل کشی نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

سلووینیا کی وزیر خارجہ تانیا فائیون نے اعلان کیا کہ "ہم نے بن گویر اور سموٹریچ کو اپنی سرزمین پر ناپسندیدہ شخصیات قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے"۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام قابض اسرائیلی حکومت پر دباؤ ڈالنے کی ایک کوشش ہے تاکہ غزہ میں فلسطینی عوام کی اذیتناک زندگی کا خاتمہ ہو۔

سلووینیا یورپی یونین کی پہلی ریاست بن گئی ہے جس نے اس قدر واضح اور جرات مندانہ پالیسی اپنائی ہے، جب کہ باقی یورپی ممالک ابھی تک اجتماعی فیصلہ کرنے میں ناکام ہیں۔ گزشتہ منگل برسلز میں یورپی وزرائے خارجہ کے اجلاس میں قابض اسرائیل کی انسانی حقوق کی کھلی پامالیوں پر کوئی مشترکہ لائحہ عمل طے نہ ہو سکا، جس کے بعد بعض ممالک نے انفرادی اقدامات شروع کر دیے۔

اس سے قبل برطانیہ، کینیڈا، ناروے، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا بھی بن گویر اور سموٹریچ پر پابندیاں عائد کر چکے ہیں۔ ان پر مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف مسلسل تشدد کو ہوا دینے کے الزامات ہیں۔

یہ دونوں شخصیات قابض اسرائیل کی حکومت کا حصہ ہیں اور نہایت متنازع کردار رکھتی ہیں۔ سموٹریچ، جو وزیر خزانہ ہے، مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی سول انتظامیہ کا نگران بھی ہے اور غیر قانونی بستیوں کی توسیع کا زبردست حامی ہے، جو بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہے۔

اِیتمار بن گویر کا نام اشتعال انگیزی، نفرت انگیز تقریروں اور فلسطینیوں کے خلاف نفرت پر مبنی بیانات کی وجہ سے بدنام ہے۔ سال 2007ء میں اسے نسلی تعصب کو ہوا دینے کے جرم میں سزا بھی دی جاچکی ہے۔ یہی نہیں، وہ اپنے گھر میں اس شخص کی تصویر رکھتا تھا جس نے 1994ء میں الخلیل کی ابراہیمی مسجد میں 29 نہتے فلسطینی نمازیوں کو شہید کردیا تھا۔ سلووینیا کا یہ فیصلہ ظلم کے سامنے خاموش نہ رہنے والوں کے لیے ایک مثال ہے۔ یہ ایک ایسی صدا ہے جو انصاف، انسانیت اور فلسطینی عوام کی جدوجہد آزادی سے وفاداری کی گواہی دے رہی ہے۔

جنوبی لبنان میں قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری، میاں بیوی شہید، بیٹی زخمی

بیروت: قابض اسرائیل کی درندہ صفت فوج نے جمعرات کی شام جنوبی لبنان کے قصبے قبریخا کے نواح میں ایک عام شہری کے گھر کو وحشیانہ فضائی حملے کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک شہری اور اس کی اہلیہ موقع پر ہی شہید ہو گئے، جب کہ ان کی بیٹی زخمی ہوگئی۔

لبنانی سکیورٹی ذرائع کے مطابق صہیونی جنگی طیاروں نے مذکورہ گھر پر دو میزائل داغے، جس سے گھر کا بڑا حصہ تباہ ہوگیا اور جوڑا زندگی کی بازی ہار گیا۔ اس دلخراش واقعے میں ان کی دس سالہ معصوم بیٹی معجزانہ طور پر محفوظ رہی، حالانکہ جائے وقوعہ پر ایک اور شخص شدید زخمی ہوا۔ یہ ظلم وجارحیت محض ایک حملہ نہیں بلکہ ایک مسلسل جرم ہے جو قابض اسرائیل نے جنوبی لبنان کے خلاف مسلط کر رکھا ہے۔

واضح رہے کہ لبنان اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر سنہ 2024ء کو نافذ ہوا تھا، مگر قابض صہیونی ریاست نے اس معاہدے کی نہ صرف بارہا خلاف ورزی کی بلکہ اس دوران ہزاروں حملے کر کے 216 شہریوں کو شہید اور 508 سے زائد کو زخمی کردیا۔ یہ حملہ اس ظلم کا تسلسل ہے جسے قابض اسرائیل نے فلسطین کے بعد اب لبنان کی سرزمین پر بھی پھیلا رکھا ہے۔ معصوم خاندانوں کے گھروں کو راکھ میں بدلنا، بچوں کو یتیم اور عورتوں کو بیوہ کرنا اب قابض اسرائیل کی ایک باقاعدہ پالیسی بن چکی ہے۔

ایران کیلئے جاسوسی کے الزام میں گرفتار اسرائیلی فوجی پر فرد جرم عائد

ملزم فوجی کو آئندہ ہفتے تک حراست میں رکھا جائے تاکہ مزید تحقیقات کی جاسکیں: ملٹری کورٹ

تل ابیب، (ایجنسی): اسرائیل کی داخلی سیکورٹی ایجنسی شین بیت نے

انکشاف کیا ہے کہ ایک اسرائیلی فوجی پر ایران کیلئے جاسوسی کا الزام عائد کیا گیا ہے، جس پر اب فرد جرم بھی عائد کردی گئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ فوجی حالیہ 12 روزہ جنگ کے دوران ایران سے رابطے میں تھا اور پیسوں کے بدلے ایرانی راکٹ حملوں اور اسرائیلی دفاعی میزائل انٹرسپشن کی ویڈیوز ایران کو فراہم کرتا رہا۔ شین بیت نے دعویٰ کیا کہ فوجی نے اپنی ڈیوٹی کے دوران کوئی خفیہ فوجی معلومات فراہم نہیں کیں لیکن یہ واقعہ اس لیے انتہائی حساس قرار دیا جارہا ہے کیونکہ یہ براہ راست رابطہ 'دشمن' ریاست کیساتھ تھا۔ ملٹری کورٹ نے حکم دیا ہے کہ ملزم فوجی کو آئندہ ہفتے تک حراست میں رکھا جائے تاکہ مزید تحقیقات کی جاسکیں۔ یہ معاملہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب اسرائیلی حکومت نے ملک بھر میں 'آسان رقم، بھاری قیمت' کے عنوان سے ایک اشتہاری مہم شروع کررکھی ہے، جس کا مقصد شہریوں کو ایران کیلئے جاسوسی سے باز رکھنا ہے۔ مہم میں واضح کیا گیا ہے کہ ایرانی عناصر کیلئے معلومات فراہم کرنے والوں کو 15 سال تک قید کی سزا ہوسکتی ہے۔

غزہ میں جاری جنگ سے مقاصد حاصل نہیں ہوں گے: سروے

تل ابیب، (ایجنسیاں): غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے جاری اسرائیلی مظالم پر نئے سروے میں اسرائیلی عوام نے اپنی رائے کا اظہار کردیا۔ 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی نیوز آؤٹ لیٹ معاریو کی طرف سے کیے گئے حالیہ سروے کے نتائج سامنے آگئے۔ سروے میں اسرائیلی عوام کی 44 فیصد اکثریت نے کہا کہ غزہ میں جاری جنگ سے مقاصد حاصل نہیں ہوں گے جبکہ 42 فیصد نے کہا کہ وہ سمجھتے ہیں کہ جنگ اہداف کے حصول کی طرف لے جائے گی۔ 11 فیصد اسرائیلی شہریوں نے اپنی رائے کا اظہار کرنے سے گریز کیا۔ نیوز آؤٹ لیٹ نے سروے رپورٹ میں بتایا کہ موجودہ مخلوط حکومت کی حمایت کرنے والوں میں سے 73 فیصد کا خیال ہے کہ فوج اپنے اہداف حاصل کرلے گی جبکہ 70 فیصد اپوزیشن کے حامی اس کے برعکس سوچتے ہیں۔ 47 فیصد نے کہا کہ اسرائیل کو شام میں فوجی مداخلت کرنی چاہیے تاکہ دروز کی آبادی کو نقصان نہ پہنچے لیکن 27 فیصد نے مخالفت کی جبکہ 25 فیصد نے کہا کہ وہ اس معاملے پر کوئی رائے نہیں رکھتے۔

ثالثی ممالک کی غزہ کے حوالے سے اسرائیل اور حماس کو نئی تجویز پیش

قطر، (ایجنسیاں) مصر اور امریکہ نے اسرائیل اور حماس کو محصور غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے لیے ایک نئی تجویز پیش کی ہے۔ یہ بات دو باخبر ذرائع نے بتائی۔ ذرائع کے مطابق یہ تازہ ترین تجویز بدھ کو پیش کی گئی، جس میں جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کی ایک نئی شکل شامل ہے۔ خبر رساں ویب سائٹ 'ایکساز' کے مطابق ثالثوں کا ماننا ہے کہ اس نئی تجویز میں اسرائیل کی جانب سے دی گئی رعایتیں کسی معاہدے تک جلد پہنچنے میں مددگار ثابت ہوسکتی ہیں۔ بالخصوص اس لیے کہ اسرائیل اور حماس پچھلے 10 دنوں کے دوران دوحہ میں ہونے والی بات چیت کے دوران بعض اختلافات کو دور کرنے میں کامیاب ہوچکے ہیں۔

ریڈ لائن کراس ہونے پر شام میں فوجی کارروائی جاری رکھیں گے: اسرائیلی وزیراعظم

تل ابیب، (ایجنسی): اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ اسرائیل کی ریڈ لائن کراس

ہونے پر شام میں فوجی کارروائی جاری رکھیں گے۔ ایک بیان میں نیتن یاہو نے کہا کہ گولان پہاڑیوں سے دروز پہاڑوں تک کے علاقے کو فوجی سرگرمیوں سے پاک رکھنا اور دروز برادری کا تحفظ ہماری ریڈ لائن ہے، جب بھی یہ کراس ہوگی ہم فوجی کارروائی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شام کی حکومت نے ان دونوں اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ واضح رہے کہ بدھ کو اسرائیلی فوج نے شامی راجدھانی پر شدید فضائی حملوں میں شامی وزارت دفاع کی عمارت کو نشانہ بنایا تھا۔ خبر کے مطابق اسرائیل کی جانب سے دمشق میں صدارتی محل کے قریب بھی فضائی حملے کیے گئے۔ اسرائیل نے مطالبہ کیا تھا کہ دروز قبائل پر حملہ آور شامی فوج فوری طور پر سویدا سے نکل جائے۔

روس کے ساتھ اسٹریٹجک شراکت داری معاہدہ نافذ العمل: ایران

ماسکو، (یو این آئی) روس میں ایران کے سفیر کاظم جلالی نے کہا ہے کہ روس اور ایران کے درمیان جامع اسٹریٹجک شراکت داری معاہدہ اس سال جنوری سے نافذ العمل ہے۔ انہوں نے یہ معلومات روسی میڈیا اسپوتنک کو دی۔ اس معاہدہ پر عمل درآمد کی تاریخ اور ایران کے داخلی طریقۂ کار کے مکمل ہونے کی جانکاری روس کو دیئے جانے سے متعلق سوال پر مسٹر جلالی نے کہا کہ یہ معاہدہ پہلے ہی واجب التعمیل ہے۔ اس بیس سالہ معاہدہ میں دفاع، انسداد دہشت گردی، توانائی، مالیات، ٹیکنالوجی، سائبر سکیورٹی، پُرامن ایٹمی توانائی اور علاقائی سلامتی جیسے اہم شعبوں میں جامع تعاون کا ذکر کیا گیا ہے۔

انہوں نے کہا کہ بڑھتی ہوئی بین الاقوامی کشیدگی کے درمیان یہ عزم دونوں ممالک کے باہمی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔

اس معاہدہ کی دفعات فوجی تعاون کو مضبوط بنانے، علاقائی استحکام کو فروغ دینے، خاص طور پر وسطی ایشیا اور کاکیشیا کے پہاڑی علاقے میں، علاقائی پابندیوں کو روکنے اور دوطرفہ تجارت کو بڑھانے پر مرکوز ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ 17 جنوری کو مسٹر پوتن نے اپنے ایرانی ہم منصب مسعود پزشکیان سے یہاں ملاقات کی اور جامع اسٹریٹجک شراکت داری معاہدہ پر دستخط کیے تھے۔

برطانیہ میں مسجد کے باہر چوہے چھوڑنے والے بدبخت کو قید کی سزا

لندن، (ایجنسی): برطانیہ کے شہر شیفیلڈ میں واقع ایک مسجد کے باہر جان بوجھ کر جنگلی چوہے چھوڑنے والے 66 سالہ ایڈمنڈ فاؤلر کو 18 ماہ قید کی سزا سنائی گئی ہے۔ برطانوی میڈیا کے مطابق، یہ افسوسناک واقعہ شیفیلڈ گرینڈ مسجد پر پیش آیا تھا۔

مجرم فاؤلر کو CCTV کیمروں کی مدد سے شناخت کیا گیا تھا۔ سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایڈمنڈ فاؤلر اپنی کار سے اترتا ہے اور ڈگی سے پنجرہ نکال کر چوہے مسجد کے احاطے میں چھوڑ دیتا ہے۔

مجرم فاؤلر نے مئی اور جون کے درمیان چار مختلف مواقع پر اپنی گاڑی سے چوہے نکال کر مسجد کے اندر بھیجنے کی کوشش کی، جسے عدالت نے نسلی بنیاد پر ہراسانی قرار دیا۔ شیفیلڈ مجسٹریٹس کورٹ نے فاؤلر کو چار الزامات میں مجرم قرار دیا اور 18 ماہ قید کی سزا سناتے ہوئے حکم دیا کہ رہائی کے بعد بھی مجرم 18 ماہ تک کسی بھی مسجد کے قریب نہیں جاسکے گا۔ یاد رہے کہ اس واقعے پر سوشل میڈیا پر بھی شدید ردعمل سامنے آیا تھا۔

صارفین نے اسے شرمناک، نسلی امتیاز کا بدترین مظاہرہ اور انسانیت کی توہین قرار دیا تھا۔ جس کے بعد پولیس اور کمیونٹی لیڈرز نے نمازیوں کو یقین دلایا ہے کہ ایسے جرائم کو برداشت نہیں کیا جائے گا، اور مسجد کے تحفظ کو اولین ترجیح دی جائے گی۔

برطانیہ کے عام انتخابات میں اب 16 سال کے افراد بھی ڈال سکیں گے ووٹ

لندن، (ایجنسی): برطانوی حکومت نے کہا ہے کہ عام انتخابات میں 16 سالہ افراد کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دیں گے، یہ فیصلہ ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جو برطانیہ کو دنیا کے ان ممالک میں شامل کردے گا جہاں ووٹ ڈالنے کی عمر سب سے کم ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق حکمران لیبر پارٹی نے گزشتہ سال اقتدار میں آنے سے قبل ووٹ ڈالنے کے لیے عمر 18 سے کم کرنے کا وعدہ کیا تھا، یہ جمہوری نظام میں مجوزہ کئی تبدیلیوں میں سے ایک ہے۔ کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ برطانیہ کی جمہوریت خاص طور پر کم ووٹر ٹرن آؤٹ کی وجہ سے 'بحران' کا شکار ہے۔ تاہم ووٹ ڈالنے کی عمر میں تبدیلی ایک متنازع معاملہ ہے، کیونکہ ناقدین پہلے ہی یہ دلیل دیتے آئے ہیں کہ یہ ایک خود غرض قدم ہے کیونکہ نئے ووٹر بننے والے نوجوان زیادہ تر بائیں بازو کی لیبر پارٹی کی حمایت کرتے ہیں۔ وزیراعظم کیئر اسٹارمر نے کہا کہ میرے خیال میں یہ واقعی اہم ہے کہ 16 اور 17 سال کے نوجوانوں کو ووٹ کا حق دیا جائے، کیونکہ وہ کام کرنے کے قابل ہیں، وہ ٹیکس ادا کرتے ہیں، تو جب وہ حصہ ڈال رہے ہیں تو انہیں یہ حق بھی ہونا چاہیے۔ حکومت کو پارلیمنٹ میں قانون سازی پیش کرنا ہوگی، جہاں اسے اکثریت حاصل ہے، تاکہ یہ تبدیلیاں کی جاسکیں۔ لیبر وزراء اصرار کرتے ہیں کہ یہ تبدیلی جمہوریت کو جدید بنانے کیلئے ہے اور اس کا مقصد عام انتخابات میں ووٹنگ کی عمر کو اسکاٹ لینڈ اور ویلز کی علاقائی اسمبلیوں کے انتخابات کیساتھ ہم آہنگ کرنا ہے۔ یہ تبدیلیاں پچھلی کنزرویٹو حکومت کے نافذ کردہ انتخابی قوانین کے بعد آرہی ہیں، جن میں ووٹ ڈالنے کے لیے فوٹو شناختی کارڈ دکھانا لازمی قرار دیا گیا تھا، الیکورل کمیشن کے مطابق اس قانون کی وجہ سے پچھلے سال کے انتخابات میں تقریباً 7 لاکھ 50 ہزار افراد نے ووٹ نہیں ڈالا۔

آن لائن ڈیٹابیسز کے مطابق دنیا میں صرف چند ممالک ایسے ہیں جو قومی انتخابات میں 16 سال کی عمر میں ووٹ ڈالنے کی اجازت دیتے ہیں۔ ان میں آسٹریا شامل ہے، جو 2007 میں یورپی یونین کا پہلا ملک بنا جس نے ووٹنگ کی عمر 16 سال کردی تھی، اسکے علاوہ ارجنٹائن، برازیل، ایکواڈور اور کیوبا بھی شامل ہیں۔

ازبک-افغان-پاک ریلوے کوریڈور کے تحت مشترکہ فیزیبلٹی اسٹڈی کے فریم ورک معاہدے پر دستخط

ہم نے اس معاہدے کی تفصیلات کو حتمی شکل دینے کیلئے پورے مذاکراتی عمل کے دوران قریبی رابطہ برقرار رکھا: اسحٰق ڈار

اسلام آباد، (ایجنسیاں): پاکستان کی وزارت خارجہ کے مطابق کابل میں ازبک-افغان-پاک (یواے پی) ریلوے کوریڈور کے تحت نائب آباد-خرلاچی ریلوے لنک کیلئے مشترکہ فیزیبلٹی اسٹڈی کے فریم ورک معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ وزارت خارجہ کے ایکس اکاؤنٹ سے کی گئی پوسٹ میں نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے کہا ہے کہ میں پاکستان، افغانستان اور ازبکستان کے عوام اور حکومتوں کو نائب آباد-خرلاچی ریلوے لنک کیلئے مشترکہ فیزیبلٹی اسٹڈی کے فریم ورک معاہدے پر دستخط ہونے پر دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتا ہوں، جو ازبک-افغان-پاک (یواے پی) ریلوے کوریڈور کے تحت طے پایا ہے۔ پوسٹ میں مزید کہا گیا کہ ازبکستان اور افغانستان کے وزرائے خارجہ نے اس معاہدے پر بروقت دستخط کیلئے بھرپور تعاون کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے اس معاہدے کی تفصیلات کو حتمی شکل دینے کیلئے پورے مذاکراتی عمل کے دوران قریبی رابطہ برقرار رکھا۔ وزیر خارجہ اسحٰق ڈار کا کہنا تھا کہ

یواے پی ریلوے کوریڈور علاقائی رابطے اور اقتصادی انضمام کو فروغ دینے میں ایک اہم سنگ میل ہے، جو وسطی ایشیائی ممالک کو افغانستان کے راستے پاکستانی بندرگاہوں سے جوڑے گا۔

دریں اثنا معاہدے پر دستخط سے قبل وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحٰق ڈار نے افغانستان اور ازبکستان کے وزرائے خارجہ کے ساتھ کابل میں ملاقات کی۔ سہ فریقی ملاقات میں مضبوط تعلقات اور امن، روابط، تجارت اور علاقائی ترقی کے لیے مشترکہ عزم کا اعادہ کیا گیا۔ تینوں فریقوں نے خطے کی اقتصادی صلاحیت کو بروئے کار لانے اور اپنے عوام کے لیے طویل المدتی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔

سحاق ڈار کی سراج الدین حقانی سے ملاقات

ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دورہ افغانستان کے دوران نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار نے افغانستان کے عبوری وزیر داخلہ سراج الدین حقانی سے ملاقات کی ہے، جس میں دونوں راہنماؤں نے سیکیورٹی کے معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور علاقائی ممالک کو درپیش خطرات کے خاتمے کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقع پر اسحاق ڈار نے کہا کہ سیکیورٹی اور بارڈر مینجمنٹ جیسے اہم معاملات کو حل کرنا ضروری ہے، تاکہ اقتصادی تعاون اور علاقائی روابط کی مکمل صلاحیت کو بروئے کار لایا جاسکے۔

'اسرائیل دہشت گرد ریاست ہے'

شام کو تقسیم نہیں ہونے دیں گے: ترک صدر

انقرہ، (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب اردوآن نے اسرائیل کی جانب سے شام پر کیے جانے والے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق شام کے عبوری صدر احمد الشرع سے ٹیلیفون پر گفتگو میں ترک صدر نے اسرائیلی حملوں کی مذمت کی اور شام کے شہر سویدا میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا۔ ترک صدر رجب طیب اردوآن کا کہنا ہے شام کو تقسیم ہونے دیا نہ ہونے دیں گے، اسرائیل ایک دہشت گرد ریاست ہے، اسرائیل نے شام میں جارحیت کو وسعت دینے کیلئے دروز قبائل کی مدد کا بہانہ بنایا۔ ترک صدر رجب طیب اردوآن کا کہنا تھا کہ اسرائیلی جارحیت پورے خطے کا سب سے بڑا مسئلہ بن چکی ہے، اسرائیل پر بھروسہ کرنے والے بالآخر سمجھ جائیں گے وہ غلطی پر ہیں۔ واضح رہے کہ شام کی صورتحال پر اقوام متحدہ قومی کی سلامتی کونسل کا اجلاس آج ہو رہا ہے۔

قابض اسرائیل کی بھوک مسلط کرنے والی جنگ، ایک اور معصوم شیر خوار کی جان نگل گئی

غزہ: غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ وحشیانہ محاصرے کی پالیسی اور انسانیت سوز بھوک کی جنگ ایک اور معصوم جان نگل گئی۔ جمعرات کی دوپہر شہر غزہ کے علاقے الزیتون کا ایک ننھا بچہ، زین احمد الدریملی، خوراک کی کمی اور بھوک کا شکار ہو کر شہادت کے درجے پر فائز ہوگیا۔

یہ خبر صرف ایک معصوم کی موت نہیں بلکہ پوری دنیا کے ضمیر پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ زین کی شہادت دراصل اس اجتماعی نسل کشی کا ایک اور باب ہے جو قابض اسرائیل نے غزہ کے نہتے اور محصور عوام پر مسلط کر رکھی ہے۔

وزارت صحت کی یونٹ برائے صحت معلومات کے سربراہ زاہر الوحیدی کے مطابق اب تک غذائی قلت اور دوا کی کمی کے باعث غزہ میں 67 معصوم بچے جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف مارچ سنہ 2025ء سے اب تک 10 سے زائد بچے بھوک اور دواؤں کے فقدان کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں اور سینکڑوں ایسے بچے ہیں جن کی زندگیاں موت کے دہانے پر کھڑی ہیں۔

غزہ کے ہسپتالوں میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز خبردار کر رہے ہیں کہ سینکڑوں شیر خوار بچے شدید خطرے میں ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل عائد پابندیوں کے باعث بچوں کا دودھ اور دیگر ضروری ادویات علاقے میں دستیاب نہیں۔ ان بچوں کو مطلوبہ طبی نگہداشت بھی میسر نہیں جس کی وہ اس مہلک جنگ میں اشد ضرورت رکھتے ہیں۔

طبی ماہرین، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور بین الاقوامی ادارے بارہا اس صورتحال پر خبردار کر چکے ہیں، مگر عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی نے اسرائیلی پالیسی کو مزید بے لگام کر دیا ہے۔ قابض اسرائیلی حکومت نے 2 مارچ سے تمام سرحدی راستے بند کر رکھے ہیں، اور کسی بھی قسم کی خوراک یا دوا غزہ میں داخل ہونے نہیں دی جا رہی۔ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹس کے مطابق غزہ مکمل قحط کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔

غزہ قحط کی ہولناک ترین حدوں کو چھو رہا ہے، فوری مدد کی جائے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے خبردار کیا ہے کہ غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ ظالمانہ پابندیوں کے باعث قحط کی شدت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور اب یہ انسانی تباہی ایک ایسے موڑ پر آ پہنچی ہے جہاں فوری عالمی اقدام نہ کیا گیا تو یہ نسل کشی ناقابل واپسی صورت اختیار کر لے گی۔ حماس نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت گذشتہ اکیس ماہ سے بھوک، ادویات اور زندگی کی بنیادی ضروریات کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہے اور غزہ کے مظلوم عوام پر مسلسل موت مسلط کی جا رہی ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ درندگی دراصل جدید تاریخ کی سب سے شرمناک اور اذیت ناک اجتماعی نسل کشی ہے، جس کا شکار بچے، عورتیں اور بے گناہ شہری بن رہے ہیں۔

حماس نے عالمی برادری، خصوصاً اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل، پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی ان ہولناک کارروائیوں کو نظرانداز کرنا نہ صرف اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے بلکہ یہ عالمی قوانین اور انسانی اقدار کی کھلی تذلیل ہے۔

حماس نے عرب اور اسلامی ممالک سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس ظالمانہ محاصرے کو توڑنے کے لیے متحرک ہوں، خوراک، دوا اور انسانی امداد کو غزہ میں داخل کروانے کے لیے دباؤ بڑھائیں اور اس نسل کشی، قحط اور جبری موت کے اس دائرے کو توڑیں جو غزہ کے نہتے شہریوں پر تنگ کیا جا رہا ہے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ سنہ 2023ء کی 7 اکتوبر سے قابض اسرائیل نے امریکہ کی پشت پناہی میں جو نسل کشی کی مہم شروع کر رکھی ہے، اس میں صرف قتل و غارت نہیں بلکہ بھوک، تباہی، جبری ہجرت اور پورے معاشرتی نظام کو مفلوج کرنا بھی شامل ہے۔ یہ بے رحم مہم اب تک 198 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہادت یا زخمی ہونے کی صورت میں نگل چکی ہے، جن میں بڑی تعداد بچوں اور خواتین کی ہے۔ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں، لاکھوں افراد بے گھر ہو چکے ہیں، اور غزہ قحط کے اس عذاب میں جھلس رہا ہے جس نے بچوں سمیت بے شمار معصوم جانوں کو نگل لیا ہے۔

امریکہ و بحرین کے درمیان سول جوہری توانائی میں تعاون کا معاہدہ

واشنگٹن: امریکہ اور بحرین نے سول جوہری توانائی کے سلسلے میں ایک معاہدے پر دستخط کیے ہیں۔ یہ معاہدہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ سے بحرین کے ولی عہد کی حالیہ ملاقات کے بعد ممکن ہوا۔ اس سلسلے میں ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کرنے کی تقریب میں امریکی وزیر خارجہ کے ساتھ ان کے بحرینی ہم منصب عبداللطیف بن راشد الزیانی نے دستخط کیے۔ امریکی وزی خارجہ مارکو پولیو نے اس موقع پر کہا کہ امریکہ چاہتا کہ بحرین کے ساتھ مل کر سول جوہری تعاون کے پروگراموں میں شریک ہوتا کہ وہ سول جوہری ہتھیاروں کی طرف نہ جائے جس سے اس کے ہمسایوں کو خطرہ ہو۔

خیال رہے بحرین امریکہ کا قریبی اتحادی ہے۔ امریکہ نے بحرین میں اپنا پانچواں بحری بیڑہ موجود رکھا ہے۔ ٹرمپ اور ولی عہد شہزادہ سلمان حماد بن عیسیٰ الخلیفہ کی ملاقات بدھ کی رات وائٹ ہاؤس میں ہوئی تھی۔ انہوں نے اس موقع پر مشرق وسطیٰ میں سلامتی کے ایشوز اور باہمی معاشی تعاون پر گفتگو کی۔

ٹرمپ نے کہا کہ بحرین کے ساتھ ہمارے غیر معمولی اور شاندار تعلقات ہیں۔ میں خود بھی بحرین کے ساتھ قریبی تعلقات رکھتا ہوں اور بحرین امریکہ کا بڑا زبردست اتحادی ہے۔

بحرین نے امریکہ کے کہنے پر ابراہم معاہدے پر دستخط کر کے اسرائیل کو ٹرمپ کے پہلے دور میں تسلیم کرلیا تھا۔ ابراہم معاہدے کے تحت جن عرب ملکوں نے اسرائیل کو تسلیم کیا ہے ان میں بحرین، متحدہ عرب امارات، مراکش اور سوڈان شامل ہیں۔ اب ان ملکوں کے اسرائیل کے ساتھ باضابطہ گہرے سفارتی تعلقات ہیں۔

طوباس میں قابض اسرائیل کی درندگی، سوئے ہوئے فلسطینی نوجوان کو گولی مار کر شہید کر دیا گیا

طوباس: قابض اسرائیل کی جارح فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے طوباس میں واقع الفارعہ کیمپ پر دھاوا بول دیا، جہاں ایک فلسطینی نوجوان فراس احمد رجا صبح کو اس کے اپنے گھر میں، سوتے ہوئے بیدردی سے گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ شام ہوتے ہوتے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ شہادت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہوگیا۔

فلسطینی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے کہ انہیں محکمہ شہری امور کی جانب سے فراس صبح کی شہادت کی اطلاع ملی۔ شہید کی عمر 47 برس تھی اور وہ سات بچوں کے باپ تھے۔

نیشنل پرزنرز کلب طوباس کے ڈائریکٹر کمال بنی عودہ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے شہید صبح کے گھر میں علی الصبح زبردستی داخل ہو کر اسے اس وقت گولیوں کا نشانہ بنایا جب وہ اپنے بستر پر گہری نیند سو رہا تھا۔ گولیاں مارنے کے بعد قابض فوجیوں نے اسے زخمی حالت میں گرفتار کرلیا، جہاں وہ بعدازاں جام شہادت نوش کر گیا۔

اس بزدلانہ اور سفاکانہ قتل پر اسیران کے امور کی کمیٹی اور فلسطینی اسیران کلب نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یہ قتل ایک اور ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل، فلسطینی قوم کے خلاف منظم نسل کشی کی جنگ چلا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فراس صبح کی شہادت دشمن کے جرائم کی طویل فہرست میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ ہے۔

بیان میں شہید کے بھائی سمیر صبح سے اظہار تعزیت بھی کیا گیا، جو رواں سال جنوری سے اسرائیلی جیلوں میں انتظامی قید کاٹ رہے ہیں۔ کمیٹی اور اسیران کلب نے واضح کیا کہ فراس صبح کی شہادت کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے اور عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ محض بیانات پر اکتفا نہ کریں، بلکہ عملی اقدامات اٹھا کر قابض اسرائیلی قیادت کو جنگی جرائم پر انصاف کے کٹہرے میں لائیں۔

بیان میں مزید کہا گیا کہ عالمی برادری کو چاہیے کہ وہ قابض اسرائیل کو حاصل سزا سے چھوٹ کا خاتمہ کرے اور عالمی عدالتی نظام کو دوبارہ فعال کر کے انصاف کو زندہ کرے۔

واضح رہے کہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیلی فوج کی فیلڈ میں قتل کی وارداتیں روز بروز بڑھتی جا رہی ہیں، خاص طور پر سکیورٹی چوکیوں پر، جہاں بے گناہ فلسطینیوں کو آئے روز شہید کیا جا رہا ہے، جب کہ عالمی برادری کی خاموشی ان جرائم کو مزید حوصلہ دے رہی ہے۔

یاد رہے کہ غزہ پر 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے جاری نسل کش جنگ کے آغاز سے اب تک، مغربی کنارے میں قابض اسرائیل اور اس کے مسلح آبادکاروں کے ہاتھوں 1014 سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

سپریم کورٹ کی مرکز اور مہاراشٹر حکومت پر سخت برہمی

عدالت نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ عدالتی ڈھانچے میں توسیع کی جائے، ججوں اور عملے کی تقرری کی جائے، اور حکومت ان عہدوں کو منظوری دے

نئی دہلی: (ایجنسی) سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز موجودہ عدالتوں کو ہی خصوصی عدالتیں قرار دینے پر مرکز اور مہاراشٹر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا اور خاص نوعیت کے مقدمات کی سماعت کے لیے نئی عدالتیں نہ کھولنے پر ناراضگی ظاہر کی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئی مالیہ باگچی کی بنچ نے مرکز اور مہاراشٹر کی جانب سے پیش ہوئے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل راج کمار بھاسکر ٹھاکرے سے کہا کہ اگر موجودہ عدالتوں میں این آئی اے ایکٹ کے تحت مقدمات کی سماعت کی جائے گی، تو برسوں سے جیل میں قید زیر سماعت قیدیوں، سماج کے حاشیے پر موجود افراد اور گھریلو تنازعات سے متعلق مقدمات کی سماعت تعطل کا شکار ہو جائے گی۔

سپریم کورٹ نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ عدالتی ڈھانچے میں توسیع کی جائے، ججوں اور عملے کی تقرری کی جائے، اور حکومت ان عہدوں کو منظوری دے۔ بنچ نے کہا اگر اضافی عدالتیں نہیں بنائی گئیں، تو عدالتوں کو خصوصی قوانین کے تحت درج ملزمان کو ضمانت دینے پر مجبور ہونا پڑے گا، کیونکہ مقدمات کے فوری تصفیے کے لیے کوئی مؤثر نظام موجود نہیں۔

عدالت نے مرکز اور مہاراشٹر حکومت کو این آئی اے، مکوکا، اور یو اے پی اے جیسے قوانین کے تحت مخصوص عدالتوں کے قیام کے لیے آخری موقع دیا ہے کہ وہ ایک مناسب تجویز تیار کریں۔ مرکز اور مہاراشٹر کو چار ہفتے کے اندر اپنا جواب داخل کرنا ہوگا۔ قبل ازیں، 23 مئی کو بھی عدالت نے ایسے معاملات کی سماعت کے لیے خصوصی عدالتوں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا تھا۔

سپریم کورٹ یہ تبصرہ مہاراشٹر کے گڑھ چرولی کے ایک نکسلی حامی، کیلاش رام چندانی کی ضمانت کی درخواست پر سماعت کے دوران کر رہی تھی۔ سال 2019 میں ایک آئی ای ڈی دھماکے میں 15 پولیس اہلکار شہید ہو گئے تھے، جس کے بعد کیلاش رام چندانی کے خلاف مقدمہ درج ہوا تھا۔

☜ اگر موجودہ عدالتوں میں این آئی اے ایکٹ کے تحت مقدمات کی سماعت کی جائے گی، تو برسوں سے جیل میں قید زیر سماعت قیدیوں، سماج کے حاشیے پر موجود افراد اور گھریلو تنازعات سے متعلق مقدمات کی سماعت تعطل کا شکار ہو جائے گی۔

سپریم کورٹ نے ایک عوامی مفاد کی عرضی میں ذہنی مریضوں کے حقوق اور ضروریات کے تحفظ سے متعلق سال 2017 کے قانون کو نافذ کرنے کے لیے قومی انسانی حقوق کمیشن (NHRC) کو فریق بنانے کا حکم دیا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور جسٹس اتل ایس چندورکر کی بنچ نے عرضی گزار گورو کمار بنسل سے کہا کہ وہ اس مقصد کے لیے ایک درخواست داخل کریں۔ عدالت نے کہا کہ ذہنی صحت کے نگہداشت قانون 2017 پر عمل درآمد کے لیے یہ عرضی NHRC کو منتقل کی جا سکتی ہے۔ بنسل نے تجویز دی کہ اس کی نگرانی کے لیے سپریم کورٹ کے ایک سابق جج کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔ بنچ نے مرکز کی نمائندگی کر رہی ایڈیشنل سالیسٹر جنرل ایشوریا بھاٹی سے کہا کہ وہ بنسل کے ساتھ اپنا حلف نامہ شیئر کریں، اور سماعت تین ہفتے کے لیے ملتوی کر دی گئی۔

پارلیمنٹ نے 2017 میں جو قانون منظور کیا تھا، اس میں مرکزی ذہنی صحت اتھارٹی (CMHA)، ریاستی ذہنی صحت اتھارٹی (SMHA) اور ذہنی صحت جائزہ بورڈ (MHRB) کے قیام کی شقیں شامل تھیں۔ عدالت نے کہا: ذہنی مریضوں کو زنجیروں میں جکڑنا آئین کے آرٹیکل 21 (زندگی اور شخصی آزادی) کی خلاف ورزی ہے اور ان کی عزت نفس کے خلاف ہے۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا کہ اتر پردیش کے بدایوں ضلع میں ایک مذہبی ادارے کے زیر انتظام دماغی پناہ گاہ میں ذہنی مریضوں کو زنجیروں سے باندھ کر رکھا گیا ہے، جو قانون کی صریح خلاف ورزی ہے۔

پہلگام حملے کی ذمہ داری لینے والی دہشت گرد تنظیم کو

امریکہ نے کیا بلیک لسٹ، ہندوستان نے فیصلے کا کیا خیر مقدم

نئی دہلی: (ایجنسی) ہندوستان نے امریکی حکومت کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے جس میں پاکستان سے تعلق رکھنے والے دہشت گرد گروپ دی ریزسٹنس فرنٹ (TRF) کو فارن ٹیررسٹ آرگنائزیشن (FTO) اور اسپیشلی ڈیزگنیٹڈ گلوبل ٹیررسٹ (SDGT) تنظیم کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ بھارتی وزارت خارجہ نے اسے ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ فیصلہ بھارت اور امریکہ کے درمیان دہشت گردی کے خلاف تعاون کو مضبوط کرتا ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے اسے "بھارت-امریکہ انسداد دہشت گردی تعاون کی مضبوط تصدیق" قرار دیا، جو پاکستانی سرزمین سے کام کرنے والے دہشت گرد گروہوں کے خلاف بھارت کی بین الاقوامی مہم کو تقویت دیتا ہے۔ وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں زور دیا کہ بھارت اپنے بین الاقوامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر دہشت گرد تنظیموں اور ان کے پراکسیز کو جوابدہ بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ دی ریزسٹنس فرنٹ، جو پاکستان کی دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ (LeT) کی پراکسی کے طور پر کام کرتی ہے، متعدد دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث رہی ہے۔ خاص طور پر، اس نے 22 اپریل 2025 کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں شہریوں پر ہونے والے ایک سنگین حملے کی ذمہ داری دو بار قبول کی۔ امریکی محکمہ خارجہ کے مطابق، ٹی آر ایف نے نہ صرف بھارت میں دہشت گردی کو ہوا دی بلکہ خطے میں عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش بھی کی ہے۔ اس تناظر میں، امریکی فیصلے کو دہشت گردی کے خلاف عالمی جنگ میں ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، جو نہ صرف ٹی آر ایف بلکہ اس سے منسلک دیگر گروہوں پر بھی دباؤ ڈالے گا۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ دہشت گردی کے خلاف عالمی تعاون کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے۔ ٹی آر ایف کی نامزدگی سے پاکستان پر دباؤ بڑھے گا کہ وہ اپنی سرزمین سے دہشت گردی کی سرگرمیوں کو روکے۔ حالیہ برسوں میں، بھارت نے متعدد بین الاقوامی پلیٹ فارمز پر پاکستانی سرزمین سے چلنے والی دہشت گردی کے خلاف آواز اٹھائی ہے، اور ٹی آر ایف کی اس نامزدگی کو اس مہم میں ایک کامیابی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ بھارت کا کہنا ہے کہ وہ دہشت گردی کے خاتمے کے لیے اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام جاری رکھے گا تاکہ خطے اور عالمی سطح پر امن و استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔ اس فیصلے سے دہشت گرد گروہوں کے مالی وسائل اور نیٹ ورکس کو کمزور کرنے میں بھی مدد ملے گی، جو بھارت اور امریکہ کے مشترکہ مقاصد میں شامل ہے۔

بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی تقریباً مکمل

الیکشن کمیشن نے دھاندلی کے الزامات کو بے بنیاد قرار دیا

پٹنہ/نئی دہلی: (ایجنسی) بہار میں ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کا خصوصی عمل اپنے آخری مرحلے میں داخل ہو چکا ہے۔ ریاست میں رجسٹرڈ 7.89 کروڑ ووٹروں میں سے 89.7 فیصد یعنی 7.08 کروڑ سے زائد افراد نے یکم اگست 2025 کو جاری ہونے والے مسودہ انتخابی فہرست میں اپنا اندراج برقرار رکھنے کے لیے گنتی فارم جمع کروا دیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے مطابق صرف 5.8 فیصد یعنی 45.82 لاکھ ووٹروں کے فارم ابھی موصول ہونا باقی ہیں۔ اس دوران اپوزیشن جماعتوں، بالخصوص راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے ووٹر لسٹ کی نظر ثانی کے عمل پر دھاندلی کے الزامات لگائے ہیں۔ آر جے ڈی کے رہنما تیجسوی یادو نے دعویٰ کیا ہے کہ "ہمیں شروع سے ہی شک تھا کہ دال میں کچھ کالا ہے، مگر اب تو پوری دال ہی کالی نظر آ رہی ہے۔" ان کا کہنا ہے کہ طریقۂ کار پر اعتراض ہے، نہ کہ نظر ثانی پر اور اس کے خلاف وہ تمام جمہوری پلیٹ فارمز پر جدوجہد کریں گے۔ یہ تنازع اس وقت شدت اختیار کر گیا جب ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، جس میں بی ایل او (بوتھ لیول آفیسر) ایک مخصوص تاریخ کو بلاک دفتر میں موجود تھیں۔ ویڈیو بنانے والے سینئر صحافی نے اس بنیاد پر انتخابی عمل پر سوالات اٹھائے۔ تاہم الیکشن کمیشن نے اس ویڈیو کو گمراہ کن اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے وضاحت پیش کی ہے کہ بی ایل او مردہ، منتقل شدہ یا دوہرے اندراج والے ووٹروں کی فہرست تیار کر رہی تھیں، جو کہ ایک باقاعدہ اور شفاف عمل ہے۔

"نیا بھارت دشمنوں کو سزا دینے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتا"

بہار میں گرجے پی ایم مودی، آپریشن سندور کا کیا ذکر، 7 ہزار کروڑ سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا کیا افتتاح

پٹنہ: (ایجنسی) وزیر اعظم نریندر مودی نے بہار کے موتیہاری میں ایک بڑے عوامی جلسے سے خطاب کرتے ہوئے "آپریشن سندور" کی کامیابی کو "نئے بھارت کی قوت" کا مظہر قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ "یہ نیا بھارت ہے، جو دشمنوں کو سبق سکھانے کے لیے زمین اور آسمان دونوں سے کارروائی کرنے میں پیچھے نہیں ہٹتا۔" وزیر اعظم نے بہار کی عوام کو یاد دلایا کہ انھوں نے آپریشن سندور شروع کرنے کا اعلان بھی بہار کی اسی مٹی سے کیا تھا اور آج دنیا اس کے نتائج دیکھ چکی ہے۔

پی ایم مودی نے کہا کہ "آپریشن سندور اس بات کی علامت ہے کہ بھارت اب صرف مذمت نہیں کرتا بلکہ دشمنوں کے خلاف فیصلہ کن کارروائی کرتا ہے۔" انھوں نے ملک کی دفاعی طاقت، عزم اور دہشت گردی کے خلاف صفر برداشت کی پالیسی (زیرو ٹالرنس پالیسی) پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بھارت اب اپنی سلامتی سے کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔

اس موقع پر وزیر اعظم نے موتیہاری میں 7,000 کروڑ روپے سے زائد کے ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح اور سنگِ بنیاد رکھا، جن میں بنیادی ڈھانچے، سڑکوں، ریل، رہائش اور کسانوں کے لیے منصوبے شامل ہیں۔ انھوں نے بہار کو ایک ترقی یافتہ ریاست بنانے کے عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ ان کی حکومت نے گزشتہ دس سالوں میں ریاست کو 9 لاکھ کروڑ روپے دیے، جو پچھلی حکومت کے مقابلے میں چار گنا زیادہ ہیں۔ پی ایم مودی نے نوجوانوں کے لیے نئی ملازمت اسکیم، مدرا یوجنا، خواتین کے بینک کھاتے، نکسل ازم کے خاتمے، زراعتی ترقی جیسے منصوبوں کا بھی ذکر کیا۔

وہیں بہار کے چمپارن علاقے کو وزیر اعظم نے ملک کی ثقافتی اور روحانی شناخت اور گاندھی جی سے جوڑتے ہوئے کہا کہ موتیہاری سے ایودھیا تک نئی ریل لائن اور دیگر اقدامات خطے کی ترقی اور روزگار کے مواقع پیدا کریں گے۔ جلسے میں بہار کے گورنر، وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور مرکزی وزرا بھی شریک ہوئے۔

لالو یادو کو کوئی راحت نہیں، سپریم کورٹ کا نچلی عدالت میں جاری سماعت پر روک لگانے سے انکار

نئی دہلی: (ایجنسی) راشٹریہ جنتا دل کے سربراہ لالو پرساد یادو کو مبینہ 'زمین کے بدلے نوکری' گھوٹالہ معاملے میں بڑا جھٹکا لگا ہے۔ جمعہ کے روز سپریم کورٹ نے لالو پرساد یادو کے خلاف نچلی عدالت میں جاری سماعت پر روک لگانے سے انکار کر دیا۔ آر جے ڈی سربراہ اور بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو یادو نے دہلی ہائی کورٹ کے 29 مئی کے فیصلے کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ لالو پرساد یادو نے اس معاملے میں نچلی عدالت میں چل رہی کارروائی کے ساتھ ساتھ اس معاملے میں درج ایف آئی آر اور چارج شیٹ کو منسوخ کرنے کی مانگ کی تھی۔ یہ کیس لالو یادو کے وزیر ریلوے کے دور میں 'نوکری کے بدلے زمین لینے' کے معاملے میں چل رہا تھا۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کے روز اپنا فیصلہ سناتے ہوئے لالو یادو کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی سپریم کورٹ بنچ نے یہ فیصلہ سنایا ہے۔ اس سے صاف ہے کہ لالو پرساد یادو کے خلاف نچلی عدالت میں سماعت جاری رہے گی۔

عام آدمی پارٹی نے انڈیا الائنس سے الگ ہونے کا اعلان کیا

نئی دہلی: (ایجنسی) عام آدمی پارٹی نے جمعہ کے روز انڈیا اتحاد سے فاصلہ اختیار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ وہ اب اس اپوزیشن اتحاد کا حصہ نہیں ہے۔ ساتھ ہی، پارٹی نے کانگریس کی قیادت پر بھی سوالات اٹھائے۔ یہ بیان راجیہ سبھا کے رکن پارلیمان سنجے سنگھ نے دیا، جو ہفتہ کی شام ہونے والی 'انڈیا اتحاد' کی ورچوئل میٹنگ سے ایک روز پہلے سامنے آیا۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ اپوزیشن اتحاد کی قیادت میں کانگریس کی کوئی سنجیدہ کوشش دکھائی نہیں دیتی۔ انھوں نے سوال اٹھایا: "کیا یہ بچوں کا کھیل ہے؟ لوک سبھا انتخابات 2024 کے بعد کانگریس نے کسی میٹنگ کی؟ کیا انڈیا اتحاد کی توسیع کے لیے کوئی قدم اٹھایا گیا؟ وہ کبھی اکھلیش یادو کی تنقید کرتے ہیں، کبھی ادھو ٹھاکرے کی تو کبھی ممتا بنرجی کی۔ انڈیا بلاک کو متحد رہنا چاہیے تھا، لیکن کانگریس، جو اس اتحاد کی سب سے بڑی پارٹی ہے، اس نے کیا واقعی اپوزیشن کو متحد رکھنے میں کوئی کردار ادا کیا؟" سنجے سنگھ نے واضح کیا کہ عام آدمی پارٹی ہمیشہ سے برسر اقتدار بی جے پی کے سخت خلاف رہی ہے اور اسی جذبے کے ساتھ آگے بھی حکومت کے خلاف آواز بلند کرے گی۔

آدھار کے بایومیٹرک میں آ رہی ہے دِقت

سرکاری اسکیموں سے لوگ ہو رہے ہیں محروم، آدھار ڈیٹا کے لیک ہونے کا خطرہ، پی اے سی کا اظہار تشویش

نئی دہلی: (ایجنسی) پارلیمنٹ کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی (پی اے سی)، جس کی سربراہی کانگریس رہنما کے سی وینوگوپال کر رہے ہیں، نے منفرد شناخت اتھارٹی آف انڈیا (یو آئی ڈی اے آئی) کے کام کا جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ کمیٹی نے آدھار کی بائیو میٹرک تصدیق میں ناکامی کی بلند شرح کو اجاگر کیا، جو سماجی بہبود کے پروگراموں سے مستحق افراد کے غلط طور پر خارج ہونے کا باعث بن رہی ہے۔ اس کے علاوہ، پی اے سی نے آدھار ڈیٹا لیک کے خطرات اور ڈیٹا بیس سے فوت شدہ افراد کے آدھار نمبروں کو غیر فعال کرنے میں تاخیر جیسے مسائل پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔ پی اے سی نے اپنی رپورٹ میں واضح کیا کہ بائیومیٹرک تصدیق کی ناکامی ایک سنگین مسئلہ ہے، کیونکہ حکومت کی زیادہ تر سماجی بہبود اسکیمیں آدھار سے منسلک ہیں۔ یہ ناکامیاں مستحقین کو بنیادی خدمات اور فوائد سے محروم کر رہی ہیں، جو خاص طور پر دیہی اور پسماندہ علاقوں میں رہنے والوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ کمیٹی نے یو آئی ڈی اے آئی سے مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلے میں فعال اقدامات اٹھائے اور ڈیٹا بیس کو صاف کرنے کے لیے پروایکٹو طریقہ کار اپنائے، تاکہ ڈپلیکیٹ یا غیر فعال آدھار کارڈز کی موجودگی کو کم کیا جا سکے۔ پی اے سی نے آدھار ڈیٹا کے ممکنہ لیک کے بارے میں بھی تشویش ظاہر کی، حالانکہ یو آئی ڈی اے آئی نے دعویٰ کیا کہ اس کا مرکزی ڈیٹا بیس ناقابل تسخیر ہے اور لیک کے زیادہ تر واقعات انرولمنٹ مراکز سے منسلک ہیں۔ کمیٹی نے تجویز دی کہ یو آئی ڈی اے آئی ڈیٹا سیکیورٹی کو مضبوط کرنے اور بائیومیٹرک اپ ڈیٹس کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے اقدامات کرے، خاص طور پر بچوں کے لیے جو پانچ سے سات سال کی عمر کے درمیان ہیں۔ اس کے علاوہ، فوت شدہ افراد کے آدھار نمبروں کو غیر فعال کرنے کے عمل کو تیز کرنے کے لیے ریاستی حکومتوں کے ساتھ تعاون بڑھانے کی بھی سفارش کی گئی۔

اب سونے سے تیار 9 کیریٹ کے زیورات پر بھی ہال مارکنگ لازمی

نئی دہلی: (ایجنسی) بیورو آف انڈین اسٹینڈرڈس (بی آئی ایس) نے 18 جولائی کو ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے 9 کیریٹ سونے سے تیار زیورات کو بھی لازمی ہال مارکنگ والے زمرے میں شامل کر دیا۔ نیا اصول جولائی ماہ سے ہی نافذ ہو گیا ہے۔ نئے اعلان کے بعد 9 کیریٹ کے زیورات پر بھی ہال مارک دینا ضروری ہوگا۔ اب تک 24 کیریٹ، 23 کیریٹ، 22 کیریٹ، 20 کیریٹ، 18 کیریٹ اور 14 کیریٹ والے زیورات پر ہی ہال مارکنگ ہوتا تھا۔

دہلی سے لے کر بنگلورو تک تقریباً 100 اسکولوں کو ملی بم سے اڑانے کی دھمکی، ہر طرف افراتفری

نئی دہلی: (ایجنسی) اسکولوں کو دھماکہ سے اڑانے کی دھمکیاں کم نہیں ہو رہی ہیں۔ جمعہ کے روز تو دہلی سے لے کر ممبئی اور بنگلورو تک تقریباً 100 اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں۔ بنگلورو میں کم از کم 40 اور دہلی میں 50 سے زائد اسکولوں کو یہ دھمکیاں ملیں، جس کے بعد ہر طرف افراتفری پھیل گئی۔ سبھی اسکولوں میں تلاشی شروع ہو گئی اور بیشتر اسکولوں میں بچوں کو چھٹی دے کر گھر بھیج دیا گیا۔ دہلی میں جمعہ کی صبح سول لائنس واقع سینٹ زیویرس، پچھم وہار واقع رچمنڈ گلوبل اسکول، روہنی واقع ابھینو پبلک اسکول اور روہنی واقع دی سورین اسکول سمیت تقریباً 50 اسکولوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی ملی۔ یہ لگاتار چوتھا دن ہے جب دہلی کے اسکولوں کو ایسی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ اب تک یہ دھمکیاں محض افواہ ہی ثابت ہوئی ہیں، لیکن پھر بھی طلبا کے تحفظ کا خیال کرتے ہوئے جانچ ٹیمیں ہر گوشہ اور ہر کلاس کی اچھی طرح جانچ میں مصروف ہو گئی ہیں۔

غزہ معاہدہ قریب آ چکا ہے: نمائندہ ٹرمپ برائے امور اسیران

تل ابیب: اسرائیلی ٹی وی 'چینل 13' نے یرغمالیوں کے امور سے متعلق امریکی صدر کے نمائندے ایڈم بولر کے حوالے سے بتایا ہے کہ غزہ سے متعلق ایک معاہدہ قریب آ چکا ہے۔ چینل کے مطابق بولر کا کہنا ہے کہ "ہم ماضی کے مقابلے میں اس وقت غزہ سے متعلق ایک معاہدے کے زیادہ قریب ہیں"۔ اس سے جاری مذاکرات میں پیش رفت کی طرف اشارہ ملتا ہے۔

نیتن یاہو نے مذاکراتی وفد برقرار رکھا: اسی تناظر میں اسرائیلی اخبار "یدیعوت آحرونوت" نے خبر دی ہے کہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے فیصلہ کیا ہے کہ مذاکراتی وفد کو دوحہ میں اس وقت تک رکھا جائے گا جب تک غزہ سے متعلق معاہدہ نہیں ہو جاتا۔ اسرائیلی اخبار کے مطابق نیتن یاہو نے بند کمرے کی بات چیت میں کہا ہے کہ مذاکراتی ٹیم دوحہ میں موجود رہے گی تاکہ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچا جا سکے۔ تفصیلات سے باخبر ذرائع نے واضح کیا ہے کہ یہ تاثر تمام فریقوں میں قائم ہو چکا ہے کہ نیتن یاہو اس معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے پرعزم ہیں، اور انھوں نے انخلا کے نقشوں کے معاملے میں خاصی لچک دکھائی ہے۔

ذرائع کے مطابق بات چیت مسلسل جاری ہے اور بعض معاملات میں واضح پیش رفت بھی ہوئی ہے، تاہم بعض دیگر نکات پر اب بھی اختلافات موجود ہیں۔

حقیقی نزدیکیاں: دوحہ میں غزہ سے متعلق مذاکرات کے عمل سے باخبر حماس کے ایک ذریعے نے جمعرات کو بتایا کہ "اس وقت مذاکرات میں جو تجاویز سامنے آ رہی ہیں وہ حقیقت پسندانہ ہیں، لیکن حتمی معاہدہ امریکی موقف پر منحصر ہے کیونکہ صرف امریکہ ہی اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کی طاقت رکھتا ہے"۔

آدم بولر اور ڈونلڈ ٹرمپ: عربی روزنامے الشرق الاوسط سے بات کرتے ہوئے اس ذریعے نے بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے جو نئے نقشے پیش کیے گئے ہیں، ان میں موراغ کے علاقے سے متعلق پچھلے نقشوں سے پیچھے ہٹنا شامل ہے، جو ایک مثبت قدم ہے اور سیاسی فضا کو معاہدے کی طرف لے جانے میں مدد دے سکتا ہے۔ تاہم، ان کا کہنا تھا کہ ہم اب بھی گفت وشنید کے نازک مرحلے میں ہیں، جہاں بہت سی تفصیلات اور شرائط زیرِ بحث ہیں۔

"پیش رفت کا انحصار اسرائیلی انخلا پر": انھوں نے مزید کہا کہ "حماس جارحیت کے خاتمے اور نسل کشی روکنے میں دل چسپی رکھتی ہے، اور اس کے پاس ایک واضح وژن ہے جو ایک جامع معاہدے کی جانب بڑھتا ہے، جس میں قیدیوں کے تبادلے کی ایک شق بھی شامل ہے۔ اس پہلے مرحلے میں دس قیدیوں کی رہائی سے آغاز ہو سکتا ہے اور حماس اس معاہدے کو کامیاب بنانے کے لیے بھرپور کوشش کر رہی ہے"۔ تاہم، انھوں نے اس بات پر زور دیا کہ "کوئی بھی حقیقی پیش رفت غزہ سے اسرائیلی فوج کے واضح انخلا پر مبنی ہونی چاہیے، اور یہ ایک ایسی بنیادی شرط ہے جس سے صرف نظر ممکن نہیں"۔ ان کا کہنا تھا کہ "موجودہ تجاویز حقیقت پسندانہ ہیں، اور ہم ممکنہ طور پر معاہدے کے قریب ہیں، لیکن یہ سب کچھ امریکہ کے موقف پر منحصر ہے، جس کے پاس اسرائیل پر دباؤ ڈالنے کے اختیارات موجود ہیں"۔

تازہ تجویز: ادھر 'axios' ویب سائٹ نے جمعرات کو دو ذرائع کے حوالے سے بتایا ہے کہ قطر، مصر اور امریکہ نے بدھ کے روز اسرائیل اور حماس کو غزہ میں جنگ بندی کے لیے ایک تازہ تجویز پیش کی ہے۔ ویب سائٹ کے مطابق، اس نئی تجویز میں دو اہم تبدیلیاں کی گئی ہیں... پہلی، جنگ بندی کے دوران اسرائیلی فوج کے انخلا کی حد اور دائرہ... اور دوسری، ہر اسرائیلی قیدی کے بدلے رہا کیے جانے والے فلسطینی قیدیوں کی تعداد۔ ایکسیوس نے یہ بھی بتایا کہ توقع ہے کہ قطری وزیر اعظم ہفتے کو دوحہ میں حماس کے رہنماؤں سے ملاقات کریں گے، تاکہ ان کی طرف سے اس تازہ تجویز پر رضامندی حاصل کی جا سکے۔

روزنامہ
صحافت

مفت کی سوغات

بہار حکومت نے عام گھریلو صارفین کو 125 یونٹ تک مفت بجلی فراہم کرنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ اگلے ماہ سے نافذ العمل ہوگا۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سماجی تحفظ کے تحت پنشن کی رقم کو 400 روپے سے بڑھا کر 1100 روپے کردیا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ فیصلے بہار میں اگلے چند مہینوں میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر لیے گئے ہیں۔ غور طلب ہے کہ نتیش کمار مفت بجلی فراہم کرنے کے خلاف اپنی رائے کا اظہار برابر کرتے رہے ہیں لیکن ایسا لگتا ہے کہ اب انہیں عوام کو مفت کا خواب دکھانے میں کوئی عار نہیں۔ ویسے بھی یہ محض اتفاق نہیں ہے کہ بہار سمیت ملک میں جہاں کہیں بھی عوام سے اس طرح کے مفت کا وعدے کئے جاتے ہیں، وہ ہمیشہ انتخابات سے پہلے ہوتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے جیسے سیاسی جماعتوں کے لیے حقیقی مسائل پر عوامی حمایت حاصل کرنا مشکل ہوتا جارہا ہے، لوگوں کو مفت سہولیات یا اشیا کا وعدہ کر کے متوجہ کیا جارہا ہے۔ چاہے وہ اسکوٹی، ٹی وی یا لیپ ٹاپ یا کچھ رقم یا کوئی اور چیز دے، مقصد یہ ہے کہ ووٹ حاصل کرنے کی نیت سے عوام سے کچھ مفت دینے کا وعدہ کیا جائے تا کہ وہ مسئلے کی بنیاد پر رائے قائم کرنے پر توجہ نہ دیں۔ یہی وجہ ہے کہ تقریباً ہر الیکشن سے قبل سیاسی جماعتوں میں عوام کو کوئی نہ کوئی سہولت مفت فراہم کرنے کے لیے ایک قسم کا مقابلہ ہوتا ہے۔ تاہم، اس قسم کے رجحان نے جمہوری اقدار کو گہرا متاثر کیا ہے اور لالچ کی بنیاد پر ووٹنگ کے رجحان کو فروغ دینے کا خطرہ ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس معاملے پر سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا ہے کہ سرکاری پیسہ انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے اور ترقیاتی کاموں کے لیے استعمال کیا جائے، اور انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کی نیت سے مفت کے تحائف پر خرچ نہ کیا جائے۔ لیکن ستم ظریفی یہ ہے کہ ایک طرف حکومتیں عوامی فلاح و بہبود کے پروگراموں کے لیے رقم جاری کرنے کے لیے طرح طرح کے بہانے بناتی رہتی ہیں تو دوسری طرف اقتدار میں واپسی یا اقتدار میں واپسی کے لیے بڑے پیمانے پر مفت میں کوئی نہ کوئی سہولت فراہم کرنے کے وعدے کیے جاتے ہیں۔ یہ عوام کو دیا جانے والا ایک قسم کا فتنہ ہے جس کے ذریعے بنیادی سہولیات اور دیگر اہم مسائل پر پردہ ڈالا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں، تقریباً ہر پارٹی نے انتخابات جیتنے کے لیے مفت خوری کے اس ہتھیار کا استعمال کیا ہے اور بہار میں نتیش کمار کی حکومت بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہے۔ آخر کیا وجہ ہے کہ بہار سمیت ملک میں جہاں بھی عوام سے مفت کے وعدے کیے جاتے ہیں وہ انتخابات سے عین قبل کیے جاتے ہیں۔ وہ حکومتیں جو تعلیم، روزگار، سڑکوں وغیرہ جیسے مسائل پر خرچ کرنے پر فنڈز کی کمی کا رونا روتی رہتی ہیں، وہ اپنے دائرہ اختیار میں تمام لوگوں کے لیے کوئی بھی سہولت مفت فراہم کرنے کا وعدہ کرنے میں کوئی عار محسوس نہیں کرتیں۔ جبکہ اگر مناسب آمدنی اور اخراجات کی مناسب سطح کو برقرار رکھا جائے تو لوگوں کی قوت خرید اتنی مضبوط ہوسکتی ہے کہ انہیں مفت کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔ لیکن حکومتیں عوام کی معاشی حالت بہتر کرنے کے بجائے انہیں مفت کا عادی بنانے میں زیادہ دلچسپی دکھارہی ہیں۔ اسی سلسلے میں عوامی فلاح و بہبود کی ذمہ داری کے تحت کیے جانے والے کاموں اور مفت کی سوغات کے درمیان فرق کو ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

کربلا کی شیر دل خاتون

مولانا سید سرفراز عباس رضوی کراروی

> آپ کی ولادت باسعادت: مروی ہے کہ جب زینب بنت علی علیہ السلام متولد ہوئیں اور جناب رسول خدا ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ بیٹی فاطمہؑ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا نور نظر بچی کو میرے قریب لے آؤ جب رسول خدا ﷺ کی خدمت میں بچی حاضر کی گئی تو آپ نے اسے سینے سے لگایا اور اس کے رخسار پر رخسار رکھ کر اس قدر گریہ کیا کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی جناب سیدہ نے عرض کی بابا جان خدا آپ کو کبھی نہ رلائے آپ کیوں رو پڑے ارشاد فرمایا اے راحت جان یہ بچی تیرے بعد متعدد تکلیفوں اور مختلف مصائب وآلام میں مبتلا ہوگی یہ سننا تھا کی آپ بے اختیار رونے لگیں اور پوچھا اس کے مصائب پر گریہ کرنے کا کیا اجر ہے فرمایا وہی ثواب ہوگا جو میرے بیٹے حسنؑ وحسینؑ کے مصائب سے متاثر ہونے والے کا ہوگا پھر آپ نے اس بچی کا نام زینب رکھا۔

علیا مقام، شریکۃ الحسینؑ، ام المصائب، عقیلۃ القریش یعنی ہماری شہزادی حضرت زینب سلام اللہ علیہا جنکی جلالت قدر اور رفعت و منزلت کے لئے یہ بات کافی ہے کہ آنجناب حضور ختمی مرتبت سرکار دو عالم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ وملیکۃ العرب حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی نواسی ابوالایمان حضرت ابوطالب وفاطمہ بنت اسد کی پوتی، شیر خدا نفس رسول امیر المومنین علی مرتضیٰؑ وسیدۂ نساء عالمیان حضرت فاطمہ کی لخت جگر سرداران جوانان جنت، امام حسنؑ و امام حسین علیہما السلام کی حقیقی خواہر اور علمدار لشکر حسینی قمر بنی ہاشم حضرت ابوالفضل العباس ابن علی و جناب محمد حنفیہ کی علاتی بہن تھیں۔

اس عفت مآب اور عصمت شعار بی بی کی جلالت کیسے بیان ہوسکتی ہے جس نے عصمت کی آغوش میں آنکھ کھولی اسلام و ایمان کی روحانی فضا میں تربیت پائی اور امامت کے ظل عاطفت میں پوری زندگی بسر کردی، حقیقت تو یہ ہے کہ آپ کائنات کی تمام عورتوں میں اپنی مادر گرامی کی طرح سے بے مثل و بے نظیر ہیں آپ میں جملہ صفات حسنہ اور خصائل حمیدہ عفت، عصمت، عبادت، عدالت، شجاعت، سخاوت، شہامت و جرات اور صبر و استقلال بدرجہ اتم واکمل پائے جاتے ہیں آپ کے جملہ اوصاف وکمالات کا تقاضہ ہے کہ آپ کو معصومہ کہا جائے مگر محفوظ عن الخطا ہونے میں تو ذرا بھی شک وشبہ نہیں جو معصوم ہی کے مترادف ہے۔

علماء فریقین (شیعہ وسنی) نے آپ کے اوصاف وکمالات اور سیرت کا مختلف اسالیب و انداز میں جائزہ لیا ہے چنانچہ شہید راہ حق علامہ محمد تقی برغانی تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کے مقامات باطنی اور منازل عرفانی اتنے بلند وبالا ہیں جو آپ کو سرحد عصمت سے قریب کرتے ہیں (مجالس المتقین، ص۱۳۲ مطبوعہ ایران) معاصر علامہ مجلسی یعنی علامہ محمد رضا علیہ الرحمہ رقم طراز ہیں کہ جناب زینب فصاحت و بلاغت، تدبیر و شجاعت اور زہد وتقویٰ میں اپنے والد بزرگوار علیؑ اور مادر عالی مقدار فاطمۃ الزہرا کی شریک و سہیم تھیں سید الشہداء حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے بعد اہل بیت کرام علیہم السلام بلکہ جملہ بنی ہاشم کے امور آپ ہی کی وساطت سے انجام پاتے تھے (جنات الخلود، ص۱۹ طبع ایران) علامہ ابن اثیر جزری نے آپ کو صحابیات رسول اکرم ﷺ کی فہرست میں شمار کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ "وکانت زینب امرءۃ عاقلۃ لبیبۃ جزلۃ" جناب زینب عاقلہ، بلیغہ، زیرک اور شیر دل خاتون تھیں (اسد الغابہ جلد ۵، ص۴۱۹ طبع ایران) یہی کچھ امام اہل سنت علامہ جلال الدین سیوطی نے "رسالہ زینبیہ" میں تحریر کیا ہے۔ عمر ابو النصر کا کہنا ہے کہ جناب زینب تمام اہل بیت میں فصاحت و بلاغت اور جرات و ہمت کے لحاظ سے امتیازی شان رکھتی تھیں چنانچہ اس کی واقعیت وشہرت معرکۂ کربلا میں آپ کے بے مثال کارنامے سے ظاہر و ہویدا ہے (فاطمہ بنت محمد مطبوعہ مصر) علامہ محمد احمد مصری گہر افشانی کرتے ہیں جناب زینب تمام اہل بیت میں بلحاظ حسب نسب بزرگتر اور جملہ عورتوں میں فاضل ترین تھیں آپ کے فخر کے لئے یہ بات کافی ہے کہ شجرۂ اہل بیت نبوت جس کی قرآن مجید میں خدا نے مدح کی ہے آپ اس کی ایک شاخ ہیں (سیدہ زینب رضی اللہ عنہا) علامہ فرید وجدی مصری لکھتے ہیں کہ جناب زینب سیدۂ زنان عالم اور زاہدہ، عابدہ، طاہرہ و پرہیزگار تھیں (زینب کبریٰ، ص۴۶ طبع ایران) نسابۂ دوراں علامہ سید جمال الدین ابن عنبہ داؤدی حسنی علیہ الرحمہ م ۸۲۸ھ کا بیان ہے کہ جناب زینبؑ اپنے فضائل ومفاخر اور عادات و محاسن کی بنا پر تمام دنیا کی خواتین میں ممتاز درجہ رکھتی ہیں (عمدۃ الطالب و زینب کبریٰ عربی، ص۴۵) نیشاپوری "رسالہ علویہ" میں قلم بند کرتے ہیں کہ آپ زہد وعبادت میں اپنے والدین کی نظیر تھیں علامہ نور الدین جزائری طاب ثراہ کا بیان ہے کہ کوفہ اور مضافات کی خواتین آپ سے ملاقات کر کے فخر ومباہات کرتی تھیں (خصائص زینبیہ، ص۸۳ مطبوعہ نجف اشرف ۱۹۴۱ء) اعیان الشیعہ جلد ۳۳، ص۱۹۱ طبع بیروت ۱۳۶۹ھ میں ہے کہ جناب زینب دنیا کی فاضل ترین عورتوں میں سے تھیں اور آپ کے فضائل ومناقب اس درجہ شہرت رکھتے ہیں جن کے بیان کی چنداں ضرورت نہیں "عیاں راچہ بیاں" مظفر معارف کا کہنا ہے کہ "از میان دختران ہیچ کس از اولین و آخرین بعد فاطمہ زہراؑ برتبہ ومنزلت حضرت زینب نرسد" یعنی اولین وآخرین میں کوئی بھی بیٹی بعد زہرا سلام اللہ علیہا جناب زینب علیہا السلام کے رتبہ ومنزلت کو نہ پہنچ سکی۔

(زندگانی قمر بنی ہاشم، ص۴۴ طبع ایران)

آپ کی ولادت باسعادت: مروی ہے کہ جب زینب بنت علی علیہ السلام متولد ہوئیں اور جناب رسول خدا ﷺ کو اطلاع ملی تو آپ بیٹی فاطمہؑ کے گھر تشریف لائے اور فرمایا نور نظر بچی کو میرے قریب لے آؤ جب رسول خدا ﷺ کی خدمت میں بچی حاضر کی گئی تو آپ نے اسے سینے سے لگایا اور اس کے رخسار پر رخسار رکھ کر اس قدر گریہ کیا کہ آپ کی ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہوگئی جناب سیدہ نے عرض کی بابا جان خدا آپ کو کبھی نہ رلائے آپ کیوں رو پڑے ارشاد فرمایا اے راحت جان یہ بچی تیرے بعد متعدد تکلیفوں اور مختلف مصائب وآلام میں مبتلا ہوگی یہ سننا تھا کی آپ بے اختیار رونے لگیں اور پوچھا اس کے مصائب پر گریہ کرنے کا کیا اجر ہے فرمایا وہی ثواب ہوگا جو میرے بیٹے حسنؑ وحسینؑ کے مصائب سے متاثر ہونے والے کا ہوگا پھر آپ نے اس بچی کا نام زینب رکھا۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ جس وقت فاطمہ زہراؑ سے زینب متولد ہوئیں حضرت رسول خدا ﷺ مدینے میں تشریف نہیں رکھتے تھے جناب سیدہ نے اپنے شوہر نامدار حضرت علی علیہ السلام سے بچی کے نام رکھنے کو فرمایا آپ نے جواب دیا میں اسم گذاری میں آنحضرت ﷺ پر سبقت نہیں کر سکتا غرض کہ جب تین روز کے بعد حضور اکرم ﷺ مدینہ تشریف لائے تو امیر المومنین علیؑ نے بچی کی خبر مسرت سناتے ہوئے نام تجویز کرنے کو فرمایا آنحضرت ﷺ نے جواب میں فرمایا اگر چہ فرزندان فاطمہ میری ہی اولاد ہیں مگر میں نام گذاری میں اپنے پروردگار پر سبقت نہیں کرسکتا یہ گفتگو ہو ہی رہی تھی کہ جبرئیل امینؑ نازل ہوئے اور بعد تحفۂ درود و سلام کے ارشاد فرمایا اے اللہ کے رسول "سمّ ھٰذہ المولودۃ زینب" آپ اس بچی کا نام زینب رکھ دیجئے (الطراز المذہب، ص۴۴ طبع ایران و کبریت احمر جزء ۳، ص۱۷ طبع ایران و زینب کبریٰ، ص۳۲ و خصائص زینبیہ، ص۱۷ طبع نجف اشرف) بہاء الملۃ والدین علامہ شیخ بہائی رضوان اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ حسنین علیہم السلام ران راست اور زینب و ام کلثوم ران چپ سے متولد ہوئی تھیں۔

(کشکول شیخ بہائی وخصائص زینبیہ)

□□□

خراجِ عقیدت: بحضور شعیب الاولیاء حضرت شاہ یار علی علیہ الرحمہ والرضوان

قاری رئیس احمد خان

بموقع عرس شعیب الاولیاء

حضرت شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ کی پوری زندگی فروغ اسلام وسنیت اور اتباع سنت نبویؐ میں گزری۔

جہان تصوف میں محبوب الاولیاء حضرت محبوب علی شاہ رحمۃ اللہ علیہ کے محبوب نظر شعیب الاولیاء حضرت شاہ یار علی رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت بہت ہی نمایاں تھی؛

مشرقی شمالی ہند براؤں شریف میں پیدا ہونے والی یہ ذات گرامی ابتدا سے ہی عشق رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم میں سرشار رہی اور انہوں نے پوری حیات فروغ دین؛ اسلام وسنیت اور اتباع سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں گزاری؛

یہی وجہ تھی کہ ان کے عہد کے علماء ومشائخ اور صوفیاء کرام حد درجہ محبت کے ساتھ ساتھ احترام بھی کرتے تھے۔

حضرت شعیب الاولیاء کے عشق رسول کی بہترین علامت اور نمایاں خدمت براؤں شریف میں قائم علوم نبوت کے فروغ کے لیے دار العلوم فیض الرسول اور تزکیہ نفس کے لیے خانقاہ فیض الرسول ہے جہاں سے آج بھی علوم نبوت کو فروغ مل رہا ہے اور خانقاہ فیض الرسول براؤں شریف سے لوگوں کے زنگ آلود قلوب و اذہان کا تزکیہ بھی ہو رہا ہے جسے صاحبان علم وفضل اور اہل دانش حضرت شعیب الاولیاء کی کرامت تصور کرتے ہیں۔

حضرت شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ کے مرید وخلیفہ سجادہ نشین خانقاہ مظہر شعیب الاولیاء حضرت صوفی صدیق صاحب علیہ الرحمہ کے دیدار وزیارت سے متعدد بار یہ خاکسار مشرف ہوا ہے؛ جو اس بندہ ناچیز کے لیے بڑی خوش نصیبی کی بات ہے کہ اللہ کے ایک ولی کی صحبت نصیب ہوئی:

حضرت خلیفہ صاحب علیہ الرحمہ جب بھی چرہ محمد پور حاجی احسان اللہ قریشی مرحوم کے یہاں تشریف لاتے تو بندہ ناچیز کے علاوہ علماء ومشائخ اہلِ سنت سے محبت وعقیدت رکھنے والے اہلِ چرہ محمد پور بھی بڑی تعداد میں آپ کے دیدار وملاقات کے لیے قیام گاہ یا پھر چرہ محمد پور کی جامع مسجد مغل میں حاضر باش ہو کر مظہر شعیب الاولیاء کے فیض سے فیضیاب ہوتے:

ایک مرتبہ کا واقعہ ہے کہ مظہر شعیب الاولیاء جامع مسجد مغل چرہ محمد پور میں جلوہ افروز تھے یہ خاکسار بھی حاضر خدمت تھا کہ چرہ محمد پور کے چند معززین خانصاحبان جو صوم وصلوٰۃ کے پابند ہونے کے ساتھ ساتھ علاقہ میں بااثر لوگوں میں بھی تھے یہ لوگ بھی حضرت خلیفہ صاحب سے ملاقات کے لیے خدمت میں حاضر ہوئے کچھ وقفہ کے بعد پہلے سے موجود لوگوں میں سے حاجی احسان اللہ قریشی مرحوم نے آئے ہوئے ان خانصاحبان کا اپنے انداز میں ایک ایک کر کے تعارف کرایا حضرت بغور سماعت فرماتے رہے اور جب تعارف مکمل ہو چکا تو مظہر شعیب الاولیاء کی زبان فیض ترجمان سے جو ارشاد ہوا وہ ملاحظہ فرمائیں حضرت نے فرمایا کہ آپ نے جن خانصاحبان کا تعارف کرایا ہے ان کے چہروں سے نہ تو مردانگی نظر آرہی ہے اور نہ ہی خانصاحبی نظر آرہی ہے بلکہ یہ سب چہرے تو سنت نبویؐ سے ابھی تک محروم ہیں تو ان خانصاحبان کی خانصاحبی ومردانگی کیسے مانی جائے حضرت کے جملہ میں وہ کون سی تاثیر تھی کہ جملہ پورا ہوتے ہی سبھی موجود خانصاحبان تائب ہوئے اور الحمد للہ ان کے چہرے سنت نبویؐ داڑھی شریف سے سج گئے، اللہ رب العزت اپنے محبوب کے صدقے ان سبھی تائب ہونے والے خانصاحبان کی مغفرت فرمائے اور ہر لحہ انہیں جنت کی بہاریں عطا فرمائے۔ آمین

اس واقعہ کو تحریر کرتے ہوئے ایک شعر یاد آگیا ہے ان لوگوں کے تعلق سے جو عظمت سرور کونین کے منکر ہیں دوسرے وہ حضرات ہیں جو عظمت کے منکر تو نہیں ہیں لیکن ان کے چہرے ابھی تک سنت نبویؐ سے آراستہ نہیں ہوئے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

عظمت سرور کونین گھٹانے والو
کون سا چہرہ لیے جاؤ گے کوثر کے قریب

رفیقان گرامی!

اولیاء کرام اور صوفیاء عظام کا فیضان نسلوں میں کیسے منتقل ہوتا ہے۔ آیئے ایک نظر اس پر بھی ڈالتے ہیں۔

سرکار شعیب الاولیاء کی بارگاہ سے براہ راست فیض پانے والی شخصیتوں کی تعدادیوں تو کافی طویل ہے اس تحریر میں ایک ایسی شخصیت کا ذکر کرتے ہیں جن کی ذات بابرکت سے بطور خاص مدارس عربیہ بحمدہ تعالیٰ خوب خوب فیضیاب ہوتے رہے وہ ذات گرامی کوئی اور نہیں بلکہ محسن المدارس ومحسن العلماء حضور مفکر ملت حضرت علامہ مولانا محمد حنیف صاحب قبلہ معروف بہ حضرت قادری صاحب علیہ الرحمہ کی تھی جو براہ راست حضور شعیب الاولیاء رحمۃ اللہ علیہ کے فیض یافتہ تھے جنہیں علماء کرام ومشائخ اہلسنت سرکار شعیب الاولیاء کی کرامت کہا کرتے تھے۔

حضرت قادری صاحب علیہ الرحمہ کی نسل میں اس کرامت کا تصور اس وقت کیا جانے لگا جب آپ کے سب سے چھوٹے صاحبزادے محب مکرم حضرت علامہ مولانا قاری مقری ومفتی محمد مختار الحسن صاحب قادری؛ وارث علوم اعلیٰ حضرت خلیفہ حضور مفتی اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ امام علم وفن حضرت علامہ خواجہ مظفر حسین رضوی صاحب قبلہ پورنوی علیہ الرحمہ سابق شیخ الحدیث دار العلوم نور الحق چرہ محمد پور فیض آباد ضلع ایودھیا یوپی سے ان علوم وفنون کو حاصل کیا جو حضرت خواجہ صاحب علیہ الرحمہ کے تعلق سے کافی مشہور تھے۔

حضرت قادری صاحب علیہ الرحمہ کو چونکہ حضور شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ کے بعد جو عقیدت سید الاولیاء حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تھی وہ سب پر آشکارا تھی ان کی عقیدت ہی کچھ ایسی تھی کہ لوگ انہیں نام سے کہیں زیادہ نسبت یعنی قادری صاحب سے جانتے تھے اسی عقیدت و نسبت کے تحت حضرت قادری صاحب علیہ الرحمہ نے اپنے فرزند ارجمند کو بارگاہ غوث الاعظم بغداد معلیٰ عراق بھیجا اور پھر وہاں سے محب گرامی وقار حضرت علامہ موصوف جو بارگاہ غوث اعظم بغداد معلیٰ سے فیض لیکر آئے تو اس فیض کا یہ اثر ہوا کہ پورے ملک میں فاضل بغداد کے لقب سے مشہور ہوگئے اور آج الحمد للہ ملک کی ممتاز دینی درسگاہ دار العلوم نور الحق چرہ محمد پور فیض آباد ضلع ایودھیا یوپی میں شیخ الحدیث کے منصب پر فائز رہ کر علمی وفکری جام پلا رہے ہیں اور آٹھوں پہر یہاں سے مشترکہ طور پر سردار اولیاء حضور سیدنا غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور سرکار شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ کا فیضان حضرت قادری صاحب علیہ الرحمہ اور فاضل بغداد کے توسط سے جاری وساری ہے اور صبح قیامت تک ان شاء اللہ جاری وساری رہے گا۔

احباب گرامی!

آیئے ہم سب مل کر باغ تصوف کے اس عظیم مالی سرکار شعیب الاولیاء کی بارگاہ میں خراج عقیدت پیش کریں کہ جن کی پوری زندگی فروغ اسلام وسنیت اور اتباع سنت نبویؐ میں گزری۔

اہلِ عقیدت کو چاہیے کہ حضرت شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ والرضوان کی عملی زندگی کو اپنا کر اسلام وسنیت کو فروغ دیں اور سنت نبویؐ پر عمل پیرا ہو کر بارگاہ شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ میں خراج عقیدت پیش کریں، اہلِ عقیدت کا یہی عمل حضرت شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ کی بارگاہ میں بہترین خراج عقیدت ہوگا۔

بارگاہ رب العزت میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا خصوصی فضل فرمائے اور اپنے محبوب وشہداء کربلا رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا صدقہ عطا فرمائے نیز فیضان شعیب الاولیاء علیہ الرحمہ سے بھی مالا مال فرمائے۔ آمین ثم آمین

'سب کچھ بدل دینے' کا جنون یا احساسِ کمتری؟

سراج نقوی

موجودہ حکمرانوں اور اس کے حامی ہندوتو وادی عناصر کا 'سب کچھ بدل دینے' کا جنون یا خبط اس ملک کو کہاں لے جائیگا اس کا صحیح اندازہ تو مستقبل میں اسی وقت ہو پائیگا کہ جب مذہبی شدت پسندی اور ہندوتو کے جنون کا یہ سیلاب گزر جائیگا، لیکن حالیہ برسوں میں جس طرح شہروں، علاقوں، محلوں اور تاریخی یادگاروں کے نام اور ان کی تاریخی اہمیت کو بدلنے کی کوشش کی گئی، یا اب بھی کی جارہی ہے۔

اس کے پس پشت ایک طرح کے احساس کمتری کو بھی محسوس کیا جا سکتا ہے۔ جو لوگ یا قوم میں خود کچھ نہیں کر پاتیں وہ دوسروں کی حصولیابیوں کو اپنا ثابت کرنے کی کوششیں اپنے اقتدار کے سہارے اسی طرح کرتی ہیں کہ جیسے آج کی جارہی ہیں۔ حالانکہ یہ بھی سچ ہے کہ اس ملک کی تعمیر وترقی میں اور ہزاروں سال کی تہذیب وثقافت کو فروغ دینے میں ہندو اکثریت کا مجموعی رول بیحد اہم رہا ہے، لیکن مسئلہ صرف یہ ہے کہ اسی اکثریت میں ایک طبقہ ایسے لوگوں کا بھی ہے کہ جنھیں دیگر مذاہب اور فرقوں کی ملک وقوم کے لیے کی گئی خدمات کے اعتراف میں احساسِ کمتری کا احساس ہوتا ہے، اور یہ احساس انھیں صدیوں پرانی اور قابل فخر مشترکہ تاریخ، تہذیب اور ثقافت کو بدلنے کے جنون یا خبط میں مبتلا کر رہا ہے۔ اسی کے تحت شہروں، علاقوں اور تاریخی یادگاروں کو بدلنے، تاریخی مساجد، مزارات کو منہدم کرنے کی ایک غیر اعلانیہ پالیسی پر پورے ملک میں مختلف بہانوں سے عمل کیا جارہا ہے، اور اس کے سہارے عوام کو مذہب وبرادریوں میں تقسیم کیا جارہا ہے۔

نصابی کتابوں میں تبدیلی بھی ان کوششوں کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسی طرح سائنسی حقائق کو بھی علاقائی یا ملکی تناظر میں دیکھنے کی غیر سائنسی کوششوں کا بھی معاملہ ہے۔ جہاں تک نصابی کتابوں میں ترمیم یا تبدیلی کا معاملہ ہے تو مختلف سطحوں پر یہ کوششیں مودی سرکار آنے کے بعد سے ہی جاری ہیں۔

اس سلسلے کا تازہ معاملہ این سی ای آر ٹی کی درجہ آٹھ کی تاریخ کی کتابوں میں ترمیم یا تبدیلی سے متعلق ہے۔ یہ ترامیم دراصل تاریخی حقائق سے زیادہ احساس کمتری کا نتیجہ معلوم ہوتی ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تاریخ کو نئے سرے سے لکھنے کی کوششیں ہی اس احساس کی پیداوار ہوتی ہیں۔ ایسا نہیں ہے کہ ماضی کے مورخین نے جو تاریخ لکھی وہ سب درست ہو، نئے حقائق کی دریافت کے پیش نظر اس میں تبدیلی یا ترمیم بھی ہوسکتی ہے، لیکن اصل سوال یہ ہے کہ اس تبدیلی کے لیے کیا کوئی نئی تحقیق سامنے آئی یا محض غیر مصدقہ دعووں کو ہی تاریخ بنا دیا گیا۔ کچھ عرصہ پہلے ہی این سی آر ٹی نے درجہ سات کی کتاب میں سے مغلوں اور دلّی سلطنت سے متعلق ابواب کو ہٹا دیا تھا۔ اب عقل کے ان پتلوں سے کون پوچھے کہ درسی کتابوں سے تاریخ کے کچھ ابواب کو ہٹا دینے سے کیا تاریخ ختم ہو جائیگی۔ تاریخ اچھی ہو یا بری قابل فخر ہو یا اس میں کچھ ایسے حصے بھی ہوں کہ جو ہماری کمزوری ثابت کرتے ہوں، لیکن انھیں پڑھانے سے گریز کرنا سمجھداری نہیں بلکہ احساس کمتری کا ہی ثبوت ہے۔ جہاں تک تاریخ کو بدلنے کی دائیں بازو کے عناصر کی کوششوں کا معاملہ ہے تو اس میں کسی نئی تحقیق کا بہت کم دخل ہے۔ بلکہ اگر درجہ آٹھ کی نصابی کتاب میں تبدیلی یا ترمیم کی بات کریں تو یہ بات واضح ہو جائیگی کہ دراصل یہ مغل حکمرانوں کے تعلق سے فرقہ پرست عناصر کے درمیان کی گئی زہریلی ذہن سازی کا نتیجہ ہے۔ اس کا قطعی یہ مطلب نہیں کہ تمام مغل حکمراں بہت نیک، صاف طینت اور فلاحی ریاست کے اصول حکمرانی پر عمل کرنے والے تھے، لیکن کسی بھی حکمراں کی شخصیت کے صرف منفی یا غلط مفروضوں پر مبنی پہلوؤں کو سامنے لانا اور مثبت پہلوؤں کو جان بوجھ کر کسی منافقانہ اور منافرت پر مبنی جذبے کے تحت نظر انداز کرنا اس بات کا ثبوت ہے کہ تاریخ کو 'درست' کرنے کے نام پر نفرت یا مفروضوں کو تاریخ میں بدلنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

این سی ای آر ٹی کی جن کتابوں میں تاریخ کے رخ کو موڑنے کی کوشش دائیں بازو کے مبینہ تاریخ دان کر رہے ہیں، ان میں مغل حکمرانوں بابر، اکبر اور اورنگزیب کو سفاک اور مذہبی اعتبار سے غیر روادار حکمراں بتایا گیا ہے حالانکہ اس تعلق سے اگر کسی انگریز یا سیکولر مزاج رکھنے والے ہندوستانی مورخ کے دعووں کو نظر انداز بھی کردیں تب بھی بابر، اکبر اور اورنگزیب کے دنیا کی مختلف لائبریریوں میں محفوظ شاہی فرمان اس بات کا پختہ ثبوت ہیں کہ ان حکمرانوں نے اپنے اقتدار کی خاطر خواہ کوئی بھی قدم اٹھایا ہو لیکن ملک کی ہندو اکثریت کو ان کے مذہب کی بنیاد پر نشانہ بہرحال نہیں بنایا گیا۔ جبکہ یہ بھی حقیقت ہے کہ ایک غیر جمہوری حکومت کے لیے اس بات کا لحاظ و پاس رکھنا کسی مجبوری کے سبب نہیں تھا، لیکن ان حکمرانوں کی دور اندیشی اور ملک کی ہندو اکثریت کے مذہبی جذبات کا احترام کرنا بھلے ہی کسی نیک نیتی کے سبب نہ ہو لیکن خود کو تاریخ میں روادار حکمراں کے طور پر یاد رکھے جانے کی کوشش کا حصہ ضرور تھا۔ اب اگر احساس کمتری یا مذہبی منافرت کے شکار کچھ عناصر ملک میں مذہبی منافرت کا زہر گھولنے کے لیے تاریخ کو زہر آلود کرنے کی غیر محققانہ کوشش کر رہے ہیں تو اس کے نتیجے میں ہندوستان کے ایک طبقے میں ان کوششوں کا بھلے ہی کچھ بھی اثر ہو، لیکن گلوبل ولیج بن چکی دنیا میں اس واداگیری سے حقائق کو نہیں بدلا جا سکتا، اور یہ حقائق خود دائیں بازو کے عناصر کے لیے کبھی نہ کبھی نقصان کا سبب بن سکتے ہیں۔

تاریخ کو بدل کر اس کا 'ہندوکرن' کرنے کی کوشش کے بعد اب یہ عناصر سائنسی علوم کو بھی ہندوتو کے رنگ میں رنگنے پر آمادہ نظر آتے ہیں۔ آیوروید، چیچک کا روائتی علاج اور دیگر کئی موضوعات کو این سی ای آر ٹی کی کتاب میں شامل نصاب کیا گیا ہے۔ حالانکہ ہندوستان کے روائتی طریقہ علاج کو شاملِ نصاب کرنا کچھ غلط نہیں ہے، اور یونانی کے ساتھ ہی آیورویدک طریقہ علاج کی تعلیم ملک میں پہلے ہی سے رائج ہے، لیکن اسے ہندوتو نہیں بلکہ ہندوستانی طریقہ علاج کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ کسی بھی طریقہ علاج کو صرف اس کی طبی اہمیت اور افادیت کے نظریے سے دیکھا جانا چاہیے۔

آیورویدک طریقہ علاج کو پوری دنیا میں پہلے ہی سے بہت مقبولیت حاصل ہے اور مغربی ممالک تک میں بہت سے لوگ آیورویدک علاج کے معاملے میں ہندوستانی ویدھوں پر بھروسہ کرتے ہیں اور شفایاب بھی ہوتے ہیں۔ ایسے میں اسے ابتدائی سطح پر شامل نصاب کرنے میں بھی کوئی برائی نہیں، لیکن یہ تاثر دینے کی کوشش کہ اسے مقبولیت اور قبولیت دلانے میں کسی خاص سیاسی پارٹی یا حکمراں کا رول ہے، دراصل احساس کمتری کا ہی ثبوت ہے۔ اپنی روایات اور ثقافت پر فخر کرنا، اس کی ترویج کے لیے مزید کوششیں کرنا اور اس بہانے سے سیاست کرنا دونوں الگ الگ باتیں ہیں۔ موجودہ حکمراں دراصل آخر الذکر پالیسی پر عمل پیرا ہیں۔ انھیں اس بات کا غلط گمان ہے کہ وہ ہندوستانی تہذیب و ثقافت کو پوری دنیا میں روشناس کرانے کا کام کر رہے ہیں، لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایسے تمام لوگوں نے دنیا میں اس تہذیب و ثقافت کی شبیہہ کو مسخ کرنے کا کام کیا ہے جسے پوری دنیا میں صدیوں سے بہت عزت واحترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا رہا ہے۔ ایسا کرنے والے یہ بھول گئے کہ جو قوم اپنی تاریخ یا ماضی سے منحرف ہو جاتی ہے اور کسی برے تاریخی دور کے ذکر سے دامن بچاتی ہے وہ تاریخ سے سبق لینے کا موقع گنوا دیتی ہے اور اس طرح اپنے بہتر مستقبل کی راہ میں خود ہی رکاوٹیں کھڑی کر لیتی ہے۔ بدقسمتی سے موجودہ حکمراں اور ان کی ذہنی تربیت کرنے والی زعفرانی تنظیم اسی راہ پر گامزن ہیں، اور یہ راہ فخر کے نام پر مذہبی جنون پیدا کرنے اور ثقافت کے احیاء کے بہانے احساس کمتری دور کرنے کی ایک احمقانہ کوشش سے زیادہ کچھ نہیں۔

دہلی میں دونوں تلگو ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کی ملاقات ''ایک منظّم ڈرامہ''

چیف منسٹر سیفی الفور کے استعفیٰ کا مطالبہ، کے کویتا کا پریس کانفرنس سے خطاب

حیدرآباد: صدر تلنگانہ جاگروتی و رکن قانون ساز کونسل بی آر ایس کلواکنٹلہ کویتا نے ان کی رہائش گاہ پر منعقدہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ریاست کے وزیراعلیٰ ریونت ریڈی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ دہلی میں پارلیمنٹ اجلاس کے آغاز کے موقع پر تمام جماعتوں پر مشتمل ایک وفد کی قیادت کریں تاکہ بنکاچرلہ پراجیکٹ کے حوالے سے مرکز پر دباؤ ڈالا جا سکے اور تلنگانہ کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے۔

انہوں نے کہا کہ اس وفد کو صدر جمہوریہ کے پاس زیرالتواء اس بل کی منظوری کے لئے بھی کوشش کرنی چاہیے جس کے تحت پسماندہ طبقات (بی سی) کو تعلیم، ملازمت اور سیاسی سطح پر 42 فیصد ریزرویشن دیے جانے کی تجویز ہے۔ کویتا نے تلنگانہ کے دریائی پانی پر ریاست کے حق کو دانستہ طور پر نظرانداز کرنے پر وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی سے مستعفی ہونے کا بھی مطالبہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ گوداوری کے پانی پر آندھرا پردیش کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے جو رویہ اختیار کیا گیا ہے، وہ نہ صرف شرمناک ہے بلکہ آنے والی نسلوں کے لئے نقصان دہ بھی ہے۔ انہوں نے دہلی میں تلنگانہ اور آندھرا کے وزرائے اعلیٰ کی ملاقات کو ایک ''منظّم ڈرامہ'' قرار دیا اور کہا کہ بنکاچرلہ پراجیکٹ پر بات چیت ہوئی یا نہیں، اس پر دونوں ریاستوں کے بیانات میں تضاد واضح ہے۔ ایک طرف تلنگانہ کے وزیراعلیٰ کہتے ہیں کہ اس موضوع پر بات نہیں ہوئی، جبکہ آندھرا کے وزیر آبپاشی کا کہنا ہے کہ نہ صرف بات چیت ہوئی بلکہ اس کے لئے ایک کمیٹی بنانے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔

کویتا نے سوال کیا کہ جھوٹ کون بول رہا ہے؟ انہوں نے حیرت کا اظہار کیا کہ ریونت ریڈی بنکاچرلہ پراجیکٹ کا معاملہ ایجنڈے کا حصہ ہونے پر اجلاس میں شرکت سے انکار کر رہے تھے، وہ آخر وہاں آندھرا کے وزیراعلیٰ سے گرمجوشی سے کیسے ملے؟ کویتا نے ریونت ریڈی پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب بھی خود کو "کالج کے دنوں" میں ہی تصور کرتے ہیں، لیکن انہیں یاد رکھنا چاہیے کہ ان کے ایسے رویہ کا نقصان تلنگانہ کو ہمیشہ کے لئے بھگتنا پڑے گا۔

کویتا نے سنگین الزام عائد کیا کہ وزیر اعلیٰ ریونت ریڈی اور آندھرا پردیش کے وزیراعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے پہلے سے ہی 85 ہزار کروڑ روپے مالیت کے بنکاچرلہ پراجیکٹ کو میگھا انجینئرنگ کمپنی کو دینے کی سازش تیار کرلی ہے تاکہ دونوں جانب سے کمیشن حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر تلنگانہ حکومت نے بنکاچرلہ پراجیکٹ کو روکنے کے لئے سنجیدہ کوشش نہ کی تو تلنگانہ جاگروتی عدالتی چارہ جوئی سمیت ہر ممکنہ راستہ اختیار کرے گی۔ تین مار ملنا کی جانب سے استعمال کئے گئے نازیبا الفاظ سے متعلق سوال پر کویتا نے ردعمل کے اظہار سے گریز کیا اور کہا کہ ملنا جیسے افراد کی باتیں قابلِ توجہ نہیں۔ اس موقع پر انہوں نے بی آر ایس کی جانب سے سنگارینی کالریز ورکرس یونین (ٹی بی جی کے ایس) میں نئے انچارج کے تقرر کا خیرمقدم کرتے ہوئے کہا کہ سینئر رہنما کوپالا ایشور کو مزدوروں کے مسائل کا وسیع تجربہ حاصل ہے، اس لئے انہیں یہ ذمہ داری دینا خوش آئند اقدام ہے۔

مودی جملوں کی اتنی شدید بارش کریں گے کہ اندرا دیوتا بھی شرما جائیں: تیجسوی

پٹنہ: (یو این آئی) بہار اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے سینئر لیڈر تیجسوی یادو نے وزیراعظم نریندر مودی کو اپنے دورہ بہار سے قبل تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے آج کہا کہ اس بار مسٹر مودی اپنے جملوں کی ایسی موسلا دھار بارش کریں گے کہ اندرا دیوتا بھی شرما جائیں گے۔ مسٹر یادو نے جمعہ کو ایکس پر لکھا "سب سے پہلے، وزیر اعظم آج 'ساون میں مٹن پارٹی' کرنے والے لیڈروں کو موتیہاری میں اسٹیج پر اعزاز دے کر خود پر فخر محسوس کریں گے اور اپنے پروچنوں کے دوہرے پن کو عوامی طور پر متعارف کرائیں گے۔

"انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی 132 ماہ قبل موتیہاری میں شوگر مل کھلوا کر اس کی چینی سے بنی چائے پینے کا اپنا وعدہ وزیر اعظم بننے کے ساڑھے 11 سال بعد بھی پورا نہ کرنے کے گناہ کی تلافی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اپنی اس ناکامی کا ذمہ دار سمراٹ اشوک یا

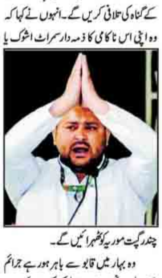

چندرگپت موریہ کو ٹھہرائیں گے۔

وہ بہار میں قابو سے باہر ہو رہے جرائم کے لیے پانچ دہائیوں پہلے کی حکومتوں کو مورد الزام ٹھہرائیں گے۔ حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا کہ بہار میں بڑھتے جرائم اور بے قابو حکمرانی کے باوجود وہ اپنی زبان سے بہار کو نمبر ون قرار دیں گے۔

نومبر تک وہ سلگتے ہوئے امور کے بجائے خیالی ہولنا کیوں پر بات کریں گے۔ مسٹر مودی یہ اعلان نہیں کریں گے کہ انتخابات کے بعد بھی نتیش کمار قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کے وزیراعلیٰ ہوں گے۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ مسٹر مودی بہار جیسی غریب ریاست کے 100 کروڑ روپے اپنی ریلی پر خرچ کر کے چند گھنٹوں میں واپس دہلی اُڑ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر مودی وہی پرانے اعلانات کو ٹیلی پرامپٹر دیکھ کر اداکاری کے ساتھ پڑھیں گے اور اپنی تقریر میں جنگل راج، اپوزیشن، لالو پرساد، آر جے ڈی، مسلم جیسے الفاظ کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں گے۔

دہرادون: اسمبلی الیکشن 2027 میں کامیابی کیلئے کانگریس نئی ٹیم تیاری کر رہی ہے، ریاستی صدر کرم ماہرہ پنچایت الیکشن کے بعد نئی ٹیم کا اعلان کریں گے۔

کرناٹک کابینہ نے آر سی بی بھگدڑ پر فیصلہ مؤخر کیا

بنگلورو: (یو این آئی) کرناٹک حکومت نے رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کی آئی پی ایل جیت کی تقریب کے منتظمین کے خلاف کارروائی کرنے کے اپنے فیصلے کو موخر کر دیا ہے۔ دراصل

4 جون کو ایم چناسوامی اسٹیڈیم کے باہر بھگدڑ مچ گئی تھی، جس میں 11 افراد ہلاک اور 50 سے زیادہ زخمی ہوئے تھے۔ کابینہ کو ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جان مائیکل کنہا کی دو حصوں پر مشتمل حتمی رپورٹ موصول ہوئی، لیکن کارروائی کرنے سے پہلے اس رپورٹ کا مزید مطالعہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ وزیر قانون ایچ کے پاٹل نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ کابینہ کو رپورٹ مل گئی ہے، ہم اگلی میٹنگ میں اس کا مطالعہ کریں گے اور فیصلہ کریں گے۔ آر سی بی کرناٹک اسٹیٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (کے ایس سی اے) اور ایونٹ آرگنائزر ڈی این اے انٹرٹینمنٹ نیٹ ورکس کے خلاف مجرمانہ الزامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ ریاستی حکومت نے اس سے قبل 12 جون کو ہائی کورٹ میں پیش کی گئی اپنی رپورٹ میں منتظمین پر پولیس کی منظوری کے بغیر تقریب منعقد کرنے اور حفاظتی پروٹوکول کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا تھا۔ سرکاری رپورٹ کے مطابق منتظمین بھیڑ کی تعداد کا اندازہ لگانے میں ناکام رہے، پولیس کو دیر سے مطلع کیا اور 2009 کے لائسنسنگ اور کنٹرول آف میٹنگز اینڈ پروسیشن آرڈر کی التزامات کی خلاف ورزی کی۔ باضابطہ اجازت نہ ہونے کے باوجود آر سی بی نے سوشل میڈیا پر ایونٹ کی تشہیر کی اور پریڈ کے دن صبح 7:01 بجے سے مفت داخلہ کا اعلان کر دیا۔ منتظمین وقت پر گیٹ کھولنے میں ناکام رہے، جس کے نتیجے میں افراتفری مچ گئی، پرائیویٹ سیکورٹی گارڈز کے پاس ہجوم کو کنٹرول کرنے کی ہدایات نہیں تھیں، ہجوم کئی دروازے توڑ کر زبردستی اندر داخل ہوا۔ اس سانحہ کے بعد سٹی پولیس کمشنر سمیت پانچ سینئر پولیس افسران کو معطل کر دیا گیا اور مجسٹریل انکوائری کا حکم دیا گیا۔ منتظمین کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور اب تک چار افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

ریاستی درجہ ہمارا حق ہے، ہم پر کوئی احسان نہیں: فاروق عبداللہ

سری نگر: (یو این آئی) نیشنل کانفرنس کے صدر اور سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے ریاستی درجے کی بحالی کے مطالبے کو ایک بار پھر دہراتے ہوئے کہا ہے کہ ریاستی درجے کی بحالی ہمارا حق ہے یہ پر کوئی احسان نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام واقعے کی تحقیقات چل رہی ہے لہٰذا فی الوقت اس پر تبصرہ کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ موصوف صدر نے ان باتوں کا اظہار جمعہ کو وسطی ضلع بڈگام میں نامہ نگاروں کے ساتھ بات کرنے کے دوران

کیا۔ پہلگام واقعہ کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'اس واقعے کی تحقیقات چل رہی ہے جب تک تحقیقات مکمل نہیں ہو جاتی تب تک اس پر تبصرہ کرنا غلط ہوگا'۔ ریاستی درجے کی بحالی کے بارے میں پوچھے جانے والے سوال کا جواب دیتے ہوئے ان کا کہنا تھا: ' میں کھرگے صاحب اور راہل گاندھی صاحب کا شکرگذار ہوں جنہوں نے اس کے متعلق وزیر اعظم نریندر مودی کو لکھا'۔ انہوں نے کہا: ' یہ ہمارا حق ہے، ہم پر کوئی احسان نہیں ہے'۔

مالی سال 26-2025 میں ٹائر سیکٹر کی شرح نمو آٹھ فیصد تک رہے گی

نئی دہلی: (یو این آئی) ملک کے ٹائر سیکٹر کی شرح ترقی مالی سال 26-2025 میں سات سے آٹھ فیصد پر مستحکم رہنے کی امید ہے۔ مارکیٹ ریسرچ اور ریٹنگ کمپنی کرسل نے جمعہ کو جاری کردہ ایک رپورٹ میں یہ بات کہی۔ کرسل کا خیال ہے کہ گھریلو گاڑیوں کے مینوفیکچررز کی طرف سے مانگ میں کمی اور مستحکم برآمدات کی وجہ سے ٹائر سیکٹر کی نصف آمدنی ریپلیس مینٹ مانگ سے آئے گی۔

اس نے اس شعبے کا آپریٹنگ منافع تقریباً 13 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا ہے کیونکہ لاگت میں استحکام اور پیداواری صلاحیت کے بہتر استعمال کے لیے کمپنیوں کے اخراجات محدود ہوں گے۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ملک کے ٹائر سیکٹر کی فروخت میں 75 فیصد گھریلو شعبے کا ہے جبکہ باقی برآمد کیا جاتا ہے۔ کرسل ریٹنگز کے سینئر ڈائریکٹر انوج سیٹھی نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کی طرح رواں مالی سال میں بھی فروخت کے حجم میں پانچ سے چھ فیصد تک اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

وزیراعظم نیشنل چائلڈ ایوارڈ کیلئے آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 31 جولائی

چنڈی گڑھ: (یو این آئی) پنجاب میں جالندھر کے ضلع چائلڈ پروٹیکشن (تحفظ اطفال) کے آفیسر اجے بھارتی نے جمعہ کو بتایا کہ وزیر اعظم نیشنل چائلڈ ایوارڈ (پی ایم آر بی پی) کے لیے آن لائن رجسٹریشن کی آخری تاریخ 31 جولائی 2025 مقرر کی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نیشنل چائلڈ ایوارڈ ہر سال ایسے بچوں کو دیا جاتا ہے جن کی عمر 5 سے 18 سال کے درمیان ہو اور جنہوں نے دوسروں کے لیے غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ کیا ہو، یا جنہوں نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں اور نمایاں کامیابیوں سے معاشرے پر مثبت اور براہ راست اثر ڈالا ہو۔

انہوں نے مزید بتایا کہ یہ ایوارڈز کھیل، سماجی خدمت، سائنس و ٹیکنالوجی، ماحولیات، فنون و ثقافت اور اختراعات (انوویشن) جیسے شعبوں میں دیے جاتے ہیں۔ ہر وہ بچہ جو ہندوستان کا شہری ہو، اس ایوارڈ کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ مسٹر بھارتی نے بتایا کہ اہل بچے 31 جولائی 2025 تک وزیر اعظم نیشنل چائلڈ ایوارڈ کی ویب سائٹ پر رجسٹریشن کروا سکتے ہیں۔ انہوں نے اہل بچوں سے اس ایوارڈ کے لیے درخواست دینے کی اپیل بھی کی۔

تلنگانہ: کار اور لاری کی ٹکر، چار کی موت، دو زخمی

حیدرآباد: (یو این آئی) جمعہ کی علی الصبح تلنگانہ کے رنگاریڈی ضلع کے آدیب تلا کے قریب آؤٹر رنگ روڈ (او آر آر) پر ایک کار کے یاک کھڑی ہوئی لاری کے پیچھے سے ٹکرانے سے چار افراد کی موت اور ایک زخمی ہوگیا۔ پولیس کے مطابق، جب یہ حادثہ پیش آیا متاثرین، جو معین آباد کے ایک ریسورٹ میں کام کرتے تھے، یادادری بھونگیری ضلع کے یادگیری گٹہ میں سری لکشمی نرسمہا سوامی مندر میں پوجا کرنے کے بعد واپس آ رہے تھے۔ تین افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے، جب کہ ایک اسپتال میں دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا۔ مرنے والوں کی شناخت ملہوتھ چندولال (29)، گگولوتھ جناردھن (50)، کاولی بالاراجو (40) اور ایک دیگر کے طور پر کی گئی ہے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ مرنے والوں کی لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے ابراہیم پٹنم کے سرکاری اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔

روہت ویمولا بل واپس لیا جائے: بی جے پی

بنگلورو: (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور وجے پور شہر کے ایم ایل اے بسن گوڑا آر پاٹل (یتنال) نے کرناٹک حکومت سے مجوزہ 'کرناٹک روہت ویمولا (بائیکاٹ یا ناانصافی کی روک تھام) بل، 2025' کو واپس لینے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر پاٹل نے وزیر اعلیٰ سدارمیا کو لکھے گئے خط میں کہا کہ یہ بل سماج میں تقسیم اور تناؤ پیدا کرنے والا ہے اور اس کا مقصد سیاسی فائدہ اٹھانا ہے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے اس بل کو واپس لینے اور سماج کے اتحاد اور ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ مرکزی وزیر بھی رہ چکے موجودہ ایم ایل اے مسٹر یتنال نے خبردار کیا کہ اس سے اہلیت اور تعلیمی آزادی متاثر ہوگی۔ واضح رہے کہ کانگریس حکومت کا دعویٰ ہے کہ اس قانون کا مقصد اعلیٰ تعلیمی اداروں میں ذات پات کی بنیاد پر امتیاز کو روکنا ہے۔ اس زیر بحث بل کے آئندہ اسمبلی اجلاس میں پیش کیے جانے کی توقع ہے۔

آئی آئی ٹی کھڑگپور کے طالب علم نے خودکشی کر لی

کولکاتہ: (یو این آئی) انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کھڑگپور کے چوتھے سال کا طالب علم ریتم (21) اپنے ہاسٹل کے کمرے میں پھندے پر لٹکا ہوا پایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ریتم کو راجندر پرساد کیمپس (آئی آئی ٹی-کھڑگپور) کے ہاسٹل کے کمرہ نمبر 203 میں پھندے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔ آئی آئی ٹی حکام نے صبح 11 بجے ہجلی پولیس اسٹیشن کو اس کی اطلاع دی۔ طالب علم کو بی سی رائے اسپتال لے جایا گیا جہاں پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ یہ خودکشی کا معاملہ ہو سکتا ہے۔ کالج حکام نے ریتم کے اہل خانہ کو اطلاع کر دی ہے۔

رتلام: کرنی سینا کے عہدیداروں کی گرفتاری اور لاٹھی چارج کے خلاف کرنی سینکوں نے مظاہرہ کیا، اور اے ایس پی کو ہٹانے، عدالتی جانچ، اور بے قصوروں کی رہائی کا مطالبہ کیا۔

منی پور میں منشیات اور جرائم کے خلاف کارروائی میں چار افراد گرفتار

امپھال: (یو این آئی) منی پور پولیس نے جمعرات کو جبراً وصولی، منشیات کی اسمگلنگ اور چوری کے مختلف معاملوں میں چار افراد کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس ذرائع نے آج بتایا کہ جمعرات کو ممنوعہ تنظیم نیشنل ریوولیوشنری فرنٹ آف منی پور (این آر ایف ایم) کے ایک سرگرم رکن کو امپھال مشرقی ضلع کے کیکول تھانے کے قریب کوئیرینگی اوانگ پوشنگم روڈ سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس شخص کی شناخت سوروکھائم پاری سنگھ کے طور پر کی گئی ہے اور اس پر تنظیم کو فنڈ دینے کے لیے جبراً وصولی، لوگوں کو اغوا کرنے، اسلحہ اور گولہ بارود فراہم کرنے کا الزام ہے۔ ایک دیگر معاملے میں پولیس نے سکینہ نامی خاتون کو امپھال مغربی ضلع کے وانگوئی پولیس اسٹیشن کے تحت پاوبیک مای لیکائی علاقے سے گرفتار کیا۔ اس کی گرفتاری اس وقت عمل میں آئی جب ایک وائرل ویڈیو میں اسے وھنگ بام لیکائی میں زیورات کی دکان سے 40 ہزار روپے کی سونے کی انگوٹھی چراتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اس کے پاس سے چوری کی انگوٹھی برآمد ہوئی ہے۔ انسداد منشیات کے ایک آپریشن میں منی پور پولیس نے محمد ایف خان کو امپھال مغربی ضلع کے سیکمائی میں سیکمائی-کھرکھول بین گاؤں سڑک سے گرفتار کیا۔ اُس کے پاس سے تقریباً ایک کلو ہیروئن (جسے عام طور پر براؤن شوگر کہا جاتا ہے) برآمد کی گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق ضبط شدہ مواد کی مالیت بہت زیادہ ہے اور ذرائع اور ممکنہ وصول کنندگان کا سراغ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے تھوبل ضلع کے صورہ اور کھونگ جوم کے ملحقہ علاقے سے ایک مشتبہ گاڑی چور کو بھی گرفتار کیا۔ گاڑی چور واحد کو مسروقہ ٹو وہیلر سمیت پکڑا گیا۔

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کی مدد سے کسانوں میں بیداری: حکومتِ بہار

پٹنہ: (یو این آئی) بہار حکومت جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے ریاست کے کسانوں کو بیدار کرنے میں کامیابی کی طرف گامزن ہے۔ چاہے وہ کسانوں کو سرکاری اسکیموں، جدید کاشتکاری کے طریقوں، موسم وغیرہ سے متعلق معلومات فراہم کرنے کی بات ہو یا ان کے مسائل کو حل کرنے کے لیے، بہار میں ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کا بہت زیادہ استعمال کیا جا رہا ہے۔ بہار حکومت زراعت اور اس سے جڑے کسانوں کو ڈیجیٹل ٹیکنالوجی سے آراستہ کر کے ریاست میں پیداواری صلاحیت بڑھانے کی کوشش کر رہی ہے۔

زراعت کو ڈیجیٹل دنیا سے جوڑنے کے لیے ایگریکلچر ریڈیو، بہار کرشی ایپ، کسان کال سینٹر قائم کیے گئے ہیں۔ زرعی مشورے اور سرکاری اسکیموں کے بارے میں معلومات کسانوں کو کرشی ریڈیو کے ذریعے فراہم کی جا رہی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بہار کرشی ایپ کسانوں کے ڈیجیٹل ساتھی کے طور پر کام کر رہی ہے۔ اس ایپ پر، تمام ضروری خدمات جیسے تمام سرکاری اسکیمیں، فصل کا انتظام، بازار کی قیمت، اور تکنیکی مشورہ کسانوں کو ایک پلیٹ فارم پر دستیاب کرایا جا رہا ہے۔ کسان اس ایپ کے ذریعے مختلف زرعی اسکیموں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ زراعت سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے کسان کال سینٹر قائم کیا گیا ہے۔

اس کے ذریعے کسانوں کے مختلف مسائل کو حل کیا جا رہا ہے۔ بہار میں ڈیجیٹل فصل سروے شروع کیا گیا ہے۔ اس سے آسانی سے پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ ریاست کے کس ضلع میں کتنے رقبے پر فصل کی کاشت ہوئی ہے۔ اس ضمن میں محکمہ زراعت خریف 26-2025 میں ریاست کے دو کروڑ 18 لاکھ سے زیادہ پلاٹوں کا ڈیجیٹل کراپ سروے کرنے جا رہا ہے۔ جس کے بعد تمام 38 اضلاع کے 32707 سے زیادہ دیہاتوں میں کاشت کی جانے والی فصلوں کا ڈیٹا ڈیجیٹل طور پر دستیاب ہوگا۔

بھوپیش بگھیل کی رہائش گاہ پر ای ڈی کا چھاپہ

درگ: (یو این آئی) چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کی بھلائی میں واقع رہائش گاہ پر آج صبح انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے چھاپہ مارا ہے۔ افسران نے بتایا کہ معاملے میں نئے شواہد ملنے کے بعد، ای ڈی کی ٹیم نے منی لانڈرنگ کی روک تھام سے متعلق قانون (پی ایم ایل اے) کے تحت بھلائی شہر میں واقع

یہ اطلاع بھوپیش بگھیل کے دفتر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ دی گئی۔ پوسٹ میں کہا گیا کہ ای ڈی آ گئی۔ آج اسمبلی اجلاس کا آخری دن ہے۔ تمنار میں اڈانی کے لیے کاٹے جا رہے درختوں کا معاملہ آج اٹھایا جانا تھا۔

'صاحب' نے بھلائی رہائش گاہ (دفتر- بھوپیش بگھیل) پر ای ڈی بھیج دی ہے۔ یہ چھاپہ بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کے خلاف مبینہ شراب گھپلے سے متعلق معاملے میں چیتنیہ بگھیل کے گھر کی جہاں وہ اپنے والد کے ساتھ رہتے ہیں، تلاشی لی۔ تحقیقاتی ایجنسی نے رواں سال مارچ میں بھی چیتنیہ بگھیل کے خلاف اسی طرح کے چھاپے مارے تھے۔ ای ڈی کو چیتنیہ بگھیل پر مبینہ طور پر شراب گھپلے کی مجرمانہ آمدنی 'وصول کرنے' کا شبہ ہے۔ چھتیس گڑھ کے شراب گھپلے سے ریاستی خزانے کو بڑا نقصان پہنچا اور اس جرم سے حاصل 2,100 کروڑ روپے سے زائد کی رقم شراب مافیا کی جیب میں گئی۔

بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کو ای ڈی نے کیا گرفتار

رائے پور: (یو این آئی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کے اہلکاروں نے چھتیس گڑھ کے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیہ بگھیل کو شراب کے گھپلے سے منسلک منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ جانچ ایجنسی کے ایک اہلکار نے جمعہ کے روز یہ جانکاری دی۔ سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر بگھیل نے آج بھلائی میں واقع اپنی رہائش گاہ پر ای ڈی کے چھاپے پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ حزب اختلاف کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کے لیے مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کیا جا رہا ہے، لیکن انہیں عدلیہ پر اعتماد ہے اور وہ کارروائی میں تعاون کریں گے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ "سالگرہ کا جیسا تحفہ مودی اور شاہ جی دیتے ہیں، اس طرز پر دنیا کی کسی جمہوریت میں کوئی بھی نہیں دے سکتا۔ میری سالگرہ پر دونوں انتہائی قابل احترام لیڈروں نے میرے مشیر اور دو او ایس ڈی کے گھر ای ڈی بھیجی تھی اور اب میرے بیٹے چیتنیہ کی سالگرہ پر ای ڈی کی ٹیم میرے گھر پر چھاپہ مار رہی ہے۔ ان تحائف کیلئے شکریہ، جو زندگی بھر یاد رہیں گے۔

پٹنہ: نالندہ ضلع کے سوہساواں تھانہ حلقے میں واقع موضع جنگی پور میں نقاب پوش بدمعاشوں نے کرانہ دکاندار کے گھر میں بڑی واردات کو انجام دیا۔

یوگی آدتیہ ناتھ نے محرم کو تشدد اور کانوڑ کو اتحاد کا جشن قرار دیا

جونپور واقعہ پر کہا 'لاٹھی مار کر نکالو، یہ لاتوں کے بھوت، باتوں سے نہیں مانیں گے!'

وارانسی (ایجنسی): اترپردیش کے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے جمعہ کے روز وارانسی میں ایک پروگرام کے دوران خطاب کرتے ہوئے ایک بار پھر ایسا بیان دیا جو نہ صرف متنازعہ بلکہ معاشرتی تقسیم کو گہرا کرنے والا ہے۔ انہوں نے محرم کے جلوسوں کو تشدد، توڑ پھوڑ اور آگ زنی سے تعبیر کیا، جبکہ کانوڑ یاترا کو 'اتحاد کا جشن' قرار دیا۔ 'اے بی پی نیوز' پورٹل کی رپورٹ کے مطابق یوگی آدتیہ ناتھ نے جونپور میں محرم کے دوران پیش آئے ایک حادثے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بعض موقعوں پر سختی کے بغیر نظم قائم نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ ساون سے پہلے محرم تھا، ہم نے ضابطہ بنایا تھا کہ تعزیے کی اونچائی محدود رکھی جائے تاکہ بجلی کی لائنوں یا درختوں کو نقصان نہ پہنچے لیکن جونپور میں تعزیہ اتنا اونچا بنایا گیا کہ وہ ہائی ٹینشن لائن کی زد میں آ گیا، تین افراد ہلاک ہو گئے۔ پھر سڑک جام کر کے ہنگامہ کیا گیا۔ پولیس نے پوچھا تو میں نے کہا کہ لاٹھی مار کر نکالو، یہ لاتوں کے بھوت ہیں، باتوں سے نہیں مانیں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس بیان پر کسی نے سوشل میڈیا پر مخالفت نہیں کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ عوام اس طرزِ عمل کو مناسب سمجھتے ہیں۔ اتنا ہی نہیں محرم کے جلوسوں سے متعلق یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ پہلے ہر محرم کا جلوس انتشار، آگ زنی اور توڑ پھوڑ کا سبب بنتا تھا۔ دوسری طرف ساون کے مہینے میں نکلنے والی کانوڑ یاترا اتحاد اور عقیدت کا عجیب سنگم ہے۔ کانوڑ یاترا کا گن گان کرتے ہوئے یوگی نے کہا کہ آج کانوڑ یاتری بھکتی کے جذبے سے چلتے ہیں۔ 200، 300، 400 کلومیٹر تک کانوڑ کاندھے پر رکھ کر 'ہر ہر بم بم' کے نعروں کے ساتھ سفر کرتے ہیں لیکن ان پر بھی میڈیا ٹرائل ہوتا ہے۔ انہیں شرپسند یا دہشت گرد تک کہا جاتا ہے۔ یہ وہ ذہنیت ہے جو ہر سطح پر ہندوستان کی وراثت اور آستھا کو نیچا دکھانے کا کام کرتی ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ نے سوشل میڈیا کے کردار پر بھی سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر فرضی اکاؤنٹ بنا کر سماج کو ذات پات کی بنیاد پر بانٹنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دو تین سال پہلے ایک آگ زنی کے واقعے میں ایک شخص بھگوا گمچھا پہنے ہوئے تھا لیکن بیچ میں اس کے منہ سے 'یا اللہ' نکل گیا۔ ایسے لوگوں کو پہچاننے کی ضرورت ہے۔ یوگی آدتیہ ناتھ کا یہ بیان ایسے وقت پر آیا ہے جب ملک میں مذہبی تہواروں کو لے کر حساسیت میں اضافہ ہوا ہے۔ ان کے الفاظ میں موجود سختی اور تفریق نے ایک بار پھر یہ سوال اٹھا دیا ہے کہ آیا ایک عوامی نمائندے کا کردار اشتعال انگیزی ہے یا ہم آہنگی پیدا کرنا؟

عتیق کے دو قریبی افراد پر مقدمہ درج

پریاگ راج: (یو این آئی) مافیا سرغنہ عتیق احمد کے قریبی رہے بریلی کے راشد بھٹو اور محمد شاہد عرف چاند بابو سمیت آٹھ نامعلوم افراد کے خلاف سنگین دفعات میں کینٹ تھانے میں دو الگ الگ متاثرین نے مقدمہ درج کرایا ہے۔ الزام ہے کہ عتیق گینگ سے جڑے ان لوگوں نے متاثرین سے اپنی زمین پر تعمیرات کرانے پر لاکھوں روپے کی رنگداری مانگی اور نہ دینے پر فائرنگ کر کے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پولیس نے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ پریاگ راج میں مافیا عتیق احمد سے جڑے لوگ ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے زمینوں پر ناجائز قبضہ کر کے پیسے وصول کر رہے تھے لیکن پولیس نے بھی ایسے لوگوں کے خلاف کریک ڈاؤن شروع کر دیا ہے۔ تازہ ترین معاملہ کینٹ کے علاقے بیلی کا ہے جہاں بھوپندر سنگھ اپنی خریدی گئی زمین پر تعمیرات کروا رہے تھے کہ راشد بھٹو اور بیلی کے چاند بابو کئی لوگوں کے ساتھ وہاں پہنچے اور تعمیراتی کام رکوا دیا۔ جب متاثر نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو ان لوگوں نے اسے جان سے مارنے کی دھمکی بھی دی۔

قبائلی سماج نے ہر دور میں سناتن کے تحفظ کیلئے جدوجہد کی: یوگی

وارانسی: (یو این آئی) قبائلی سماج کو ہندوستان کی لازوال روایت کی بنیاد بتاتے ہوئے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے کہا کہ یہ سماج ملک کے دفاع اور ثقافت کے تحفظ کے لیے ہر دور میں سب سے آگے کھڑا رہا ہے۔ وارانسی کے اپنے دو روزہ دورے کے دوسرے دن، یوگی نے جمعہ کو وسنت مہیلا مہاودیالیہ میں قبائلی سماج کے لئے قابل فخر برسا منڈا پر ایک قومی سیمینار کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر انہوں نے قبائلی سماج کو ہندوستان کا اصل معاشرہ قرار دیا اور اس کی تاریخی شراکت پر بات کی۔ انہوں نے معاشرے میں تفرقہ پیدا کرنے والوں پر بھی سخت حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر جعلی اکاؤنٹس بنا کر ذات پات کے درمیان تفریق اور تنازعات کو فروغ دے رہے ہیں، جسے روکنے کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جب بھگوان بنواس میں تھے اور ماتا سیتا کو اغوا کیا گیا تھا، اس وقت ان کے پاس ایودھیا یا جنک پور سے فوج نہیں تھی۔ اس وقت قبائلی سماج ان کے ساتھ مل کر راون کے خلاف لڑتا تھا۔ اسی طرح اراولی کے جنگلوں میں بھٹکتے ہوئے مہارانا پرتاپ نے قبائلی سماج کی مدد سے اپنی فوج کو دوبارہ منظم کیا اور اکبر سے جنگ کی۔ چھترپتی شیواجی نے بھی ونواسی سماج کی مدد سے ہندوی سلطنت قائم کی۔ برسا منڈا کو قومی تحریک کا اتپریرک بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قبائلی سماج نے ہمیشہ ہندوستان کی وراثت کے تحفظ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

لکھنؤ: میئر سشما کھرکوال نے سی ایم یوگی آدتیہ ناتھ سے ان کی سرکاری رہائش گاہ پر ملاقات کی۔

ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ کا قیام میونسپل کارپوریشن کی ترجیح: کھرکوال

لکھنؤ: (یو این آئی) لکھنؤ کو صفائی کے معاملے میں ملک میں تیسرا مقام ملنے پر میئر سشما کھرکوال نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اب میونسپل کارپوریشن کی اولین ترجیح لکھنؤ میں ویسٹ ٹو انرجی پلانٹ قائم کرنا ہے، تاکہ شہر کے ٹھوس کچرے کا سائنسی اور مستقل حل نکالا جا سکے۔ میئر نے جمعہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ اس کامیابی کے پیچھے قیادت، رہنمائی اور اجتماعی کوشش ہے۔ وزیر دفاع اور لکھنؤ کے رکن پارلیمنٹ راج ناتھ سنگھ کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مرکز سے ان کے مسلسل تعاون، رہنمائی اور حمایت کی وجہ سے لکھنؤ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا بھی شکریہ ادا کیا جن کی مضبوط قیادت میں صفائی کو ایک عوامی تحریک بنایا گیا اور اترپردیش کو قومی سطح پر پہچان ملی۔ انہوں نے کہا کہ شہری ترقیات کے وزیر اے کے شرما اور لکھنؤ کے انچارج وزیر سریش کھنہ کا بھی اس کامیابی میں اہم کردار رہا ہے۔ مستقبل کی ترجیحات پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے میئر نے سیوریج سسٹم کو بہتر بنانے کے لیے محکمہ جل کل اور میونسپل کارپوریشن کے درمیان تال میل کو مزید مضبوط کرنے کی بات کی۔

ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن کے ساتھ بدسلوکی کا معاملہ

سماج وادی پارٹی کا اے ڈی ایم کے خلاف کارروائی کا مطالبہ

شاملی: (پی این ایس) اترپردیش کے شاملی سے سماج وادی پارٹی کے یوتھ بریگیڈ کے کارکنوں نے کیرانہ سے ایس پی ایم پی اقرا حسن کے ساتھ اے ڈی ایم سنتوش بہادر کی مبینہ بدسلوکی کے معاملے میں کارروائی نہ ہونے پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔ یوتھ بریگیڈ کے کارکنوں نے خبردار کیا ہے کہ اگر اے ڈی ایم کے خلاف محکمانہ کارروائی نہیں کی گئی تو وہ سڑک سے ایوان تک مظاہرہ کریں گے۔ اس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ اور حکومت کی ہوگی۔ اس سلسلے میں سماج وادی یوجنا سبھا کے کارکنان جمعہ کو شاملی کلکٹریٹ پہنچے، جہاں انہوں نے چیف منسٹر کے نام ایک میمورنڈم ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو سونپا۔ اس میں انہوں نے سہارنپور کے اے ڈی ایم سنتوش بہادر کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا مطالبہ ہے کہ اگر اس معاملے میں کارروائی نہ کی گئی تو وہ سڑک سے ایوان تک مظاہرہ کریں گے اور اس کا ذمہ دار کوئی اور نہیں بلکہ انتظامی افسران اور حکومت ہوگی۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر شیر سنگھ رانا نے کہا کہ بی جے پی حکومت کا عام لوگوں کے ساتھ جس طرح آمرانہ رویہ ہے، نوکر شاہی کا رویہ بھی عوام کے ساتھ ٹھیک نہیں ہے۔ اس کے ثبوت کی ضرورت نہیں۔

باندہ: مکان گرنے سے دو بچوں کی موت، 7 زخمی

باندہ (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع باندہ کے بسنڈا تھانہ علاقے کے اون کے پری کھیروا اوں میں ایک کچا مکان منہدم ہونے سے اس کے ملبے میں دب کر دو بچوں کی موت ہو گئی جبکہ پریوار کے سات دیگر اراکین زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ پری کھیروا گاؤں کے رہنے والے منوج کشواہا کا خاندان اپنے کچے مکان میں سو رہا تھا کہ جمعہ کی صبح تقریباً 2 بجے مکان اچانک گر گیا۔ حادثے کے فوراً بعد گاؤں والوں نے پولیس کو اطلاع دی، لیکن دو گھنٹے تک کوئی مدد نہیں آئی۔ اس دوران منوج کشواہا کے رشتہ دار دھیرج کشواہا اپنی گاڑی لے کر پہنچے اور گاؤں والوں کی مدد سے ملبے تلے دبے لوگوں کو باہر نکالنا شروع کیا۔ تمام زخمیوں کو ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے آرتی (4) اور دھرمیندر (7) کو مردہ قرار دیا۔ اطلاع ملتے ہی ضلع کلکٹر جے ریبھا نے جمعہ کی صبح ضلع اسپتال پہنچ کر زخمیوں سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ ضلع کلکٹر نے کہا کہ حکومتی ہدایات کے مطابق 24 گھنٹے کے اندر خاندان کو معاوضہ کی رقم فراہم کی جائے گی۔

بھوپیش بگھیل کے بیٹے کی گرفتاری سیاسی انتقام: اجے رائے

لکھنؤ: (یو این آئی) اترپردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے کہا ہے کہ چھتیس گڑھ کے سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل کے بیٹے کی گرفتاری بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت کے سیاسی انتقام کا حصہ ہے۔ رائے نے اپنے سوشل میڈیا ہینڈل ایکس پر لکھا 'کانگریس لیڈر اور کارکنان حکومت کی عوام مخالف پالیسیوں کے خلاف آواز اٹھا رہے ہیں اور بدلے میں انہیں ای ڈی، سی بی آئی اور پولیس کے ذریعے ڈرایا جا رہا ہے۔ سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل کے بیٹے کی گرفتاری بھی اسی سیاسی انتقام کا ایک حصہ ہے

۔ انہوں نے انتباہی الفاظ میں لکھا 'یاد رکھیں، وقت ہمیشہ ایک جیسا نہیں رہتا۔ کانگریس اس سے ڈرنے والی نہیں ہے۔ ہم جمہوریت کو بچانے میں کامیاب رہیں گے'۔ قابل ذکر ہے کہ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل کے بیٹے چیتنیا بگھیل کو شراب گھوٹالہ کیس میں گرفتار کیا ہے۔ ای ڈی نے جمعہ کی صبح چھتیس گڑھ کے بھیلائی میں سابق وزیراعلیٰ بھوپیش بگھیل کے گھر پر چھاپہ مارا اور چیتنیا بگھیل کو گرفتار کر لیا۔

زیادتی اور قتل کا ملزم پولیس انکاؤنٹر میں ہلاک

فرخ آباد: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع فرخ آباد کے کوتوالی علاقے میں مسلح تصادم کے بعد ایک لڑکی کی عصمت دری اور قتل کرنے والے ملزم کو پولیس نے جمعہ کو ہلاک کر دیا۔ مقتول مجرم کی گرفتاری کے لیے ایک لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا گیا تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ قائم گنج تھانہ علاقہ کی ایک آٹھ سالہ لڑکی محمد آباد تھانہ علاقہ میں اپنے رشتہ دار کے گھر آئی تھی جہاں سے وہ 27 جون کو لاپتہ ہو گئی تھی۔ بعد میں 28 جون کو مین پوری ضلع کے بھوگاؤں تھانہ گاؤں دیوی پور کے ایک کھیت سے اس کی لاش برآمد ہوئی تھی۔ درندگی کے اس سنسنی خیز معاملے میں پولیس کو سی سی ٹی وی فوٹیج اور ایک مخبر کے ذریعے پتہ چلا کہ عصمت دری اور قتل کا ملزم منو ہے جو فرخ آباد ضلع کے میراپور تھانہ کے گاؤں پکھنا کا رہنے والا ہے۔ پولیس ملزم کو گرفتار کرنے کی کوشش کر رہی تھی کہ مخبر سے معلوم ہوا کہ ایک لاکھ روپے کی انعامی درندہ محمد آباد تھانہ علاقہ کے بیور-محمد آباد روڈ پر واقع کھٹو شیام مندر کے جنگل میں ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے جمعہ کی صبح تقریباً 3:30 بجے کھٹو شیام کے قریب جنگل کو گھیرے میں لے لیا۔ جیسے ہی منو کو پولیس کا اشارہ ملا، اس نے گولی چلا دی جس میں ایک گولی ایس او جی انچارج سچن چودھری کی بلٹ پروف جیکٹ کو لگی۔ اسی سلسلے میں کانسٹیبل امردیپ بھی گر کر زخمی ہو گیا۔ جوابی فائرنگ میں منو کو دو گولیاں لگیں اور وہ شدید زخمی ہو گیا۔ پولیس اس شدید زخمی مجرم کو علاج کے لیے محمد آباد کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئی جہاں سے اسے ڈاکٹر رام منوہر لوہیا اسپتال ریفر کیا گیا لیکن اسپتال میں علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس آرتی سنگھ نے بتایا کہ پولیس مقابلے میں زخمی ہونے والے بدمعاش منو کی علاج کے دوران موت ہو گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ مقتول پر قتل، اغوا، تاوان اور لڑکیوں سے زیادتی کے مقدمات درج تھے۔ پولیس نے اس بدمعاش کے پاس سے ایک پستول، چار زندہ کارتوس، چار خالی کارتوس، آدھار کارڈ، بینک پاس بک، اے ٹی ایم کارڈ وغیرہ برآمد کیا ہے۔

ڈاکٹر نیمی کو چارج لینے سے روکنے والے افسران پر ہائی کورٹ سخت

کیس کا دستاویزی ریکارڈ طلب، ریکارڈ میں چھیڑ چھاڑ کی گئی تو سخت کارروائی ہوگی

لکھنؤ، (یو این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے کانپور کے چیف میڈیکل آفیسر (سی ایم او) ڈاکٹر ہری دت نیمی کو معطلی کے حکم پر عبوری روک کے باوجود کام کرنے سے روکنے کے معاملے پر سخت رخ اپنایا ہے۔ عدالت نے پورے کیس کا دستاویزی ریکارڈ طلب کیا ہے اور ساتھ ہی خبردار کیا ہے کہ اگر ریکارڈ میں کوئی چھیڑ چھاڑ پائی گئی تو ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ کیس کی اگلی سماعت 28 جولائی کو ہوگی۔ جسٹس راجیو سنگھ کی سنگل بنچ نے یہ حکم ڈاکٹر نیمی کی طرف سے دائر توہین عدالت کی درخواست پر دیا ہے۔ درخواست میں پرنسپل سکریٹری میڈیکل اینڈ ہیلتھ پارتھا سارتھی سین شرما، ضلع مجسٹریٹ کانپور جتیندر پرتاپ سنگھ، اے ڈی ایم کانپور نگر راجیش کمار، اے سی پی ابھیشیک پانڈے، چکری تھانے کے ایس ایچ او سنتوش شکلا اور ڈاکٹر اُدے ناتھ کو فریق مخالف بنایا گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ریاستی حکومت نے ڈاکٹر نیمی کو 16 جون کو معطل کر دیا تھا اور ان کی جگہ ڈاکٹر اُدے ناتھ کو سی ایم او مقرر کیا تھا۔ ڈاکٹر نیمی کی درخواست پر ہائی کورٹ نے 7 جولائی کو ان کی معطلی کے حکم پر عبوری روک لگا دی تھی۔ ڈاکٹر نیمی کی طرف سے ایڈوکیٹ ایل پی مشرا نے کہا کہ جب درخواست گزار متعلقہ اعلیٰ حکام کو حکم امتناعی کی کاپی بھیجنے کے بعد، چارج سنبھالنے کے لیے سی ایم او آفس گیا، تو کانپور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (اے ڈی ایم) راجیش کمار، ایڈیشنل پولیس کمشنر (اے سی پی) ابھیشیک پانڈے اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر (ایس ایچ او) سنتوش شکلا نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی۔ اور عدالت کی حکم عدولی کی۔ الزام لگایا گیا کہ عدالتی حکم پر ضلعی افسران نے جس انداز میں ردعمل کا اظہار کیا اور حکم کے بعد بھی درخواست گزار کا تماشا بنایا وہ توہین عدالت کے زمرے میں آتا ہے۔ درخواست گزار نے عدالت سے استدعا کی کہ ان افسران کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی شروع کی جائے جو سی ایم او آفس گئے اور وہاں درخواست گزار کے ساتھ بدتمیزی کی۔

بارہ بنکی: درجہ 11 کی طالبہ کی اچانک موت

کلاس روم میں بے ہوش ہوگئی، ناک سے نکلا خون

بارہ بنکی: (پی این ایس) کوتوالی تھانہ علاقہ کے ایک اسکول میں 11 ویں کلاس کی طالبہ کی اچانک موت ہو گئی۔ طالبہ کلاس روم میں پڑھ رہی تھی، کہ اچانک وہ بے ہوش ہو گئی۔ طالبہ کو اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ طالبہ کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ جمعہ کو طالبہ نندنی ورما (16) سرسوتی ودیا مندر انٹر کالج میں کلاس میں پڑھ رہی تھی۔ اس دوران وہ اچانک بیمار ہو گئی۔ اسکول کے پرنسپل شیلیندر سنگھ نے کہا کہ نندنی انٹرول کے بعد پانچویں پیریڈ تک ٹھیک تھی۔ چھٹا پیریڈ میتھس کا تھا، کلاس چل رہی تھی، اچانک نندنی بے ہوش ہو گئی۔ پرنسپل نے بتایا اس سے پہلے کہ اس کے پاس بیٹھے نندنی کی سہیلی کچھ سمجھ پاتیں، وہ بے ہوش ہو گئی۔ میتھس پڑھانے والے استاد نے مجھے طالبہ کے بے ہوش ہونے کے بارے میں بتایا۔ میں نے فوراً طالبہ کو کار کے ذریعے ضلع اسپتال بھیج دیا۔ راستے میں نندنی کی ناک سے خون نکل آیا۔ اسپتال میں ڈاکٹروں نے اس کی جانچ کی اور اسے مردہ قرار دے دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ اسپتال پہنچنے سے پہلے ہی دم توڑ چکی تھی۔ پرنسپل شیلندر سنگھ نے بتایا کہ نندنی بہت خوش مزاج تھی، وہ پڑھائی میں بہت ہونہار تھی۔ اس نے ہائی اسکول کا امتحان 87.66 فیصد نمبروں کے ساتھ پاس کیا تھا۔ اس کا مستقبل میں کچھ بڑا کرنے کا خواب تھا۔ نندنی کی بہنیں اور خاندان کے افراد کافی مغموم ہیں۔ طالبہ نندنی ورما اصل میں تکیت نگر تھانہ علاقہ کے نیامت گنج گاؤں کی رہنے والی تھیں۔ نندنی کے والد کا نام راجیتا رام ہے۔ نندنی شہر میں اپنی تین بہنوں کے ساتھ ایک کمرہ لے کر تعلیم حاصل کر رہی تھی۔ اس کی دو بہنیں بھی کوچنگ لیتی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ چند ہفتے قبل بارہ بنکی کے سینٹ انتھونی اسکول کے ساتویں جماعت کے طالب علم کی طبیعت اچانک خراب ہونے کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔ ایک ماہ میں دو ناگہانی اموات سے پورے ضلع کے لوگ صدمے میں ہیں۔

لکھنؤ: زونل ریکروٹنگ آفیسر میجر جنرل منوج تیواری نے اگنیور بھرتی ریلیوں کی تیاریوں کے سلسلے میں چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ کے ساتھ میٹنگ کی۔

رشوت لیتے ہوئے پنشن بابو گرفتار

غازی پور: (پی این ایس) ریاست میں بدعنوان ملازمین کے خلاف حکومت کی مہم جاری ہے۔ جمعہ کو غازی پور میں ڈی ایم آفس کے سکریٹریٹ میں تعینات سینئر اسسٹنٹ اور پنشن بابو ابھیو سنگھ یادو کو 20 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ ملزم بابو نے جی پی ایف ادائیگی کے بدلے ریٹائرڈ ملازم پریمانند سنہا سے 50 ہزار روپے کی رشوت مانگی تھی۔ ریٹائرڈ ملازم نے وارانسی کی اینٹی کرپشن ٹیم سے اس بدعنوانی کی شکایت کی تھی۔ معاملے میں شکایت کنندہ ریٹائرڈ ملازم پریمانند سنہا نے کہا کہ وہ 30 جون کو ڈی ایم آفس سے پرنسپل اسسٹنٹ کے عہدے سے ریٹائر ہوا تھا۔ پنشن بابو ابھیو سنگھ یادو نے اپنے جی پی ایف کی ادائیگی کے لئے 50 ہزار کی رشوت مانگی تھی۔

فرضی کانسٹبل گرفتار، جیل بھیجا گیا

میرٹھ: (پی این ایس) ضلع میں فرضی پولس بن کر دکھاوا کرنے والا نوجوان خود ہی سلاخوں کے پیچھے پہنچ گیا ہے۔ مظفرنگر ضلع کا رہنے والا ملزم پولیس کی وردی پہن کر گھومتا تھا اور خود کو گوتم بدھ نگر میں تعینات سب انسپکٹر بتاتا تھا۔ انچولی تھانے کے علاقے میں ایک سب انسپکٹر لوگوں کو جیل بھیجنے کی دھمکی دے کر غیر قانونی طریقے سے پیسے بٹور رہا تھا۔ شک ہونے پر لوگوں نے اسے پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ شیو کمار، سونو کمار اور سبھاش چند سنگھ ایک شخص کے ساتھ انچولی پولیس اسٹیشن پہنچے جس نے اترپردیش پولیس کی وردی پہن رکھی تھی۔ اس کے ساتھ نام کی پلیٹ، پولیس کیپ، چار ستارہ، ایک فرضی پولیس شناختی کارڈ اور ایک موبائل فون تھا۔ یہی نہیں اس نے اپنے واٹس ایپ پر پولیس وردی میں ایک تصویر بھی اپ لوڈ کی تھی۔ موبائل چیک کرنے پر یونیفارم میں کئی تصاویر اور ریل ملیں۔ سخت پوچھ گچھ پر ملزم نے اپنا نام شبھم رانا بتایا اور وہ مظفرنگر کے انکت وہار کا رہنے والا تھا۔

بستی میں گرجا بابا کا بلڈوزر، پری قتل کیس کے ملزم کا مکان مسمار

بستی: (پی این ایس) یوپی میں حکومت اور انتظامیہ مجرموں اور زمینوں اور مکانات پر ناجائز قبضہ کرنے والوں پر بلڈوزر چلا رہی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع بستی میں انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات اور زمینی تنازعات کے خلاف مہم تیزی سے جاری ہے۔ حال ہی میں پکولیا تھانہ علاقہ کے جیتی پور گاؤں میں 15 جون کو 12 سالہ لڑکی پری کے قتل کے ملزم امرناتھ ورما کے گھر کو زمین کے تنازع پر مسمار کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ ہریا کے کپتان گنج کے سیٹھا گاؤں میں گاؤں کی سوسائٹی کی زمین پر غیر قانونی تعمیرات پر بلڈوزر چلا کر اسے صاف کر دیا گیا۔ پکولیا تھانہ علاقہ کے جیتی پور گاؤں میں 15 جون کو ایک ہولناک واقعہ دیکھنے میں آیا۔ زمین کے تنازع نے خونی رخ اختیار کر لیا اور لڑکی پری کو چھریوں کے وار کر کے بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ اس واقعہ نے پورے ضلع کو ہلا کر رکھ دیا اور لوگ انصاف کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انتظامیہ نے اس کیس کو ترجیح دیتے ہوئے کارروائی شروع کر دی۔ جمعہ کو قتل کے ملزمین کے ذریعہ نوین پرتی کی زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے مکان کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا گیا۔ جس گڑھے پر جھگڑا شروع ہوا تھا اسے بھی چند روز قبل بلڈوز کر دیا گیا تھا۔ اس مہم کے دوران نائب تحصیلدار شوکت علی، رشبھ سنگھ، اور لیکھ پال اروند پاسوان کے ساتھ بڑی تعداد میں پولس فورس موجود تھی۔ حکام نے واضح کیا ہے کہ قانون شکنی کرنے والوں اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی۔ انتظامیہ نے تحصیل ہریا کے کپتان گنج تھانہ علاقے میں واقع سیٹھا گاؤں میں بھی ایک بڑی کارروائی کی۔ یہاں عدالت کی واضح ہدایت پر گرام سماج کی زمین پر غیر قانونی طور پر بنائے گئے مکان کو گرا دیا گیا۔ یہ معاملہ سیٹھا گاؤں کی رہنے والی گنگا دیوی سے متعلق ہے، جس نے گرام سماج کی تقریباً 500 مربع میٹر زمین پر قبضہ کر کے اس پر مکان بنایا تھا۔ اس کے خلاف پی آئی ایل دائر کی گئی تھی جس کی سماعت کے بعد عدالت نے غیر قانونی تعمیرات کو ہٹانے کا حکم دیا۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ہریا آما کانت تیواری نے بتایا کہ عدالت کی ہدایت پر نائب تحصیلدار کی قیادت میں انتظامیہ کی ایک ٹیم سیٹھا گاؤں پہنچی۔ ٹیم نے بلڈوزر کے ذریعے ناجائز قبضے کو مکمل طور پر ختم کر دیا۔

اے ایم یو: این سی سی کے 7 کیڈٹس کو اعزاز

علی گڑھ: (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی این سی سی اکائی کی 1/8 اور 2/8 کمپنیوں کے سات کیڈٹس نے 2 جولائی تا 11 جولائی 2025 منگلایتن یونیورسٹی، بیسوان میں منعقدہ مشترکہ سالانہ تربیتی کیمپ (سی اے ٹی سی-42) میں عمدہ کارکردگی اور ٹیم اسپرٹ کا مظاہرہ کرتے ہوئے اعزازات حاصل کیے۔ یہ کیمپ 8 یوپی بٹالین این سی سی، علی گڑھ کے زیر اہتمام منعقد کیا گیا۔ اس موقع پر یاودیپک کمار کو کیمپ سینئر کے طور پر ان کے کردار کے لئے گولڈ میڈل سے نوازا گیا، جبکہ سارجنٹ محمد عامر حسین نے ثقافتی پروگرام میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔ ان کے علاوہ سارجنٹ آرین انصاری نے گلوکاری کے مقابلے میں گولڈ میڈل جیتا اور سارجنٹ ابشار علی کو فلیگ ایریا ایونٹ میں شرکت پر گولڈ میڈل دیا گیا۔ رسہ کشی کے مقابلے میں سارجنٹ اویس خان، سارجنٹ دیپانشو اور سارجنٹ یوراج مان رانا نے اجتماعی طور پر گولڈ میڈلز حاصل کئے۔

بجنور: ٹینک میں گرے چار مزدور، تین کی موت

بجنور: (یو این آئی) اترپردیش کے ضلع بجنور کے ناگل سوتی تھانہ علاقے میں واقع چینی مل میں جمعہ کو ٹینک کی صفائی کرنے اترے چار مزدوروں میں تین کی زہریلی گیس سے دم گھٹنے سے موت ہو گئی جبکہ دیگر ایک کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ان دنوں اتم شوگر مل میں صفائی اور مرمت کا کام جاری ہے۔ آج صبح تقریباً 10:30 بجے، چار مزدور مل میں ای ٹی پی پلانٹ کی ٹینک کی صفائی کے لیے آئے تھے۔ صفائی کے دوران جیسے ہی کارکن واٹر ٹریٹمنٹ ٹینک میں اترے تو اچانک بے ہوش ہو گئے۔ ٹینک میں زیادہ پانی نہیں تھا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ٹینک میں زہریلی گیس تھی جس کی وجہ سے مزدور بے ہوش ہو گئے۔

یوپی میں طبی خدمات درہم برہم، مریض پریشان

کئی اضلاع میں میڈیکل کالج محض ریفرل سنٹر بن گئے ہیں: اکھلیش

لکھنؤ: (یو این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو کہا کہ بی جے پی حکومت میں طبی سہولیات برباد ہو چکی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ غریبوں اور بیماروں کو علاج نہیں مل رہا۔ مریضوں کو دربدر بھٹکنا پڑتا ہے۔ علاج نہ ہونے سے لوگ مر رہے ہیں۔ بی جے پی نے صحت کی خدمات کو تباہ کر دیا ہے۔ بی جے پی صحت کی ناقص خدمات کے معاملے میں ریکارڈ بنا رہی ہے۔ میڈیکل کالجز اور اسپتالوں میں معیار کے مطابق سہولیات نہیں ہیں۔ حکومت میڈیکل کالجوں اور اداروں کو مناسب بجٹ اور وسائل نہیں دیتی، مریضوں کو ایمبولینس تک نہیں مل پاتی۔ یادو نے

کہا کہ سماج وادی حکومت نے مریضوں کی سہولت کے لئے 108 ایمبولینس سروس شروع کی تھی۔ بی جے پی حکومت نے اسے بھی برباد کر دیا۔ کئی اضلاع میں میڈیکل کالجز کے نام پر عمارتیں تو بنی ہوئی ہیں لیکن وہاں پر پروفیسرز، ڈاکٹرز، ٹیکنیکل اسٹاف اور ضروری سہولیات میسر نہیں۔ کئی اضلاع میں میڈیکل کالج محض ریفرل سنٹر بن گئے ہیں۔ یہاں تک کہ دارالحکومت لکھنؤ کے اسپتال اور میڈیکل کالج بھی سنگین مریضوں کو وینٹی لیٹر فراہم کرنے سے قاصر ہیں۔ کئی بار وینٹی لیٹرز کی کمی کی وجہ سے لوگ مر جاتے ہیں۔ بی جے پی حکومت کی لاپرواہی اور نااہلی کی وجہ سے عوام بے بس ہیں۔

'یو اے پی اے اپنی موجودہ شکل میں آئینی طور پر درست

دفعات کو غیر آئینی قرار دینے کا مطالبہ ناقابل قبول، بامبے ہائی کورٹ نے بل کے جواز کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج کر دی

ممبئی: بامبے ہائی کورٹ نے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی آئینی جواز کو چیلنج کرنے والی درخواست کو خارج کر دیا ہے۔ چیف جسٹس اے ایس گڈکری اور جسٹس نیلا گوکھلے کی بنچ نے کہا کہ یو اے پی اے اپنی موجودہ شکل میں آئینی طور پر درست ہے۔ اس لیے اس کی دفعات کو غیر آئینی قرار دینے کا مطالبہ ناقابل قبول ہے۔

عیاں رہے کہ یہ عرضی انیل بابوراؤ بیلے نے 2021 میں دائر کی تھی، جسے این آئی اے نے سال 2020 میں ایلغار پریشد معاملے میں نوٹس بھیجا تھا۔ بیلے نے اپنی درخواست میں مطالبہ کیا تھا کہ یو اے پی اے کے ساتھ ساتھ تعزیرات ہند کی اب معطل

شدہ دفعہ 124 اے (غداری) کو غیر آئینی قرار دیا جائے۔

اس کے ساتھ ہی انہوں نے 10 جولائی 2020 کو جاری کیے گئے نوٹس کو منسوخ کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔ درخواست میں دعویٰ کیا گیا کہ یو اے پی اے کی دفعات ایگزیکٹو کو کسی بھی شخص یا تنظیم کو غیر قانونی قرار دینے کا حق دیتی ہیں، جب کہ قانون اس غیر قانونی سرگرمی کی واضح تعریف نہیں کرتا۔

بیلے نے یہ بھی دلیل دی کہ سال 2001 میں یو اے پی اے میں اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد کو اپنانے کے لیے کی گئی ترمیم حکومت کو کسی بھی ہندوستانی شہری یا تنظیم کو دہشت گرد قرار دینے کا حق دیتی ہے، جو بین الاقوامی دہشت گردی کی حمایت کرتا ہے۔ عرضی میں کہا گیا کہ "ہندوستان کا آئین ایگزیکٹو کو کسی بھی تنظیم کو غیر قانونی قرار دینے کا مکمل حق نہیں دیتا اور پارلیمنٹ کو ایسا لامحدود اختیار نہیں دیا جاسکتا۔

ہندی کو زبردستی لاگو کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی: ادھو ٹھاکرے

ممبئی: مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس نے زبان کے تنازع پر ایک دن پہلے کہا تھا کہ ریاست میں ہندی کو تین زبانوں کے فارمولے میں لاگو کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نئی تشکیل دی گئی کمیٹی کی رپورٹ پر فیصلہ کرے گی۔ سی ایم فڑنویس کے بیان کے بعد، مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلی ادھو ٹھاکرے نے واضح کیا ہے کہ ہندی کو زبردستی لاگو کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ ممبئی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ میں اپنے جذبات پر قائم ہوں۔ ہم کسی زبان کی مخالفت نہیں کر رہے لیکن سختی نہیں ہونے دیں گے۔ فڑنویس نے ایک دن پہلے کہا تھا کہ تین زبانوں کے فارمولے پر 100 فیصد عمل کیا جائے گا۔

کانگریس ریاست میں مراٹھی اسکول کا مطالبہ کر رہی ہے۔ اس کے جواب میں نتیش رانے حال ہی میں ناراض ہو گئے تھے۔ انہوں نے کہا تھا کہ مہاراشٹر میں بہت سے مدارس ہیں۔ وہاں مراٹھی شروع کریں۔

مہاراشٹر میں ہندی-مراٹھی زبان کے تنازعہ کے بعد، ادھو ٹھاکرے نے ورلی میں اپنے بھائی راج ٹھاکرے کے ساتھ اسٹیج شیئر کیا۔ اس پروگرام میں دونوں نے کہا کہ وہ مراٹھی شناخت کے مسائل پر اکٹھے ہوئے ہیں۔

جیسے ہی مہاراشٹر میں زبان کا تنازعہ بڑھتا گیا، فڑنویس حکومت نے سب سے پہلے تین زبانوں کے فارمولے کے تحت اسکولوں میں ہندی کو لازمی کرنے کا حکم واپس لے لیا۔ اس کے بعد حکومت نے ایک کمیٹی تشکیل دی۔ جو اس بات پر غور کر رہی ہے کہ تین زبانوں کے فارمولے کو کیسے نافذ کیا جائے۔ فڑنویس نے کہا تھا کہ تلگو اور دیگر علاقائی زبانوں کے لیے طلبہ دستیاب نہیں ہیں۔ ایسے میں ہندی صرف تیسری زبان ہو سکتی ہے۔ فڑنویس نے تین زبانوں کے فارمولے کے سلسلے میں نریندر جادھو کی صدارت میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ ادھر ادھو اور راج نے کہا ہے کہ وہ ہندی زبان کی مخالفت نہیں کرتے، لیکن اگر ہندی کو نافذ کیا گیا تو وہ اسے برداشت نہیں کریں گے۔ غور طلب ہے کہ 29 جون کو ایم این ایس کارکنوں نے میرا روڈ میں ایک مارواڑی تاجر کو مراٹھی نہ بولنے پر زدوکوب کیا تھا۔ اس پر بہت شدید ردعمل سامنے آیا۔

دھاراوی کے باشندوں کو علامتی چابیاں، ڈی آر پی کی منفرد مہم

سروے سے محروم رہنے والے ہیلپ لائن نمبر پر کال کر کے شکوک وشبہات دور کر سکتے ہیں

ممبئی: دھاراوی کے باشندے بدھ کی صبح اس وقت حیران رہ گئے جب انہوں نے اپنے گھروں کے باہر پلاسٹک کی چابیاں پڑی دیکھیں۔ ابتدائی طور پر غیر معمولی ترسیل سے الجھن میں پڑ گئے، انہیں جلد ہی احساس ہوا کہ یہ دھاراوی ری ڈیولپمنٹ پروجیکٹ (ڈی آر پی) کے تحت شروع کی گئی ایک منفرد بیداری مہم کا حصہ ہے۔

علامتی پلاسٹک کی چابی پر ایک ہیلپ لائن نمبر چھپا ہوا تھا، جو صرف ایک ٹوکن نہیں تھا بلکہ ایک اہم پیغام بھی رکھتا تھا۔ اس اقدام کا مقصد ان رہائشیوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا جو کسی وجہ سے سروے سے محروم رہ گئے وہ سروے کی درخواست کرنے یا اپنے شکوک وشبہات کو دور کرنے کے لیے ہیلپ لائن نمبر پر کال کر سکتے ہیں۔

سروے اب مکمل ہونے کے قریب ہے۔ کمہار واڑہ، کمپاؤنڈ 13، کچھ نجی اراضی اور دیگر چھوٹے علاقوں کو چھوڑ کر، زیادہ تر مکانات کا سروے کیا جا چکا ہے۔ اب تک 86 ہزار سے زیادہ مکانوں کو دوبارہ ترقی کے منصوبے میں شامل کیا گیا ہے۔ اس اقدام کے ذریعے، ہم چاہتے ہیں کہ جو لوگ سروے سے محروم ہو گئے ہیں وہ ہیلپ لائن نمبر پر کال کریں، خاص طور پر اگر ان کے سروے کے علاقے میں کوئی اہلکار دستیاب نہ ہو۔

اہلکار نے کہا کہ ہر چابی پر چھپا ہوا ڈی آر پی ہیلپ لائن نمبر رہائشیوں کے لیے اسکیم میں اپنا اندراج کروانے کا دوسرا موقع بن گیا ہے۔ یہ یقینی بنانے کی طرف ایک اہم قدم ہے کہ 'ہاؤسنگ فار آل' پروجیکٹ کے تحت کوئی بھی پیچھے نہ رہ جائے۔ اس دوران ایک رہائشی نے جذباتی ہو کر کہا کہ یہ ہمارے خواب کی چابی ہے۔

ایک مقامی اڈلی بیچنے والے نے کہا کہ ابتدائی طور پر، یہ افواہیں تھیں کہ یہ پلاسٹک کی چابی کیا ہے، لیکن جب ہمیں اس کا مطلب سمجھ میں آیا، تو ہمیں سکون ملا۔ لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے یہ حکومت کی طرف سے ایک قابل ستائش قدم ہے۔ اب جو لوگ سروے سے محروم ہیں وہ براہ راست ہیلپ لائن پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

ایک اور رہائشی فرید خان نے اس بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ دھاراوی ایک بہت بڑا علاقہ ہے۔ بعض اوقات، سروے کے دوران نادانستہ طور پر کچھ گھر چھوٹ جاتے ہیں یا لوگ گھر پر نہیں ہوتے ہیں۔ اس مہم سے ان خلا کو پر کرنے اور سروے کے عمل کو مزید درست اور جامع بنانے میں مدد ملے گی۔

جیسے جیسے دوبارہ ترقی کا عمل آگے بڑھتا ہے، یہ علامتی چابیاں اب صرف پلاسٹک کا ایک ٹکڑا نہیں رہی ہیں، یہ امید کی علامت اور ہزاروں لوگوں کے لیے ایک اہم سہارا بن گئی ہیں، یہ اس بات کی علامت ہے کہ ایک بہتر گھر کا ان کا دیرینہ خواب اب حقیقت میں بدل سکتا ہے۔

اولا، اوبر کے کیب ڈرائیوروں کی غیر معینہ مدت ہڑتال جاری

ممبئی: ممبئی میں اولا، اوبر اور ریپیڈو کے کیب ڈرائیوروں نے جمعہ کو بھی شہر میں اپنی غیر معینہ مدت کی ہڑتال جاری رکھی۔ ہڑتال چوتھے دن میں داخل ہونے پر ڈرائیورز جمعہ کو آزاد میدان میں اپنے احتجاج کو مزید تیز کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

کیب ڈرائیور اپنی ایجی ٹیشن کو مزید تیز کرنے کے لیے جمعہ سے جنوبی ممبئی کے آزاد میدان میں احتجاج کریں گے۔ منگل کو وزارت میں ریاستی وزیر ٹرانسپورٹ پرتاپ سرنائک کے ساتھ ملاقات کے بعد حکومت کے ساتھ کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ مہاراشٹر گگ کامگار منچ نے کرایوں کو معقول بنانے اور انہیں یکساں سطح پر لانے کا مطالبہ کیا ہے، مہاراشٹر گگ کامگار منچ کے صدر ڈاکٹر کے این کشر ساگر نے بتایا۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 70 فیصد ایپ پر مبنی ٹیکسیاں پورے خطے میں سڑکوں سے دور رہیں، بدھ کو بکنگ کے لیے بہت کم گاڑیاں رہ گئیں۔ رپورٹ کے مطابق ہڑتال کی وجہ سے جمعرات کو گاڑیاں سڑکوں سے غائب تھیں۔

ودھان بھون حملہ: پولیس کی کارروائی، دو افراد گرفتار

ممبئی: ممبئی کے حساس ودھان بھون میں پیش آئے حملے کے واقعہ پر ممبئی پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے میرین ڈرائیو پولیس تھانے میں مقدمہ درج کر لیا ہے۔ پولیس نے اس کیس میں رات گئے دو افراد کو گرفتار کیا جن کی شناخت نتن دیش مکھ اور رشی کیش ٹکالے کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس کے مطابق ان دونوں کو جھگڑے کے معاملے میں حراست میں لیا گیا تھا۔ ان کی گرفتاری کے بعد رات میں ہی ان کا طبی معائنہ بھی کرایا گیا۔ پولیس نے بتایا کہ ابتدائی کارروائی مکمل کر لی گئی ہے اور اس کیس میں مزید تفتیش جاری ہے۔ واضح رہے کہ ودھان بھون ریاستی اسمبلی کا سب سے اہم اور محفوظ مقام تصور کیا جاتا ہے اور وہاں پیش آنے والا کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ حساس نوعیت کا ہوتا ہے۔ اس لیے پولیس اور خفیہ ادارے اس معاملے کو نہایت سنجیدگی سے لے رہے ہیں اور تمام پہلوؤں کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

سی بی ایس ای کے نصاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی تفصیلی تاریخ کو شامل کرنے کی کوشش

ممبئی: ریاستی وزیر برائے اسکولی تعلیم ڈاکٹر پنکج بھوئیر نے کہا کہ ریاست کے ایک وفد کو مرکزی حکومت کے پاس لے جایا جائے گا تاکہ 'سی بی ایس ای' کے نصاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاریخ کی پیروی کی جا سکے۔ ممبر ستیہ جیت تامبے نے قانون ساز کونسل میں 'سی بی ایس ای' کے نصاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاریخ کی ناکافی تحریر سے متعلق سوال پوچھا تھا۔ اسکولی تعلیم کے وزیر ڈاکٹر بھوئیر نے کہا کہ سی بی ایس ای کے نصاب میں چھترپتی شیواجی مہاراج کی تاریخ ناکافی ہے۔ اس سلسلے میں اسکولی تعلیم کے وزیر نے مرکزی وزیر سے ملاقات کی ہے اور ایک تفصیلی اور علمی تاریخ شامل کرنے کی درخواست کی ہے۔ مستقبل میں اس سلسلے میں فالو اپ کیا جائے گا اور اگر ضرورت پڑی تو مرکزی وزیر تعلیم سے ملاقات کے لیے ایک وفد لے جایا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی کے مطابق نصاب کی تیاری کے دوران اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ریاست کی تاریخ اور جغرافیہ سے متعلق تفصیلی معلومات موجود ہوں۔ ممبران ستیہ جیت تامبے، بھاونا گاولی، امیت گورکھے نے اس بحث میں حصہ لیا۔

ڈائریکٹوریٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ میں ہونے والی بے ضابطگیوں کی مکمل چھان بین کی جائے گی

ممبئی: ہنرمندی کی ترقی کے وزیر منگل پربھات لوڈھا نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ ڈائریکٹوریٹ آف ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ میں مواد کی خریداری میں 100 کروڑ روپے کی بے قاعدگیوں کی مکمل تحقیقات کی جائیں گی۔ مسٹر لوڈھا ممبر دادا راؤ کیچے کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔ اس وقت ممبر ابھیجیت ونجاری نے بحث میں حصہ لیا۔

اسمبلی اجلاس کے دوران زائرین کے داخلے پر پابندی

مہاراشٹر ودھان بھون کے احاطے میں دو ایم ایل اے کے حامیوں کے درمیان جھڑپ کے ایک دن بعد اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر کا فیصلہ

ممبئی: مہاراشٹر ودھان بھون کے احاطے میں دو ایم ایل اے کے حامیوں کے درمیان جھڑپ کے ایک دن بعد اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کے دوران ودھان بھون کے احاطے میں عام مہمانوں کے داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ اب صرف وزراء، ایم ایل اے، ان کے پرسنل سیکریٹریز اور عہدیداروں کو داخلے کی اجازت ہوگی۔ ریاستی مقننہ کے ایوان زیریں میں یہ اعلان کرتے ہوئے، اسمبلی اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ اراکین کو نااہل قرار دینے کے لیے ایک ہفتے کے اندر ایک مضبوط اخلاقیات کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

عیاں رہے کہ جمعرات کو این سی پی (شرد چندر پوار) کے ایم ایل اے جتیندر اوہاڈ اور بی جے پی ایم ایل اے گوپی چند پڈالکر کے حامیوں کے درمیان مہاراشٹر ودھان بھون کے احاطے میں جھڑپ ہوئی تھی۔

اس سے ایک دن پہلے بھی دونوں ایم ایل اے کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی تھی۔

نارویکر نے کہا کہ یہ واقعہ شام 5.45 بجے ودھان بھون کے گراؤنڈ فلور پر پیش آیا۔ انہوں نے ودھان بھون کے چیف سیکورٹی آفیسر سے رپورٹ طلب کی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ سیشن کے دوران زائرین کو ودھان بھون کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

سانگلی ضلع کے اسلام پور کا نام بدل کر ایشور پور کرنے کا فیصلہ

فڑنویس کی قیادت والی مہایوتی حکومت نے نام تبدیل کیا، تجویز مرکز کو بھیجی جائے گی

ممبئی: مہاراشٹر حکومت نے ریاستی مقننہ کے مانسون اجلاس کے آخری دن کابینہ کی میٹنگ میں بڑا فیصلہ لیا ہے۔ وزیر اعلی دیویندر فڑنویس کی صدارت میں ہوئی میٹنگ میں سانگلی ضلع کے اسلام پور کا نام بدل کر ایشور پور کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت میں کابینی وزیر چھگن بھجبل نے اس فیصلے کی جانکاری دی۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ گزشتہ روز ہونے والی میٹنگ میں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اب اسے مرکزی حکومت کو منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔ بھجبل فڑنویس حکومت میں خوراک اور شہری سپلائی کے وزیر ہیں۔

کابینہ کے وزیر چھگن بھجبل نے اس فیصلے پر کہا کہ کابینہ کی تجویز مرکزی حکومت کو بھیجی جائے گی۔ مہاراشٹر حکومت نے سانگلی ضلع کے اسلام پور قصبے کا نام بدل کر ایشور پور کرنے کا اہم فیصلہ کیا ہے۔ یہ فیصلہ اسمبلی کے مانسون اجلاس کے آخری دن کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ ہندوتوا تنظیم شیو پرتشٹھان نے نام تبدیل کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے احتجاج کیا تھا۔ اس مطالبے کے پیچھے ہندوتوا تنظیم شیو پرتشٹھان کا بڑا رول تھا۔ تنظیم نے سانگلی ضلع کے کلکٹر کو ایک میمورنڈم سونپا تھا جس میں اسلام پور کا نام بدل کر ایشور پور کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔

سانگلی ضلع کے اصل اندولن شیو پرتشٹھان کے سربراہ سمبھاجی بھیڈے کے حامی اس نام کی تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہوئے طویل عرصے سے احتجاج کر رہے تھے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک یہ مطالبہ پورا نہیں ہوتا وہ خاموش نہیں بیٹھیں گے۔ علاقے کے شیو سینا کے ایک رہنما نے یہ بھی کہا کہ یہ مطالبہ 1986 سے زیر التوا تھا۔ سانگلی ضلع مہاراشٹر کے مغرب میں آتا ہے۔ اسلام پور ضلع سانگلی کی میونسپلٹی اور اسمبلی بھی ہے۔ جینت پاٹل فی الحال یہاں کے ایم ایل اے ہیں۔ یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب جینت پاٹل کے شرد پوار کو چھوڑ کر بی جے پی میں شامل ہونے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ انہوں نے این سی پی (ایس پی) کے ریاستی صدر کی ذمہ داری بھی چھوڑ دی ہے۔

سمندری مچھلی کی پیداوار میں تین ہزار میٹرک ٹن کا اضافہ

ممبئی: ریاست کی سمندری سلامتی کے لیے سخت اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ماہی پروری اور بندرگاہوں کے وزیر نتیش رانے نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ ان اقدامات اور سمندری ساحل پر غیر قانونی کاروباروں کے خلاف کی گئی کارروائی کی وجہ سے ریاست کی سمندری مچھلی کی پیداوار میں تین ہزار میٹرک ٹن کا اضافہ ہوا ہے۔ وزیر رانے قاعدہ 260 کے تحت پیش کی گئی تحریک کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔

یہ بتاتے ہوئے کہ حکومت دو چیزوں پر توجہ مرکوز کر رہی ہے، سمندری تحفظ اور مچھلی کی پیداوار میں اضافہ، وزیر رانے نے کہا کہ پچھلے آٹھ مہینوں میں گشتی کشتیوں کے ذریعے 1165، ڈرون کے ذریعے 1803 اور مانسون میں ماہی گیری کی خلاف ورزیوں کے 36 معاملات میں کارروائی کی گئی ہے۔ مہاراشٹر ملک کی پہلی ریاست ہے جس نے ماہی گیری کو 100 فیصد زرعی درجہ دیا ہے۔ میرکر واڈا، رتناگیری میں 22 کروڑ روپے کے کام شروع کیے جارہے ہیں۔ کونکن میں سفر کو آسان بنانے کے لیے 'ایم ٹو ایم' 'رو-رو سروس' اگلے 15 دنوں میں شروع کی جارہی ہے۔ تاراپور ایکویریم کے لیے 350 کروڑ روپے کا فنڈ منظور کیا گیا ہے اور عالمی معیار کا ایکویریم تعمیر کیا جائے گا۔ وزیر رانے نے کہا کہ روزگار پیدا کرنے پر زور دیا جارہا ہے اور ودھان بندرگاہ کے لیے ہنرمند افرادی قوت پیدا کرنے کے لیے ایک مفاہمت نامے پر دستخط کیے گئے ہیں اور اس سلسلے میں آئی ٹی آئی میں کورس شروع کیے جارہے ہیں۔

گلوبل فائنانس نے ایس بی آئی کو دنیا کا بہترین صارف بینک منتخب کیا

ممبئی: ملک کے سب سے بڑے قرض دینے والے اسٹیٹ بینک آف انڈیا (ایس بی آئی) کو گلوبل فائنانس میگزین نے سال 2025 کے لیے دنیا کے بہترین صارف بینک کے طور پر منتخب کیا ہے۔ بینک نے جمعہ کو ایک پریس ریلیز میں یہ اطلاع دی۔ ایس بی آئی کے چیئر مین سی ایس سیٹی اس سال 18 اکتوبر کو آئی ایم ایف/ورلڈ بینک کی سالانہ میٹنگ کے دوران ایک تقریب میں یہ ایوارڈ حاصل کریں گے۔ مسٹر سیٹی نے اس حصولیابی کے لیے بینک پر اعتماد ظاہر کرنے والے بینک کے صارفین، وقف ملازمین اور دیگر متعلقہ فریقین کا شکریہ ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صارفین کا تجربہ ایس بی آئی کی ترقی کی حکمت عملی میں مرکزی نقطہ ہے۔ بینک میں کھاتہ کھولنا آسان ہو گیا ہے، علاقائی زبانوں میں وائس بینکنگ کی سہولت فراہم کی جارہی ہے اور چوبیس گھنٹے ڈیجیٹل مدد دستیاب کرائی جارہی ہے۔ ان اقدامات کا مقصد صارفین کو ہر قسم کے علاقے خصوصاً دیہی اور نیم شہری علاقوں میں بہتر تجربہ فراہم کرانا ہے۔ اس وقت ایس بی آئی کے 52 کروڑ سے زیادہ صارفین ہیں اور یہ ملک کا سب سے بڑا بینک ہے۔

بیت الخلاء کی تعمیر پر 1.75 کروڑ کا خرچ، کمشنر سے تحقیقات کا مطالبہ

ممبئی: جنوبی ممبئی کے مختلف علاقوں میں زیر تعمیر 'آکانکشا' نامی بیت الخلاء کو لے کر اسمبلی میں زبردست ہنگامہ ہوا۔ ایم ایل اے نے حیرت کا اظہار کیا کہ ان بیت الخلاء میں ایسا کون سا مواد استعمال کیا جارہا ہے کہ ان کی قیمت 1.5 سے 1.75 کروڑ روپے تک پہنچ رہی ہے۔ اس پر اسمبلی اسپیکر راہل نارویکر نے شہر کے ایڈیشنل کمشنر کے کردار پر سوال اٹھائے۔ انہوں نے حکومت کو حکم دیا کہ پہلے کام کو روکا جائے اور پورے معاملے کی بی ایم سی کمشنر سے جانچ کرائی جائے، اس معاملے میں 30 دن میں تحقیقات مکمل کر کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کی جائے۔

بی جے پی ایم ایل اے امیت ساٹم نے اس معاملے میں حکومت کی توجہ مبذول کرائی، انہوں نے کہا کہ جنوب میں شیر گیٹ، اوول میدان، فیشن اسٹریٹ، کھاؤ گلی، ودھان بھون، ڈی وارڈ کے وانگا اور ریتی بندر میں 'آکانکشا' بیت الخلا بنائے جارہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق ہر بیت الخلا کی تعمیر پر 1.5 کروڑ سے 1.75 کروڑ روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ ساٹم نے پوچھا کہ ان بیت الخلاء میں کون سا مواد استعمال کیا جا رہا ہے، جس کی قیمت اتنی زیادہ ہے۔

ممبئی ضلع کے سرپرست وزیر آشیش شیلار نے فٹ پاتھوں اور تاریخی عمارتوں کے قریب بیت الخلا بنانے پر حیرت کا اظہار کیا۔ اتل بھاتکھلکر نے کہا کہ سپریم کورٹ کہتی ہے کہ فٹ پاتھ پر پہلا حق عام آدمی کا ہے، پھر یہاں فٹ پاتھ پر ٹوائلٹ کیسے بنایا جا رہا ہے اور کئی ایم ایل اے نے بھی یہ مسئلہ اٹھایا۔ اس پر کابینی وزیر ادے سامنت نے کہا کہ بی ایم سی کمشنر پورے معاملے کی جانچ کر کے 30 دنوں میں رپورٹ پیش کریں گے۔ جو بھی قصوروار پایا جائے گا اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

ایم آئی ڈی سی چار ممالک میں مراکز قائم کرے گی

غیر ملکی سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے مقصد سے تجویز پیش کی گئی

ممبئی: ملک کا پہلا ٹیسلا شوروم ممبئی میں کھولا گیا ہے، جو کہ مہاراشٹر کی صنعت دوست فطرت کا بھی ثبوت ہے۔ اس کے علاوہ، صنعت کے وزیر ادے سامنت نے قانون ساز کونسل کو مطلع کیا کہ بڑے پیمانے پر ریاست میں زیادہ غیر ملکی سرمایہ کاری لانے کے مقصد سے چار ممالک میں ایم آئی ڈی سی مراکز کھولے جائیں گے۔ وزیر سامنت رول 260 کے تحت پیش کی گئی تجویز کا جواب دیتے ہوئے بول رہے تھے۔

یہ بتاتے ہوئے کہ ممبئی میں بی کے سی میں کھولا گیا ٹیسلا شوروم مہاراشٹر کے لیے ایک بہت بڑا فخر ہے، صنعت کے وزیر سامنت نے کہا کہ یہ اقدام عالمی معیار کے گاڑیوں کی تیاری کے شعبے میں ریاست کی پوزیشن کو مزید مضبوط کرے گا۔ آنے والے دنوں میں مہاراشٹر میں ٹیسلا گاڑیاں تیار کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں۔ 'ہاپس' آم کو ملنے والا 'جی آئی' گولڈ میڈل بھی ریاست کے لیے باعث فخر رہا ہے۔ وزیر سامنت نے کہا کہ رتناگیری کے ہاپس آم کو ملنے والی اس پہچان کی وجہ سے ریاست کے زراعت اور پھلوں کی پیداوار کے شعبے کو عالمی سطح پر پہچان ملی ہے۔ وزیر صنعت سامنت نے کہا کہ مہاراشٹر روزگار پیدا کرنے میں بھی سب سے آگے ہے۔ دیہی علاقوں کے نوجوانوں کو چیف منسٹر ایمپلائمنٹ جنریشن اسکیم، وشوکرما اسکیم اور مدھا چھے گاؤں جیسے اقدامات کے ذریعے خود انحصار بنانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مہاراشٹر تفریحی شعبے میں بھی آگے بڑھ رہا ہے، اور ممبئی میں ویوز سمٹ کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر صنعت سامنت نے کہا کہ محکمہ صنعت ریاست میں تفریحی کاروبار کو صنعت کا درجہ دلانے میں مثبت کردار ادا کرے گا۔

کنال کامرا کا نیا ویڈیو جاری، مہایوتی حکومت پر تنقید

ممبئی: مشہور کامیڈین کنال کامرا نے مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے احاطے میں حالیہ ہنگامہ آرائی کے حوالے سے ریاست کی سیاسی صورتحال پر تنقید کرتے ہوئے ایک ویڈیو جاری کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی اس ویڈیو میں بی جے پی اور این سی پی شرد پوار دھڑے (این سی پی-ایس پی) ایم ایل ایز کے درمیان تصادم کے کلپس شامل ہیں۔ جسے کامرا کے مشہور اور متنازعہ گانے 'ہم ہوں گے کامیاب' کی دھن پر ایڈٹ کیا گیا ہے۔ ویڈیو میں مہاراشٹر کے وزیر اعلی دیویندر فڑنویس اور نائب وزیر اعلی ایکناتھ شندے کے مناظر بھی شامل ہیں، جو واضح طور پر مہایوتی حکومت پر طنز کے طور پر دیکھے جارہے ہیں۔ ویڈیو کو قانون توڑنے والے کیپشن کے ساتھ پوسٹ کیا گیا ہے۔

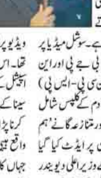

ویڈیو میں استعمال کیا گیا گانا وہی ہے جو انہوں نے مارچ میں اپنے اسٹینڈ اپ اسپیشل نیا بھارت کے دوران گایا تھا، جہاں انہوں نے ایکناتھ شندے کو غدار کہا تھا۔ کنال کی ویڈیو پر شندے کیمپ سے شدید ردعمل سامنے آیا تھا۔ اس سال کے شروع میں اپنے اسٹینڈ اپ اسپیشل کے بعد، کامرا کو شیو سینا کے یوتھ ونگ، یووا سینا کے اراکین کی طرف سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ گروپ نے ممبئی کے کھار علاقے میں واقع ہیبی ٹیٹ کامیڈی کلب میں توڑ پھوڑ کی، جہاں کامرا نے پرفارم کیا تھا اور شو ریکارڈ کیا تھا۔ عیاں رہے کہ جمعرات کو مہاراشٹر اسمبلی کے احاطے کے اندر بی جے پی ایم ایل اے گوپی چند پاڈالکر اور این سی پی-ایس پی لیڈر جتیندر اوہاڈ کے حامیوں کے درمیان زبردست جھڑپ کے بعد یہ ویڈیو سامنے آیا ہے۔

ایران میں ہندوستانی فلمیں بہت زیادہ پسند کی جاتی ہیں

ممبئی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل حسن محسنی فرد کا دعویٰ

تہران/ممبئی: ممبئی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل حسن محسنی فرد نے ایران-ہندوستان سینما تعلقات کو بے مثال قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ ایران میں ہندوستانی فلمیں بہت زیادہ پسند کی جاتی ہیں اور دیکھی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صفوی دور (16ویں صدی کے اواخر سے 17ویں صدی کے اوائل) کے دوران شاہ عباس اول کے دور حکومت میں، بہت سے ایرانی کاریگر، ٹائل ورک، چھوٹے پینٹنگ اور صوفی جمالیات کے ماہرین ہندوستان آئے، جنہوں نے خطے کے فن اور فن تعمیر پر گہرا اثر ڈالا۔ ان تاریخی تبادلوں نے دیرپا فنکارانہ مماثلتیں پیدا کیں جنہوں نے بعد میں دونوں ثقافتوں میں کہانی سنانے اور سینما کی جمالیات کو شکل دی۔ انہوں نے بتایا کہ پہلی ایرانی صوتی فلم، دختر لور، بمبئی (برطانوی ہندوستان) میں 1932-33 میں بنائی گئی تھی، جس کی ہدایت کاری اردشیر ایرانی اور عبدالحسین سپنتا نے کی تھی۔ اس کا پریمیئر اکتوبر 1933 میں تہران میں ہوا اور ایک بلاک بسٹر بن گیا۔

قونصلیٹ جنرل اسلامی جمہوریہ ایران حسن محسنی فرد نے کہا کہ 1950 کا دور ایران میں ہندوستانی فلموں کا سنہری دور رہا ہے۔ اس دہائی کے وسط میں ہندوستانی اسٹار راج کپور نے محبت، تنازعات اور سماجی خواہشات پر مبنی فلمیں (مثلاً شری 420، مدر انڈیا، سنگم) بنائیں۔ ہندوستانی سینما نے ایران میں تیزی سے مقبولیت حاصل کی اور اکثر باکس آفس پر ہالی ووڈ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ مثال کے طور پر شری 420 کو فارسی میں ڈب کیا گیا جس نے 1955-57 میں تہران میں بہت زیادہ کمائی کی اور مدر انڈیا نے بھی 1957 میں ایسا ہی کیا۔ اعداد و شمار کے مطابق 1957 تک، 20 سے زیادہ ہندوستانی فلمیں ایرانی سینما گھروں میں نمائش کے لیے پیش کی جا چکی تھیں، جب کہ ایرانی فلموں کی تعداد صرف 13 تھی جو اس وقت ایرانی مارکیٹ میں ہندوستانی سینما کے غلبہ کو ظاہر کرتی ہے۔

ممبئی میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل جنرل حسن محسنی فرد نے مزید کہا کہ اسی دوران ہندوجا خاندان، جو 1919 سے تہران سے کام کر رہا تھا، نے بالی ووڈ کی طاقت کو پہچان لیا۔ انھوں نے ہندوستانی فلموں کے حقوق خریدے، انھیں فارسی میں ڈب کیا، انھیں تقسیم کیا، اور یہاں تک کہ سینما ایشیا جیسے سینما گھر بھی خریدے۔ 1960 کی دہائی کے وسط میں، راج کپور کی فلم 'سنگم' تہران کے کئی مقامات پر کئی سالوں تک چلی اور اتنی کامیاب رہی کہ ہندوجا برادران نے اس کے نام پر ایک کمپنی کا نام دیا۔ انہوں نے بتایا کہ 1960 کی دہائی کے آخر تک، ایرانی فلم سازوں نے بالی ووڈ کی طرز کی فلم گانا اور رقص، رومانس، اخلاقی مخمصے کو اپنی فلموں میں شامل کرنا شروع کر دیا، جبکہ ان قدامت پسند اقدار کو بھی برقرار رکھا جنہوں نے بالی ووڈ کو ایک خاندانی فلم بنا دیا، خاص طور پر دیہی علاقوں میں۔ قونصل جنرل نے بتایا کہ 1975 کی کلاسک فلم شعلے کو فارسی میں ڈب کیا گیا اور ایران میں بڑے پیمانے پر ریلیز کیا گیا، جو اپنے دور کی سب سے مشہور فلموں میں سے ایک بن گئی، اسے ایران کی ہمہ وقت کی پسندیدہ غیر ملکی فلم سمجھا جاتا ہے۔

'شعلے' کی گولڈن جوبلی پر ایرانی اخبار کا زبردست خراجِ تحسین

فیلمی که تبدیل به یک خاطره جمعی شد

تہران/ممبئی: بالی ووڈ کی شہرہ آفاق فلم شعلے کی 50ویں سالگرہ کے موقع پر ایران کے ایک موقر روزنامہ 'ایران' نے فلم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ایک مکمل صفحہ شائع کیا ہے جو اس فلم کی دیرپا مقبولیت اور ایرانی عوام کے دلوں میں اس کے خاص مقام کی عکاسی کرتا ہے۔

1975 میں ریلیز ہونے والی اس فلم نے دوستی، قربانی، اور انتقام کی ایسی لازوال داستان بیان کی جو وقت کے ساتھ ساتھ سرحدوں سے ماورا ہو گئی۔ ایران میں شعلے نے ابتدا ہی سے سامعین کے دل جیت لیے تھے، اور آج بھی وہاں کے شہری بالی ووڈ کا تذکرہ کرتے ہوئے سب سے پہلے اسی فلم کو یاد کرتے ہیں۔ اخبار میں شائع کیے گئے اس خصوصی فیچر میں فلم کی لازوال کہانی، یادگار مکالمات اور کرداروں کو سراہا گیا۔ جے اور ویرو کی دوستی کو 'ایسی آفاقی رفاقت جسے زبان یا قومیت کی قید نہیں' قرار دیا گیا۔ مضمون میں فلم کے مختلف مناظر، ہندی اور فارسی زبانوں میں مشہور مکالمے، اور ایرانی فلمی ناقدین کے تاثرات بھی شامل کیے گئے ہیں۔ ایرانی اخبار کی یہ محبت بھرپور خراج تحسین اس بات کا ثبوت ہے کہ سینما محض تفریح نہیں، بلکہ دلوں کو جوڑنے والا ایک عالمی ذریعہ بھی ہے، جو تہذیبوں، زبانوں اور قوموں کو ایک دوسرے سے قریب لاتا ہے۔

سویدا میں کوئی نقل وحرکت یا تعیناتی نہیں، ہماری فورسز اپنی جگہ پر ہیں: شامی وزارت داخلہ

دمشق نے سویداء صوبے میں داخلی سیکیورٹی فورسز کے داخل ہونے کی تردید کردی شامی وزارت داخلہ کے ترجمان نے تصدیق کی ہے کہ ملک کے جنوبی علاقے سویداء میں اب تک سیکیورٹی فورسز کی کوئی نقل وحرکت یا تعیناتی نہیں ہوئی، اور وزارت کی فورسز "عام تیاری کی حالت" میں ہیں۔

وزارت داخلہ کے ترجمان نورالدین البابا نے آج جمعہ کے روز واضح کیا کہ بعض خبر رساں ادارے اور میڈیا چینلوں نے داخلی سیکیورٹی فورسز کے سویداء میں داخلے سے متعلق غیر درست خبریں نشر کیں۔ انھوں نے مزید کہا "ہم اس بارے میں کسی بھی سرکاری بیان کے اجرا کی تردید کرتے ہیں اور شائع شدہ اطلاعات کو مکمل طور پر غلط قرار دیتے ہیں۔"

ان کے مطابق وزارت داخلہ کی فورسز عمومی تیاری کی حالت میں ہیں اور اب تک صوبے میں ان کی کوئی نقل وحرکت یا تعیناتی نہیں ہوئی ہے۔ یہ بات شامی سرکاری خبر رساں ایجنسی سانا نے بتائی۔

اس سے قبل وزارت کے ایک ترجمان نے روئٹرز کو بتایا تھا کہ سیکیورٹی فورسز سویداء شہر میں دوبارہ تعیناتی کی تیاری کر رہی ہیں تاکہ دروز قبائل اور بدوی قبائل کے درمیان جاری جھڑپوں کو روکا جاسکے۔

دوسری طرف "العربیہ" اور "الحدث" چینل کے کیمروں نے سویداء کے اطراف میں سیکیورٹی فورسز کی نقل وحرکت کو ریکارڈ کیا ہے۔ یہ نقل وحرکت حالات کے مزید بگڑنے کے پیش نظر کی جارہی ہے۔

سویداء کے شہریوں کے لیے مشترکہ آپریشن روم

دوسری جانب شام کے وزیر برائے ہنگامی حالات نے بتایا ہے کہ سویداء کے شہریوں کی اپیلوں پر فوری ردعمل کے لیے ایک مشترکہ آپریشن روم قائم کیا گیا ہے۔ انھوں نے کہا "ہم نے اب تک 570 سے زائد زخمیوں کو طبی امداد فراہم کی ہے اور جمعرات کی صبح تک 87 جاں بحق افراد کو منتقل کیا۔"

کشیدگی کم کرنے کی کوششیں

جمعرات کے روز شامی ایوان صدارت نے بتایا کہ سویداء سے فوجی انخلا کا فیصلہ کشیدگی کو کم کرنے اور مزید تصادم سے بچنے کے لیے کیا گیا تھا، اور یہ فیصلہ امریکی و عرب ثالثی کی کوششوں کے جواب میں کیا گیا۔

تاہم صدارتی بیان میں کہا گیا کہ "قانون سے منحرف عناصر" نے سویداء میں فریقین کے درمیان طے پانے والے امن معاہدے کی خلاف ورزی کی، اور ایسے "خوفناک جرائم" کا ارتکاب کیا جو مکمل طور پر ثالثی کی شرائط سے متصادم ہیں، بلکہ امن کو براہ راست خطرے میں ڈالتے ہیں اور سیکیورٹی کی مکمل تباہی کی طرف لے جاسکتے ہیں۔

واضح رہے کہ سویداء میں 13 جولائی سے مسلسل کشیدگی جاری ہے، جو اس وقت بھڑکی جب مقامی مسلح گروہوں اور حکومت کے حامی بدوی قبائل کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ یہ جھڑپیں صوبے کے دیہی علاقوں میں تنازعات ختم کرانے کی کارروائیوں کے دوران شروع ہوئیں، جن کے نتیجے میں متعدد شہریوں اور فوجیوں کی ہلاکتیں اور زخمی ہونے کے واقعات پیش آئے۔

نیتن یاہو نے غزہ چرچ پر حملے کے بعد پوپ لیو کو فون کیا: ویٹیکن

تل ابیب: ویٹیکن نے کہا کہ غزہ کے واحد کیتھولک چرچ پر اسرائیلی حملے کے ایک دن بعد اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے جمعہ کو پوپ لیو کو فون کیا۔ اس حملے میں تین افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ ویٹیکن کے ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ کال کے دوران پوپ نے غزہ میں جنگ بندی اور جنگ کے خاتمے کے لیے اپیل کی تجدید کی اور فلسطینی انکلیو میں "ڈرامائی" انسانی صورتِ حال پر تشویش کا اظہار کیا۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ لیو نے فلسطینی علاقوں اور اسرائیل میں عبادت گاہوں، عقیدت مندوں اور تمام لوگوں کے تحفظ کی فوری ضرورت پر بھی زور دیا۔

ملائیشیا کے لیے ٹرمپ کے نامزد کردہ امریکی سفیر کے خلاف کوالالمپور میں شہریوں کا احتجاج

کوالالمپور: ملائیشیا کے دارالحکومت کوالالمپور میں امریکی سفارت خانے کے باہر جمعہ کے روز درجنوں شہریوں نے احتجاجی مظاہرے میں شرکت کی۔ ملائیشین مظاہرین کے اس احتجاج کی وجہ

صدر ٹرمپ کے ملائیشیا کے لیے نامزد کردہ نئے امریکی سفیر نک ایڈمز بنے ہیں۔ انہیں جارحانہ مزاج کے الفاظ میں تحیال کیا جاتا ہے۔ امریکہ کے صدر نے پچھلے ہفتے مصنف اور سیاسی مبصر کی شہرت کے حامل ایڈمز کو ملائیشیا کے لیے امریکی سفیر نامزد کیا تھا۔ ان کے بارے میں ایک یادداشت میں کہا گیا ہے کہ ان سے کئی فرقہ وارانہ بیانات منسوب ہیں۔ اس لیے ان کی ملائیشیا کے کثیر ثقافتی معاشرے کے لیے بطور سفیر نامزدگی زیادہ مناسب نہیں ہوگی۔ یاد رہے ملائیشیا میں چینی النسل کے لوگوں کے علاوہ ہندوستانی نسل کی اقلیتوں کے ساتھ ملائی نسل سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ نیز یہ ملک طویل عرصے سے فلسطین کاز کا پختہ حامی رہا ہے۔ انور کی پیپلز جسٹس پارٹی کے ایک رکن محمد احمد قاسم نے اس سلسلے میں کہا کسی بھی سفیر کا کام دو ملکوں کے درمیان پل بننا ہوتا ہے اس لیے ہم نہیں چاہتے کہ کوئی ایسا سفیر آئے جو پہلے سے موجود پل کو ہی تباہ کردے۔ جمعہ کے روز نامزد امریکی سفیر کے خلاف احتجاج کرنے والوں نے ملائیشین حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ ویانا کنونشن کے مطابق اپنا حق استعمال کرتے ہوئے اس سفارتی نامزدگی کو قبول کرنے سے انکار کردے۔ تاہم حکومت کے ترجمان نے منگل کے روز کہا تھا کہ ابھی تک کابینہ کو امریکہ کی طرف سے نامزد کیے گئے کسی سفیر کے بارے میں نہیں بتایا گیا ہے۔ لیکن صدر ٹرمپ کو اس بڑبولے قسم کے اور زیادہ دبنگ قسم کے سفیر سے یقیناً کوئی مسئلہ نہیں ہوسکتا۔ ملائیشیا میں اس احتجاج کے بارے میں ایڈمز کے دفتر یا سفارت خانے نے ابھی کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ ادھر امریکہ میں بھی صدر ٹرمپ نے ابھی ایڈمز کو نامزد کیا ہے اس کی امریکی سینیٹ سے ابھی منظوری دیے جانے کا عمل ابھی باقی ہے۔

مسیحیوں کے مذہبی رہنما اور علماء غزہ میں چرچ پر حملے کے بعد امداد لے کر پہنچ گئے

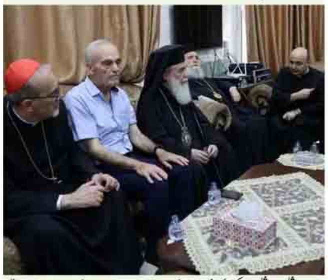

یروشلم: یروشلم میں کیتھولک مسیحیوں کے سب سے بڑے مذہبی پیشوا اور عہدیدار کارڈینل پیئر بتیسا پیزابالا جمعہ کے روز غزہ امداد لے کر پہنچ گئے ہیں۔ تاکہ بمباری سے متاثرہ اپنے مسیحی بھائیوں کے لیے ہمدردی کا اظہار کرسکیں اور ان کی ضروریات خود پہنچا کر انہیں سکون دے سکیں۔ یروشلم یا مقبوضہ مغربی کنارے سے یہ پہلی امدادی کھیپ ہے جو پچھلے دو برسوں کے دوران غزہ کے بمباری سے متاثرہ لوگوں تک پہنچی ہے۔ تاہم یہ امداد محدود ہے اور صرف مسیحیوں کے ایک روز قبل متاثرہ افراد کے لیے ہے جن پر اسرائیلی فوج نے بمباری کی تھی۔ گرجا گھر پر بمباری سے تین افراد ہلاک ہوئے اور متعدد زخمی ہوئے جن میں سے بعض کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ غزہ میں اب تک کسی مسیحی گرجا گھر پر بمباری کا پچھلے 22 ماہ کے دوران دوسرا بڑا واقعہ ہے جس میں ہلاکتیں بھی ہوئی ہیں۔ پچھلے سال غزہ کے ہولی فیملی گرجا گھر پر اسرائیلی بمباری کے نتیجے میں دو خواتین بھی ہلاک ہوئی تھیں جو باہم ماں بیٹی تھیں۔ خیال رہے اب تک غزہ میں لڑی جانے والی اسرائیل کی اس طویل ترین جنگ کے دوران 58500 کے لگ بھگ فلسطینی جاں بحق ہوگئے ہیں جن میں دو تہائی کے قریب تعداد فلسطینی عورتوں اور بچوں کی ہے۔ اسرائیل نے ان جنگ زدہ غزہ کے رہنے والوں کے لیے امدادی سامان پہنچنے سے روکنے کے لیے پورے غزہ کی سخت ترین ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ اس لیے پچھلے کئی ماہ سے صرف وہی امداد غزہ میں پہنچ پائی ہے جو اسرائیل پسندیدہ امریکی غزہ فاؤنڈیشن ※ کے تحت پہنچ پائی ہے۔ اب مسیحی علماء کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ اپنے بھائیوں کے زخموں پر مرہم رکھ سکیں۔ جس گرجا گھر پر اسرائیلی فوج نے تازہ بمباری کی ہے اس میں غزہ کے جنگ زدہ اور بے گھر افراد میں سے سینکڑوں نے پناہ لے رکھی تھی۔ جنہیں گرجا گھر کے اندر بھی نشانہ بنانے کے لیے اسرائیلی فوج نے بمباری کی ہے۔ اٹلی کے ایک روزنامہ سے گفتگو کرتے ہوئے پیزابالا نے کہا غزہ میں جو کچھ بھی ہوتا رہے کیتھولک مسیحی اپنی موجودگی میں کمی نہیں کریں گے۔ انہوں نے اسرائیلی فوج کے اس بیان پر بھی شبہ کا اظہار کیا کہ گرجا گھر پر بمباری غلطی سے ہوئی ہے۔ مسیحی پیشوا نے کہا یہ بات قابل بھروسہ نہیں ہے کہ ہمارے لوگ اس بمباری کا نشانہ نہیں تھے اور غلطی سے ایسا ہوگیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے کہا اس واقعے کی تحقیقات کی جارہی ہیں اور اسرائیلی فوج شہریوں اور مقدس مقامات کو نشانہ نہ بنانے کی کمٹمنٹ پر قائم ہے۔ یاد رہے غزہ میں کسی بھی غیر ملکی سرکاری عہدیدار کا جنگ کے دوران اس طرح کا داخلہ پہلی بار ہوسکا ہے جسے امداد کے ساتھ اندر آنے کی اجازت دی گئی ہے۔ کیتھولک مسیحی رہنما کے ساتھ یونان کے آرتھوڈوکس مسیحیوں کے رہنما تھیوفلوس سوئم بھی یروشلم سے غزہ آئے ہیں۔ دونوں مسیحی مذہبی علماء سینکڑوں ٹن خوراک اور ابتدائی طبی امداد کا سامان لے کر گرجا گھر پہنچے ہیں۔ یہ بات ان رہنماؤں نے بتائی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ خوراک و امداد ان سب لوگوں کے لیے ہے جو گرجا گھر حملے کے متاثرین ہیں اور وہاں رہتے ہیں۔ مسیحیوں کے پوپ نے جمعرات کے روز فوری طور پر اسرائیلی بمباری پر اپنی تشویش ظاہر کی اور کہا کہ وہ بہت رنجیدہ ہیں۔ تاہم انہوں نے اس حملے کا الزام اسرائیل پر لگانے سے انکار کیا۔ پوپ نے کہا کہ وہ غزہ میں رہنے والی مسیحی برادری کے لیے محبت وشفقت رکھتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کے لیے جو کچھ کرسکتے ہوں وہ کریں اور یہ بلاضرورت کا قتل عام اور معصوموں کی ہلاکتیں بند ہوسکیں۔

غزہ بلدیہ کی تباہ حال سڑکوں کی بحالی کی کوششیں، محصور شہر کو پھر سے سانس دینے کی جدوجہد

غزہ: غزہ شہر کی بلدیہ نے مقامی کمیٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ اہم مشاورت کے بعد قابض اسرائیل کی تباہ کاریوں سے بند پڑی سڑکوں کو کھولنے اور ملبہ ہٹانے کے لیے ابتدائی منصوبہ تیار کرلیا ہے، تاکہ ممکنہ جنگ بندی کے نفاذ کی صورت میں بے گھر شہری اپنے اجڑے علاقوں کو لوٹ سکیں، بالخصوص مشرقی غزہ کے وہ محلے جو درندگی کا بدترین شکار ہے۔

یہ مشاورت بلدیہ کے گیراج میں منعقد ہوئی جس میں بلدیاتی کونسل کے رکن مصطفیٰ قزعاط مختلف محلوں کی کمیٹیوں کے نمائندے اور بلدیہ کے ماہرین شریک ہوئے۔ اجلاس میں بلدیہ اور مقامی کمیٹیوں کے درمیان تعاون کے پہلوؤں، بلدیہ کو درکار ضروریات، موجود وسائل کی کمی اور نجی شعبے کی شمولیت پر گفتگو کی گئی۔ بلدیاتی کونسل کے رکن مصطفیٰ قزعاط نے واضح کیا کہ بلدیہ کو نہایت سنگین چیلنجز درپیش ہیں، جن میں مشینری اور ایندھن کی شدید قلت، اور وہ ہولناک تباہی شامل ہے جو قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری نے شہر کے انفراسٹرکچر پر برسائی ہے۔

شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کی محفوظ واپسی کے لیے بلدیہ اور مقامی کمیٹیوں کے درمیان بھرپور تعاون ناگزیر ہے اور بلدیہ کی ٹیموں کو کام کے لیے درکار وسائل مہیا کرنا پوری قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے، تاکہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کام کو وسعت دی جاسکے۔

قزعاط نے بتایا کہ سڑکوں کی صفائی اور ملبہ ہٹانے کا پہلا مرحلہ مشرقی غزہ کے ان علاقوں پر مرکوز ہوگا جنہیں قابض اسرائیلی افواج بار بار نشانہ بناتی رہی ہیں۔ ان میں الشجاعیہ، شرق التفاح، الدرج، شرق الزیتون اور البلد ※ القدیمہ شامل ہیں۔ اس کے بعد یہ کارروائی شہر کے مغربی حصوں تک بھی پھیلائی جائے گی۔

بلدیہ کے ماہرین نے اس موقع پر سڑکوں کی بحالی کے لیے ایک تفصیلی منصوبہ پیش کیا جس میں مطلوبہ مشینری، وقت کا تخمینہ، جائزہ لینے کا طریقہ کار اور وہ اصول شامل تھے جن کی بنیاد پر ترجیحی بنیادوں پر سڑکوں کا انتخاب کیا جائے گا۔

شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جنگ بندی نافذ ہوتے ہی بلدیہ اور محلوں کی کمیٹیاں مشترکہ طور پر ملبہ زدہ علاقوں کا جائزہ لیں گی تاکہ طے شدہ اصولوں کے مطابق ترجیحی کاموں کی نشاندہی کی جاسکے۔

اس کے علاوہ ہر محلے میں ایک عارضی جگہ کو ملبہ جمع کرنے کے لیے مخصوص کیا جائے گا اور ایک مقامی نمائندہ نامزد کیا جائے گا جو سڑکیں کھولنے اور ملبہ ہٹانے کے عمل کی بلدیہ سے مسلسل رابطہ رکھے گا۔

تمام شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ بلدیہ، مقامی کمیٹیوں اور شہر کے تمام طبقات کے درمیان قریبی تعاون کی ازحد ضرورت ہے تاکہ موجودہ انسانی المیے کے اثرات کو کم کیا جاسکے اور غزہ کو دوبارہ سانس لینے کا موقع ملے۔

انہوں نے مقامی اور بین الاقوامی اداروں سے اپیل کی کہ وہ فوری طور پر بلدیہ کو مطلوبہ امداد فراہم کریں تاکہ وہ سڑکیں کھول سکے، بنیادی سہولیات بحال کرسکے اور شہریوں کی زندگی کو ایک بار پھر حرکت دے سکے۔

سویدا میں دروز کو انسانی امداد بھیجنے کا حکم دے دیا ہے: اسرائیل

تل ابیب: اسرائیلی وزارت خارجہ کے مطابق اسرائیلی وزیر خارجہ گیڈون ساعر نے جنوبی شام میں سویدا کے دروز کو انسانی امداد بھیجنے کا حکم دے دیا ہے۔ "ٹائمز آف اسرائیل" کی ویب سائٹ کے مطابق وزارت خارجہ کی مالی اعانت سے دی جانے والی اس امداد میں کھانے کے پیکٹ، طبی ساز وسامان، ابتدائی طبی امداد کی کٹس اور ادویات شامل ہوں گی۔ وزارت نے یہ واضح نہیں کیا کہ امداد سویدا تک کیسے پہنچے گی جہاں اس ہفتے پرتشدد کارروائیاں دیکھی گئی تھیں۔ انہوں نے صرف یہ کہا کہ اسے "ایک مخصوص طریقے سے" پہنچایا جائے گا۔ واضح رہے کہ اسرائیلی وزارت خارجہ نے مارچ میں بھی شامی دروز کو امداد بھیجی تھی۔ اسرائیلی فیصلہ شامی عرب قبائل کے جمعرات کو عام نفیر کے اعلان کے بعد آیا اور انہوں نے کہا ہے کہ یہ جنوبی صوبے میں بدو قبائل کی مدد کے لیے ہے۔ اس سے قبل "العربیہ" کے ذرائع نے بتایا تھا کہ شامی قبائلی افواج سویدا شہر میں داخل ہو چکی ہیں اور اسرائیلی ڈرونز نے جمعہ کی صبح صوبے کے اطراف کو نشانہ بنایا۔ اپنی باری پر شامی وزارت داخلہ نے آج جمعہ کو تصدیق کی ہے کہ اس کی افواج قبائل اور مسلح افراد کے درمیان جھڑپوں کو ختم کرنے کے لیے سویدا میں دوبارہ تعیناتی کے لیے تیار ہیں۔ وزارت داخلہ کے ترجمان نے کہا کہ شامی افواج دروز اور بدو کے درمیان جھڑپوں کو ختم کرنے کے لیے سویدا شہر میں دوبارہ تعیناتی کے لیے تیار ہیں۔ واضح رہے قبائلی جنگجوؤں نے سویدا شہر پر حملہ شروع کردیا تھا اور کئی دیہاتوں اور قصبوں پر قبضہ کرلیا تھا جن میں المزرعہ قصبہ سب سے نمایاں تھا۔ قبائلی جنگجو سویدا شہر کے شمالی جانب دمشق روڈ سے قریب پہنچ گئے تھے۔ قبائلی افواج کے ایک ذریعے نے ڈی پی اے کو بتایا کہ حملے میں حصہ لینے والے قبائلی جنگجوؤں کی تعداد 50 ہزار سے تجاوز کرگئی ہے اور لاکھوں مزید جمعہ کی صبح مشرقی شام اور حلب صوبے اور اس کے دیہی علاقوں سے پہنچنے کا انتظار کررہے ہیں۔ ذریعے نے تصدیق کی کہ 41 قبائل اور عشائر لڑائیوں میں حصہ لے رہے ہیں۔

فلسطین کے حامی انسانی حقوق کارکنوں پر برطانیہ میں دہشت گردی کا مقدمہ 2027 میں شروع ہوگا

لندن: فلسطینیوں کے حق میں آواز اٹھانے والی انسانی حقوق کی تنظیم "فلسطین ایکشن" کے چار زیر حراست کارکنوں کے خلاف برطانیہ 2027 میں مقدمہ چلائے گا۔

انسانی حقوق سے وابستہ ان کارکنوں نے برطانوی شاہی فضائیہ کے اڈے پر پہنچ کر احتجاج کیا تھا کہ شاہی فضائیہ کے جہاز اسرائیل کی مدد کے لیے استعمال نہ کیے جائیں۔ وہ برطانوی افواج کی اسرائیل کے لیے مدد کو انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو حصہ دار بنانا قرار دے رہے تھے۔ ان کارکنوں میں سے چار کو 20 جون کے اس احتجاجی واقعے کے بعد گرفتار کرلیا گیا تھا۔

اسرائیل کے ساتھ فوجی تعاون کرنے کے خلاف آواز اٹھانے والے ان کارکنوں نے برطانوی جہازوں پر سرخ رنگ پھینک دیا تھا۔ یہ جہاز برطانیہ ٹرانسپورٹ اور ری فیولنگ کے لیے استعمال کرتا ہے۔

'فلسطین ایکشن' نامی اس تنظیم نے یہ تسلیم کیا تھا کہ اس احتجاجی مظاہرے کی کال اسی نے دے رکھی تھی۔ جن انسانی حقوق کے لیے آواز بلند کرنے والے کارکنوں کو جنوری 2027 سے عدالتی مقدمے کا سامنا ہوگا ان میں 22 سالہ لیو چیز امیلو، 24 سالہ جونی کنک، 29 سالہ گارڈینیر کیمسن اور 36 سالہ ڈینیئل جیرومیڈیس نورے شامل ہیں۔

ان پر الزام ہے کہ وہ ایک ممنوعہ علاقے میں داخل ہونے کی سازش میں شریک ہوئے اور برطانوی مفادات کو نقصان پہنچانے کے علاوہ برطانوی تحفظ کے خلاف جرم کا ارتکاب کیا۔

برطانیہ سمیت کئی یورپی ملکوں اور خود امریکہ میں بھی انسانی حقوق کے لیے کام کرنے والے ادارے اور کارکن، جن میں خواتین اور نوجوانوں کی تعداد زیادہ اسرائیل کی غزہ جنگ کے خلاف متواتر ناپسندیدگی ظاہر کررہے ہیں۔ تاہم انہیں ہر جگہ حکومتوں کی ناراضگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

برطانوی پولیس نے اس سے پہلے انسانی حقوق کے لیے آواز اٹھانے والے کارکنوں پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے برطانوی شاہی ایئرفورس کو 9.4 ملین پاؤنڈز کا نقصان پہنچایا کیونکہ انہوں نے دو برطانوی طیاروں پر سرخ رنگ پھینکا تھا۔

برطانیہ کی پارلیمان کے ارکان نے ان کے خلاف دہشت گردی کے مقدمات چلانے کا مطالبہ کیا تھا۔ ※ فلسطین ایکشن ' گروپ نے ان برطانوی اقدامات کو آمرانہ قرار دیا ہے اور لندن ہائیکورٹ میں اپنے اوپر لگائی گئی پابندی کو چیلنج کیا ہے جس کی سماعت اگلے پیر کو ہوگی۔

برطانیہ: مصری ریئل سٹیٹ ٹائکون کے خلاف قتل کا مقدمہ خارج

لندن: مصر کے ریئل سٹیٹ ٹائکون ہشام طلعت مصطفیٰ اپنے خلاف لندن میں دائر مقدمہ ختم کرانے میں کامیاب ہوگئے ہیں۔ ان کے خلاف یہ مقدمہ سابق کک باکسنگ عالمی چیمپئن کی جانب سے دائر کیا گیا تھا۔ ان پر الزام تھا کہ انہوں نے لبنانی پاپ سٹار کے قتل کا 2008 میں حکم دیا تھا۔ تاہم جمعہ کے روز اس مقدمے کے خاتمے کے ذریعے وہ کامیاب ہوگئے ہیں۔ ※ طلعت مصطفیٰ گروپ ※ کے سی ای او ہشام طلعت مصطفیٰ کو مصری سوزان تمیم کو چاقو مارنے کے لیے رقم ادا کرنے پر سزا سنائی گئی تھی۔ 30 سالہ سوزان کو دبئی میں اس وقت قتل کیا گیا جب وہ اپنے اپارٹمنٹ میں تھی۔ قتل کے لیے رقم فراہم کرنے پر طلعت کو 2009 میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ تاہم سزا کے خلاف دائر اپیل کے بعد سزا معطل ہوگئی۔ طلعت کو دوسری مرتبہ اسی سلسلے میں 15 سال قید کی سزا سنائی گئی۔ تاہم 2017 میں مصر کے صدر عبدالفتاح السیسی نے طلعت کی سزا معاف کردی۔ کک باکسر ریاض العزوی نے 2022 میں لندن کی ہائی کورٹ میں طلعت کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ تاکہ وہ نفسیاتی نقصان پر ہرجانہ ادا کریں کہ تمیم کے قتل سے انہیں ذہنی نقصان پہنچا ہے۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرسکتے ہیں: روس میں اسرائیلی سفیر

سِمونا ہالبرین نے کہا کہ تل ابیب کا ماننا ہے کہ حالیہ حملوں نے ایرانی جوہری پروگرام کو کم ازکم دو سے تین سال پیچھے دھکیل دیا ہے

ماسکو: روس میں اسرائیل کی خاتون سفیر سِمونا ہالبرین نے اعلان کیا ہے کہ اگر تل ابیب کو ایران کی جانب سے فوجی مقاصد کے لیے جوہری پروگرام دوبارہ شروع کرنے کا خطرہ محسوس ہوا، تو وہ اپنی فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہوگا۔ تاہم ان کا کہنا تھا کہ فی الحال یہ امکان بڑی حد تک خارج از قیاس ہے۔ ہالبرین نے ایک میڈیا بریفنگ کے دوران کہا "اگر ہم نے دیکھا کہ ایران اپنے اس پروگرام کو دوبارہ شروع کرنے کی کوشش کر رہا ہے، تو ہم اس امکان پر غور کریں گے، لیکن فی الحال یہ صورتِ حال کچھ بعید نظر آتی ہے۔" یہ بات آج جمعے کے روز روسی خبر رساں ایجنسی "تاس" نے بتائی۔

جوہری پروگرام: اسرائیلی سفیر نے مزید کہا کہ تل ابیب کا ماننا ہے کہ حالیہ حملوں نے ایرانی جوہری پروگرام کو کم ازکم دو سے تین سال پیچھے دھکیل دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا "ہمارے ماہرین، صرف عسکری نہیں بلکہ دیگر ماہرین کے اندازے کے مطابق، ایرانی جوہری پروگرام کو پہنچنے والا نقصان انتہائی شدید ہے، اور ہمارا خیال ہے کہ ان کا پروگرام کم ازکم دو یا تین سال پیچھے چلا گیا ہے۔"

امریکی جائزہ رپورٹ

ادھر پانچ موجودہ اور سابقہ امریکی حکام کے مطابق، امریکا کے ایک تازہ تجزیے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ امریکہ کی جانب سے جون میں کیے گئے حملوں میں ایران کے تین میں سے صرف ایک جوہری مقام کو مکمل طور پر تباہ کیا جاسکا۔ یہ بات جمعرات کو "این بی سی نیوز" نے بتائی۔ حکام نے بتایا کہ تجزیے سے ظاہر ہوا کہ صرف ایک جوہری مقام مکمل طور پر تباہ ہوا، جس سے وہاں کام میں شدید تاخیر ہوئی، جبکہ باقی دو مقامات کو اس حد تک نقصان نہیں پہنچا، اور ان کی حالت شاید ایسی ہے کہ اگر ایران چاہے تو چند ماہ میں دوبارہ یورینیم کی افزودگی شروع کرسکتا ہے۔ دو ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ امریکی حکام کا خیال ہے کہ "فوردو" کے مقام پر حملے نے ایران کی افزودگی کی صلاحیت کو تقریباً دو سال تک مؤخر کردیا ہے۔

بارہ روزہ جنگ: یاد رہے کہ 13 جون کو اسرائیل نے ایران پر فضائی حملوں کا آغاز کیا، جس میں ایرانی عسکری اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا گیا، اور ساتھ ہی کئی اعلیٰ فوجی افسران اور جوہری سائنس دانوں کو ہدف بنا کر قتل کیا گیا۔ جواب میں ایران نے اسرائیل پر ڈرون اور میزائل حملے کیے۔ اس تنازع کے نتیجے میں امریکا بھی میدان میں آ گیا، اور 22 جون کو اس نے تہران کے جنوب میں واقع "فوردو" کے زیر زمین یورینیم افزودگی مرکز کے علاوہ اصفہان اور نطنز میں دو جوہری تنصیبات کو بمباری کا نشانہ بنایا۔ جواب میں ایران نے قطر اور عراق میں واقع امریکی فوجی اڈوں کو نشانہ بنایا، تاہم کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔ بعد ازاں 24 جون کو امریکی صدر ٹرمپ نے اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کا اعلان کردیا۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے۔) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔